

دیوبندی ترجموں

آپریشن

اپریشن تھمپسن



ام کفری عفا لد

دوبین انیہا

BRAIN TUMOUR

دوبین رسات

ایات خدا

مشائخ کرامہ رضا اکیڈمی ۲۶۶ کانپور اشرف پورہ

بعض حضور مفتی اعظم حضرت علامہ شیخ محمد مصطفیٰ رضا قادری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت محبوب ملت علیہ الرحمة والرضوان کے ۳۶ ویں عرس مبارک ۱۴۲۱ھ
مطابق سنت نبویؐ کے موقع پر مسلمانان اہلسنت کیلئے توفیق القدر
علیٰ ویدیو تحفہ

دیوبندی ترجموں کا آپریشن
۱۳ ۴۹

مُصَنَّف

محبوب ملت غازی اہلسنت الحاج مفتی ابوالنظر محبوب رضا

محمد محبوب علی خاں

قادری برکاتی رضوی علیہ الرحمة والرضوان

شائع کردہ

رضا اکیڈمی

۳۶ کا مہینہ اسٹریٹ ————— بنی نیر

تذکرہ مصنف کا پیش اس تصنیف کی

سیدنا اعلیٰ حضرت مجدد اعظم دین و ملت، امام احمد رضا قادری بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فیض یافتہ مرید محبوب ملت

سیدنا امام احمد رضا قادری بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خلیفہ حضرت علامہ الحاج مفتی سید دیدار علی صاحب قادری محدث الوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے شاگرد محبوب ملت جن کے بارے میں سرکار اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ مشہور شعر ہے۔

مولینا دیدار علی کو

گم دیدار دکھاتے یہ ہیں

حضرت مجدد اعظم امام احمد رضا قادری بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خلیفہ حضرت علامہ مفتی سید فتح علی صاحب قادری رضوی علیہ الرحمۃ والرضوان کے خلیفہ محبوب ملت

نیریشہ مسند منظر اعلیٰ حضرت علامہ الحاج مفتی ابوالفتح حیدر رضا محدث علی خان صاحب قادری رضوی علیہ الرحمۃ کے برادر اصفہر محبوب ملت

سید العلماء حضرت علامہ الحاج الشاہ سید آل مصطفیٰ سید صاحب قادری برکاتی مارہروی علیہ الرحمۃ والرضوان کے دست راست محبوب ملت

علمائے اہلسنت کے محبوب و ممتاز مستند عالم دین محبوب ملت غیر منقسم ہندوستان میں ریاست پیشاور کے مفتی اعظم محبوب ملت

۱۷ اکتوبر ۱۹۵۵ء کو پیر کے روز سنی بڑی مسجد مندرہ بھٹی کے قتل کیس کے مجاہد اہلسنت محبوب ملت

ورلی جیل بھٹی کی آہنی سلاخوں اور برقی تاروں میں رہ کر بھی اذان و اقامت کے

نام کتاب ۱۔ النجوم الشہابیہ علی مال تراجم الوہابیہ (دیوبندی ترجموں کا تراجم)۔

مصنف :- حضرت محبوب ملت مولینا مفتی محمد محبوب علی خاں صاحب قادری رضوی علیہ الرحمۃ۔

کاتب :- محمد بشیر سلم مدرس دارالعلوم محبوب بانی نوبل روڈ کراچی۔

تصنیف و ترتیب :- حضرت علامہ مفتی محمد شرف رضا صاحب قادری رضوی علیہ الرحمۃ ادارہ شریعہ مبارکشاہ۔

طباعت باجارت مولینا اکوان محمد منصور علی خاں قادری ہونڈا الحاج مقصود علی خاں قادری

محمد عارف رضا (بی بی) فرزند ان محبوب ملت علیہ الرحمۃ

ہدیہ :-

جلد کے پتے

- ۱۔ رضا انکویٹی ۲۶۔ کامبیک اسٹریٹ۔ بمبئی نمبر ۲۔
- ۲۔ محمد سلطان علی الدین فضل اللہ سنی بڑی مسجد ۱۶۶ ایم اگرادر وڈ مندرہ بھٹی
- ۳۔ ادارہ شریعہ۔ اسٹریٹ مسجد منیش مارکیٹ۔ پٹن روڈ۔ بمبئی نمبر ۳۔
- ۴۔ مولانا مقصود علی خاں قادری سنی بڑی جامع مسجد خیرانی روڈ ساکن ناکہ بھٹی
- ۵۔ جامعہ ضیائیہ فیض الرضا قادری ضلع سیتا پور بھٹی بہار۔ پین کوڈ ۸۴۳۳۳۳

ساتھ باجماعت نمازوں کے امام محبوب ملت

اسی درجہ جیل بمبئی میں ۸ راہ کی حراست کے دوران ۵ غیر مسلموں کو ایمان
و اسلام کی دولت لازم دینے والے محبوب ملت

عروس ابلا و بمبئی میں مفتی اہلسنت کی حیثیت سے مسلمانان اہلسنت کی
رہبری فرمانے والے محبوب ملت

خانیقین اہلسنت کے حملوں سے ہر موذی ہر مخاذیہ پرستی مسلمانوں کے عقائد و اعمال
کا دفاع فرمانے والے محبوب ملت

پہلی ۲۲ تصانیف کے ذریعہ تاجدار کرم علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بارگاہ میں حق
و فادائی حاضر کرنے والے محبوب ملت

ایمان و یقین حق و صداقت کی راہوں کے قافلہ سالار جو نہ کے نہ ٹھکے نہ دے
نہ ٹوٹے محبوب ملت

۲۳ جمادی الاخریٰ ۱۳۸۵ھ ۲۰ اکتوبر ۱۹۶۵ء بروز بدھ اذان ظہر میں
نام رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم سکون انگلیوں کو بوسہ دیتے اور درود شریف
پڑھتے ہر سہ دنیا سے رخصت ہونے والے محبوب ملت

سیدنا اعلیٰ حضرت مجدد اعظم دین و ملت امام احمد رضا قادری بریلوی رضی اللہ تعالیٰ
عندہ کے سلسلہ قادریہ برکاتیر رضویہ کے بمبئی میں سربراہ محبوب ملت

حضور سید العلماء علیہ الرحمۃ و الرضوان کے قول کے مطابق انتقال کے بعد بھی جن کا
منصب امامت برقرار ہے وہ محبوب ملت علیہ الرحمۃ و الرضوان

جن کی ۲۲ تصانیف میں سے ایک عظیم تاج تاج ساز تصنیف لطیف
دیوبندی ترجموں کا آپریشن حضرت محبوب ملت علیہ الرحمۃ کے ۳۶ ویں سالانہ

عرس مبارک ۱۳۸۵ھ مطابق سن ۱۹۶۵ء کے موقع پر ایک علمی و دینی تحفہ کی حیثیت سے آپ

کی خدمت میں حاضر ہے

مولویانا وہابیہ دیا بنہ جو حفظ الایمان، تجدید الناس، پراہمن قاطعہ
وغیرہ کتابوں میں اللہ تبارک و تعالیٰ اور اس کے محبوب اعظم رسول معظم علیہ الصلوٰۃ والسلام
کی مقدس بارگاہوں میں توہین کمرچکے ضروریات دین کا انکار کرچکے اور اسی بنیاد پر
علمائے حرمین طہیین نے حکام الحکمین نیز ہندوستان کے شرق و غرب
کے علمائے اہلسنت نے الصواعق المندیبہ میں حکم کفر جاری فرمایا
آج تک ان مولویوں اور ان کے تمام ماننے والوں پر وہ حکم تکفیر برقرار ہے۔ ان مولویوں
کا مقصد یہ تھا کہ مسلمانوں کو اسلاف کی راہ سے ہٹایا جائے۔ ان میں اختلاف و انتشار
پیدا کیا جائے۔ اور یہ تمام کام انگریزوں کے اشارے پر ہو رہا تھا۔ اس سلسلے میں حضرت
محبوب ملت علیہ الرحمۃ کے ذمہ دار تحقیقی قلم نے دلائل و شواہد کے ساتھ تحقیقی و تادیبی
کتاب تاریخ اعیان و ہکابیکہ کے نام سے تصنیف فرمائی
خوش عقیدہ مسلمانوں کو بدعتیہ بنایا جائے۔ گھروں میں مسلم آبادیوں اور محلوں میں
آگ لگائی جائے یہ ان کا اہم مقصد تھا۔ ایک سوال ملاحظہ فرمائیے مولوی اسماعیل
دہلوی نے جب تقویت الایمان نامی کتاب لکھی۔ اور اس کے ذریعہ عام مسلمانوں میں
اضطراب و بیچینی پیدا ہوئی اب آگے کیا ہوا خود مولوی اسماعیل دہلوی سے سماعت
فرمائیے۔

مولوی اسماعیل صاحب نے تقویت الایمان اول عربی میں لکھی تھی
چنانچہ اس کا ایک نسخہ میرے پاس، ایک نسخہ مولانا گنگوہی کے پاس
اور ایک نسخہ مولوی نصر اللہ خاں خوجوی کے کتب خانہ میں بھی تھا۔
اس کے بعد مولانا نے اس کو اردو میں لکھا اور لکھنے کے بعد اپنے خاص
خاص لوگوں کو جمع کیا چند مطر کے بعد اور ان کے سامنے تقویت الایمان

پیش کی اور فرمایا کہ میں نے یہ کتاب لکھی ہے اور میں جانتا ہوں
کہ اس میں بعض بعض جگہ ذرا تیز الفاظ بھی آگئے ہیں اور بعض
جگہ تشدد ہو گیا ہے مثلاً ان امور کو جو شرک خفی تھے شرک جلی بھی
دیا گیا ہے ان وجوہ سے مجھے اندیشہ ہے کہ اس کی اشاعت
سے شورشا ضرور ہوگی۔ چند سطر کے بعد گو اس سے شورشا ہوگی مگر
توقع ہے کہ رطخ بخر کر خود ٹھیک ہو جائیں گے۔

سورۃ کتاب بار و اح ثلاثہ حکایت ۵۹ صفحہ ۸۱۷

مولوی اسماعیل دہلوی کے قول کے مطابق شورشا ہوئی مسلمانوں میں
اختلاف ہوا لڑائی و فساد ہوا مگر رطخ بخر ٹھیک نہیں ہوئے اسماعیل دہلوی نے جو
آگ لگائی وہ آج سینکڑوں برس کے بعد بھی سرد نہ ہوئی۔ لڑائی برقرار ہے۔
ہے وجہ تو نہیں یہی سچن کی تباہیاں کچھ باغیاں ہیں برقی و شر سے مل چوتی
ہزار ہزار تھیں سیدنا امام احمد رضا قادری بریلوی اور ان سے پہلے کے ہمارے
اسلاف کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین پر کہ جنہوں نے ان تمام دشمنان دین سے زبان
و قلم سے جہاد فرمایا۔ اور امت مسلمہ کو بروقت اس فتنہ سے باخبر فرما کر دشمنان خدا و
رسول کا چہرہ بے نقاب فرمایا۔

خدا رحمت کنڈاں عاشقان پاک طینت را

اب ان مولویوں اور ان کے ماننے والوں نے خفیہ سازش کر کے چور دروازہ
سے قرآن عظیم جو ہمارے رب کا آخری مبارک کلام ہے اور جس کی حفاظت رب کے ذمہ لگا
پر ہے اس مبارک و مقدس و محفوظ کتاب میں کیا کرتے۔ اس کے ترجمہ میں خیانت کی
شان الہمیت و بارگاہ رسالت میں ترجمہ کے نام پر وہ اپائیں وہ گستاخیاں وہ ایمان
سوز کلمات کے الامان و الحفیظ۔

قرآن مقدس کی آیات کے ترجمہ میں اللہ تبارک و تعالیٰ کو مکر کرنے والا،
چال چلنے والا، دغا دینے والا، دھوکہ دینے والا، فریب دینے والا، لکھ دیا۔
معاذ اللہ۔

اللہ کے محبوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کو گناہگار، راہ سے بھٹکا ہوا، گمراہ وغیرہ
لکھا۔ دیگر انبیائے کرام و مرسلین عظام علی نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والسلام کی بلند و بالا بارگاہ
میں بھی اسی طرح بے باکی و جرأت کے ساتھ گستاخانہ جملے اور الفاظ تحریر کئے۔

عجیب شہر کا منظر دکھائی دیتا ہے ہر اک بار تھیں خنجر دکھائی دیتا ہے
یہ وہ میٹھا زہر تھا جو قرآن عظیم کے ترجموں کی صورت میں چائے گھروں، مسجدوں
مدروں، خانقاہوں میں داخل ہو رہا تھا اور ہماری بھول بھالی قوم انجانے میں اس
زہر قاتل کا شکار ہو رہی تھی۔ آہستہ آہستہ یہ زہر ذہنوں میں سرایت کرتا جا رہا تھا تو م غافل
تھی اور اپنی غفلت میں قرآن عظیم کے پردے میں گھری تعلیم سے متاثر ہو رہی تھی۔
یقیناً کوئی ضرب لگتی ہے دل پر نہیں بے سبب یہ ٹھکنے ہیں آنسو

اس نازک منزل پر آج سے ۵۲ سال پیش حضرت محبوب ملت علیہ الرحمہ کی نظر لگتی
اور آپ نے تمام مولویان و بابیہ دیابنہ کے تراجم قرآن کو جمع فرمایا۔ عام طریقے سے بازار
میں دستیاب تراجم قرآن جیسے مولوی اشرف علی تھانوی، فتح محمد جالندھری، عاشق علی میرٹھی
ابوالاعلیٰ مودودی کے تراجم قرآن کو جمع کر کے علاوہ ہر عقیدہ مترجمین کے وہ ترجمے جو بازار میں
نایاب یا کم یاب تھے جیسے کہ ڈپٹی نذیر احمد، محمود الحسن دیوبندی، عبدالجبار دیوبادی،
عبداللہ اہم جلالی وغیرہ کے تراجم قرآن کو شش کر کے کثیر سرمایہ خرچ کر کے جمع فرمائے غلط ترجموں
کی نشاندہی فرمائی۔ اور جب محبوب ملت علیہ الرحمہ کے تحقیقی قلم نے ان تمام غلط مترجمین کا
تعاقب کیا تو ان کے گھر تک پہنچا نہ بھوڑا۔ اور سیدنا امام احمد رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا شہرہ لایا۔
یہ رضا کے نیرے کی مار ہے کہ عدو کے سینے میں غار ہے، ہاتھ چارہ جونی کا وار ہے کہ یہ وار سے پار ہے

حضرت محبوب ملت علیہ الرحمہ کا ذمہ دار قلم تھا جنہوں نے اس زمانے تک طبع شدہ تمام غلط ترجموں کو جمع کیا۔ اور یہ تاریخی کتاب منظر عام پر آئی۔ جو اس وقت آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

خیال رہے کہ ۵۲ سال نصف صدی کے اس عرصہ میں اس موضوع پر ہندو پاک میں بہت سی کتابیں شائع ہوئیں اور علمائے اہلسنت نے اس رخ پر بھی قلم کو اُگے بڑھایا لیکن اپنے موضوع کے لحاظ سے حضرت محبوب ملت علیہ الرحمہ کی یہ تصنیف واحد تصنیف ہے۔ بلکہ اگر یہ کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ اب تک یا آج کے بعد اس موضوع پر جو بھی کتاب لکھی ویو بندی ترجموں کا آپریشن حضرت محبوب ملت علیہ الرحمہ کی یہ کتاب ان سب کیلئے مشعلی راہ ہے۔

ہم ہی دیوالے محبت کا شوق جیتے ہیں

حضرت محبوب ملت علیہ الرحمہ نے آج سے ۵۲ سال پیشتر کوشش و جستجو کر کے تمام غلط مترجمین کے ترجموں کو جمع کیا جو تراجم بازار میں نہ مل سکے مختلف کتابوں لائبریریوں میں جا کر ان کو نقل کیا۔ اور کتاب کی ترتیب کے بعد اپنے ہی سرمایہ سے کتاب کو شائع فرمایا۔ اس زمانے میں اتنی آسانیاں نہ تھیں۔ اسباب و وسائل اس قدر نہ تھے مگر یہ صرف سیدنا اعلیٰ حضرت قادری بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فیضانِ نظر تھا کہ جس نے حضرت محبوب ملت کے رنگ و ریشہ میں اشاعتِ حق اور تحفظ عقائد اہلسنت کا وہ جذبہ پیوست کیا تھا کہ فی زمانہ اس کی مثال مشکل ہی سے ملے گی۔

یہ کہہ کے الگ ہم سے ہوتی گردش آیام
مجدد اعظم سیدنا امام احمد رضا قادری بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وصالِ قدس کے ۲۸ سال بعد اب سے ۵۲ سال پیشتر کا دور اہلسنت و جماعت کا سنہرا دور جب کہ سرکارِ اعلیٰ حضرت کے خلفاء و تلامذہ و مریدین بقیدِ حیات ہیں جنہوں نے سید رضی اعظم

صنوبرِ محدث اعظم ہند حضرت شمس الدین سید العلماء حضرت بریلوی ملت حضرت حافظ ملت حضرت مجاہد ملت علیہم الرحمہ والرضوان کے مبارک چہرے کی عوام و خواص ملت کے آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔ ان تمام اکابر و اعظم علمائے اہلسنت نے حضرت محبوب ملت علیہ الرحمہ کی اس تصنیف کو سراہا اس کی اہمیت و افادیت کو محسوس کیا۔ اور اپنی اپنی اہم و گرانقدر تصدیقات سے اس کتاب کی قدر و قیمت میں اضافہ فرمایا۔

ان اکابر علمائے اہلسنت کی تصدیقات نے جہاں اس کتاب کی اہمیت کو دو بالا کیا وہیں اس بات کو بھی ثابت کیا کہ ان تمام اکابر و اعظم علمائے اہلسنت کو حضرت محبوب ملت علیہ الرحمہ کی ذات پر کتنا اعتماد و بھروسہ تھا۔ ان تمام تصدیقات کو آپ کتاب کے آخر میں مل حفظ فرمائیں گے۔

یہ بھی خیال رہے کہ حضرت محبوب ملت علیہ الرحمہ کی ۸۲ تصانیف میں سے زیرِ نظر کتاب (۱) دیوبندی ترجموں کا آپریشن (۲) برقِ خداوندی و ربّی دینی و دہائی دیوبندی (۳) تاریخِ ایمان و ایمان۔ یہ تین تصانیف ہیں کہ جن کا جواب پوری دنیا نے دہائیت و دیوبندیت کے اکابر و اصغر نہ دے سکے تو تنگ آمد بھنگ آمد کے مصداق، ارستمبر ۱۹۵۵ء میں پچھلے کھڑکی نماز میں سنی بڑی مسجد بن پورہ ممبئی میں جہاں حضرت محبوب ملت علیہ الرحمہ امامت و خطابت کے منصب پر فائز تھے وہاں اپنا دیوبندی امام لے کر آئے۔

سنی مسلمانوں نے غازیانہ کردار ادا کیا اور ان غازیوں کے حلوں کی تاب نہ لاکر یہ مسجد سے فرار ہو گئے۔ ایک دیوبندی جہان سے گیا۔ محبوب ملت علیہ الرحمہ و ان کے دس رفقاء کو رام پور قتل گیس قائم ہوا حضرت محبوب ملت اپنے دس ساتھی ساتھیوں کے ساتھ ۱۸ راہ وری جیل میں نظر بند رہے جیل کی آہنی سلاخیں اور قید و بند کی تمام صعوبتیں ان کے اشاعتِ دین و سنت کے جذبے کو روک نہ سکیں۔

شکوہ دار و رکن باعث بروائی ہے

ہم نے ہر حال میں جینے کی قسم کھائی ہے

اور پھر اگر جب ۱۳۶۲ھ مطابق ۱۹ فروری ۱۹۴۵ء کو کوشن کورٹ میں سے
عظیم الشان کامیابی اور روشن ترین فتح و کامرانی کے ساتھ حضرت محبوب ملت علیہ الرحمہ
اور ان کے تمام ساتھی باعزت رہا ہوئے تو حضرت محبوب ملت علیہ الرحمہ ورنہ جیل بستی
میں اپنی بہ ابراہ کی حراست کے دوران مسلمانان اہلسنت کیلئے اپنی دو قابل قدر گران
مایہ تصنیف بھی ساتھ لائے۔

(۱) کرامات صحابہ کرام حصہ اول

(۲) کرامات سادات و آل اطہار حصہ دوم

رب کا کرم مرشدوں کا ایسا فیضان کہ قتل کیس میں نظر بند ہیں۔ پوری ذہانت
و دیوبندیت کا مقصد ہے کہ ایک دن ہی اسی مگر سزا ہو جائے۔ مگر حضرت محبوب ملت
کے پاسے ثبات میں لرزش نہیں۔ پیشانی پر شکن نہیں۔ چہرہ عرق آلود نہیں۔ بلکہ قلب
ایسا مطمئن ہے کہ اعلیٰ کرام و صحابہ عظام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین کی کرامتوں
کا مجموعہ جیل میں ترتیب سے رہے ہیں۔

اور اگر یوں کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ حضرت محبوب ملت علیہ الرحمہ اعلیٰ کرام
و صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین کی کرامت کا مجموعہ جیل سے رہائی پا رہے ہیں۔

الحمد لله رب العالمين

وہابیہ دیا بند نے جھگڑا کیا۔ فساد کیا۔ فوجا ہوں کا جادو چلایا۔ طعن و تشنیع
کی بھاری قتل و غارت گری کا بازار گرم کیا۔ مگر الحمد للہ حضرت محبوب ملت علیہ الرحمہ کی
تصانیف کا جواب نہ بن سکا۔ کل بھی وہ تصانیف کا جواب نہیں اور آج بھی لا جواب ہیں۔

ایک عرصہ سے خواہش تھی کہ حضرت محبوب ملت علیہ الرحمہ کی یہ لا جواب تاریخی
کتاب دیوبندی ترجموں کا انجمن لٹریچر دوبارہ شائع ہو۔ مسلمانان اہلسنت کا فائدہ ہو
مگر ہر مرتبہ بات ہو کام رہ جائے۔

میں رہنا ہر کام کا اک وقت ہے

دل کو بھی آرام ہو جائے گا۔

کے مصداق عالم جلیل فاضل نبیل حضرت علامہ الحاج مفتی محمد شرف رضا قادری
صاحب قبلہ صدیقی قادری برکاتی رضوی مدظلہم مفتی ادارہ شرعیہ مبارک شہزادہ اہل فرائی
اور اس کتاب کو نئی ترتیب و تصحیح سے نہایت بخشنی محب صادق برادر طریقت و شریعت
الحاج محمد سعید فوری سربراہ رضا اکیڈمی ممبئی جو جانشین حضور مفتی
اعظم ہند، مخدوم عالی وقار حضرت علامہ الحاج مفتی محمد اختر رضا
خان صاحب ازہری دامت برکاتہم اقدسہ کے خلیفہ ہیں اور اس وقت دنیا کے
سنیت میں کتب اعلیٰ حضرت و علمائے اہلسنت کی تصانیف کی اشاعت کے سلسلے
میں ایک امتیازی شان رکھتے ہیں موصوف نے اس کتاب کی اشاعت کے سلسلے میں
بھی کشادہ دل اور وسعت قلبی کے ساتھ تعاون فرمایا۔ خدائے قدیر کا شکر ہے کہ مفتی
محمد اشرف رضا، الحاج محمد سعید فوری، اور
خانوادہ محبوب ملت کے افراد مثلث کے تینوں زاویے مل گئے۔ اور اس حسین
علاپ و سنگم کا نتیجہ ہے کہ حضرت محبوب ملت علیہ الرحمہ کے ۳۶ روین سالانہ عرس مبارک
منعقدہ ۲۲-۲۳-۲۴ جمادی الاخریٰ ۱۴۲۲ھ مطابق ۲۲-۲۳-۲۴ ستمبر ۱۹۰۲ء
جمعہ، پٹیوہ اتوار کی تقریبات میں یہ کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

ہم خانوادہ حضرت محبوب ملت کے تمام افراد حضرت علامہ الحاج مفتی
محمد شرف رضا صاحب قبلہ قاضی شرع مبارک شہزادہ برادر مدنی خرم الحاج محمد سعید فوری

الحال شیخ الحدیث ربانی جامہ محمدیہ رضویہ ناپور نے ابھی گذشتہ سال ۱۴۲۰ھ ۱۹۹۹ء
 کے ۳۵ ویں سالانہ عرس محبوب ملت میں خطاب فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا۔
 حضرت محبوب ملت کو علم حضوری حاصل تھا الخیر
 حضرت محبوب ملت کی دینی و علمی خدمات کا ردشن پہلویہ بھی ہے کہ احوال زمانہ
 سے باخبر رہے صلح کلیت والی ڈگر نہ پنائی بلکہ ہر قسم کا جواب دیا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔
 تحریر و تقریر سے اپنے زمانے کے ہر باطل فرستے کا رد کیا

چل دیئے اکیلے جی جستجوئے منزل میں
 کام خاصا مشکل تھا ہم سفر بنانے کا

اسی حق گو حق نگر حق شناس حق پسند ذات کا ایک پہلویہ بھی ہے کہ
 حضرت محبوب ملت نے جب ملاحظہ فرمایا کہ قرآن عظیم کے ترجموں کے ذریعہ بیدینی
 اور گمراہی کا فتنہ رہے پاؤں مسلمانوں کے گھروں میں داخل ہو رہا ہے تو آپ نے ان تمام
 غلط تراجم کی نشاندہی کرتے ہوئے دیوبندی ترجموں کا آپریشن نام سے یہ کتاب تحریر
 فرمائی جو اس وقت آپ کے ہاتھوں میں ہے پڑھئے اور دیکھئے کہ محبوب ملت بحال
 زمانہ سے کیسے باخبر تھے اور کس طرح برقت مسلمانوں کو ایک خطرناک فتنے کیسی ذمہ داری
 کے ساتھ باخبر کیا ہے

جان جلئے کہ رہے راہ وفا میں نجم ہم کو جو کہنا ہے بے خوف خطر کہتے ہیں
 خطیب المسنت فاج کرناٹک مولانا الحاج قاری محمد منصور علی قادری رضوی
 خطیب سنی بڑی مسجد نپورہ ممبئی کے اصرار شدید پر حضرت علامہ الحاج مفتی محمد شرف رضا
 صاحب صدیقی قادری رضوی قاضی ادارہ شریعہ مبارک شہر نے اس کتاب کو جدید ترتیب
 کے سنوارا کاتب کی غلطیوں کو سدھارا اور رضا اکیڈمی کے روح رواں ناشر منیت
 الحاج محمد سعید نوری صاحب نے بیش قیمت تعاون فرمایا اور اس طرح حضرت محبوب ملت

علیہ الرحمہ کے ۳۶ ویں سالانہ عرس مبارک ۱۴۲۱ھ مطابقت مستندہ میں یہ کتاب
 آپ کے زیر مطالعہ ہے ضیائے سیدی احمد رضا محبوب ملت کے تابناک و ضیاء
 پائش قلم سے ایمان و عقیدے کی دنیا کو منور و تابناک بنا کر ہم سب کو اپنی دعاؤں سے
 سرفراز فرمائے۔

خاکینے رضا و محبوب
 محمد منصور علی خان نوری

خطیب داماد امی محمدی جامع مسجد خیرانی روڈ ساکن ناکہ کراچی

۱۱ جمادی الاولیٰ ۱۴۲۱ھ مطابقت ۱۴ اگست ۱۹۹۹ء

سنہ

درست لکھ دیئے۔ یعنی توبہ توبہ خدا تعالیٰ بھوٹ بول چکا۔ بھوٹا ہے۔

اور جناب انیسٹھی نے لکھ دیا کہ خدا تعالیٰ اگر بھوٹ نہ بولے۔ غلط نہ کرے۔
جاہل نہ بنے۔ چوری نہ کرے تو اس کی قدرت بندوں کی قدرت سے گھٹ جائے گی
مذکرۃ التحلیل صفحہ ۲۔

اور سابق شیخ دیوبند جناب محمود حسن دیوبندی نے جہد المقل حصہ اول
صفحہ ۱۱ میں عاف لکھ دیا کہ کذب و ظلم سائر قبائح میں بالنظر ان ذات الباری کوئی قبح
ہی نہیں۔

اور صفحہ ۱۱ میں ہے کہ

«امور قدیمہ مثل غلب و عدم قدور باری ہیں»

اور جناب عبد الشکور کا کوروی ایڈیٹر انجم نے مختصر سیرت نبویہ صفحہ ۲ میں بخیر
رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اخلاقی محاسن اور خوبیوں سے بالکل خالی قلمباز کیا
لکھ دیا۔ معاذ اللہ۔ اور ناقلو تو ہی جی بانی مدرسہ دیوبند یعنی نام نہاد قاری طیب جی
کے دادنے اپنی کتاب تحذیر الناس صفحہ ۱۱ میں خاتم النبیین یعنی آخر الانبیاء ہونے کا کلمہ
کیا۔ اور آخر الانبیاء ہونا جانوروں کے فہموں کا خیال بتایا۔ اور خاتم النبیین کے معنی
قرآن و حدیث و اجماع کے خلاف گڑھے اور صفحہ ۱۱ میں حضور آخر الانبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وعلیٰ آلہ وسلم کی حیات ظاہری میں اور نبیوں کا پیدا ہونا جائزہ بتایا۔ اور اسی کے صفحہ ۲
میں لکھ دیا۔ «بلکہ اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی بھی کوئی نبی پیدا ہو تو پھر خاتمیت نبوی میں کچھ فرق
نہ آئے گا»

اور اسی ناقلو تو ہی نے تصفیۃ العقائد صفحہ ۲ اور صفحہ ۲ میں نبیوں رسولوں اور
حضور سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اصحاب و بارک وسلم کو بھوٹا لکھ دیا۔ معاذ اللہ
اور ان کے علاوہ بکثرت کھلے کھلے گندے کفریات میں جو دیوبندیوں نے لکھے اور چھاپے ہیں اور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ آج کل
قرآن مجید کے جو ترجمے اردو زبان میں شائع ہیں ان میں کون کون سا ترجمہ غلط ہے اور
کیا غلط ہے اور کون سا ترجمہ صحیح ہے جواب مدلل عطا فرما کر ہماری رہبری فرمائیں۔
بیدنا توجروا۔

محمد راشد بن عبد الغفور قادری برکاتی رضوی مجبوی۔ دعویٰ تالاب بہمنی ۲
الجواب :- نعم عند اللہ العزیم و علی حبیبہ و علی الہ و اوصیائہ
الصلوٰۃ و التسلیم۔

اللہ رب محمد صلی علیہ وسلم نحن عبید عتید صلی علیہ وسلم

و علی ذویہ و صحبہ ابدالہم و کرمہ

اللہ وارنا الحق حقا وارزقنا اتباعہ اللہم ارنا الباطل باطلا
وارزقنا اجتنابہ المین۔

و ہابیوں دیوبندیوں نے قسم قسم کے شخصیت کفریات اپنی کتابوں میں لکھے
چھاپے جنہیں بار بار آپ حضرات نے اپنی کتابوں میں دیکھا اور پڑھا مثلاً۔

جناب اشرف علی تھانوی نے حفظ الایمان صفحہ ۲ و صفحہ ۳ میں حضور
اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم غیب کو بچوں پانگولوں اور تمام جانوروں چارپائیوں
کے علم کے برابر اور اس کی مثل بتایا۔

اور جناب گنگوہی و جناب انیسٹھی نے براہین قاطعہ صفحہ ۱۱ میں ابلیس
یعین کے علم کو حضور اکرم و اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم اقدس سے وسیع
اور زیادہ لکھ دیا۔
اور جناب گنگوہی نے اپنے مہری دستخطی فتوے میں وقوع کذب کا معنی

شائع کرتے ہیں کہ وہ میں حضرات علمائے اہلسنت نے سیکڑوں رسائل و فتاویٰ لکھے اور وہ اپنے دیوبندیوں کو جواب کر دیا اور انشاء اللہ قیامت تک جواب ہی رہیں گے آج آپ حضرات کو وہابیوں دیوبندیوں کے سنے سے کفریات و ضلالات بتاتا ہوں کہ ان بددین وہابیوں نے قرآن مجید کے ترجمے کے پردہ میں کیسے کیسے خبیثت اخبت کفریات لکھے ہیں کہ غیر مسلم سنا ہے تو وہ بھی ترپ جاتا ہے یعنی دیوبندی اپنے کفریات کو بکا کر اسے اور مسلمانوں کے دلوں سے اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے رسولوں علی نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والسلام کی عزت و عظمت گھٹانے کے لئے میں کو نشان میں دلا حول ولا قوۃ الا باللہ العلیٰ العظیم

فقیر نے پشیمانہ کے دوران قیام سے وہابیوں دیوبندیوں کے ترجمے جمع کرنا اور دیکھنا شروع کئے اور لاہور و لکھنؤ و دہلی سے اب تک جو لکھا ہوئے ہیں ان میں سچے مقامات کے چند قلمباز ست محض مسلمانوں کی بھلائی اور خیر خواہی کیلئے لکھا ہوں اور استغفار آیا ہے جس کا جواب دین بھی ضروری اور دین کی خدمت اور اسلام کی تبلیغ ہے اور مسلمانوں کی خیر خواہی اور بھلائی ہے۔

مسلمان بھائی ان کفری وہابی ترجموں کو پڑھ کر غور کریں کہ وہابیوں دیوبندیوں نے قرآن عظیم کے ترجموں کے پر سے میں کس طرح مسلمانوں کو بے دین بنانے کا تہیہ کر رکھا ہے اور یہ سب انہوں نے اپنے آقا و انگریزوں کی خدمت گزاری و ایجنسی کا حق ادا کیا ہے۔ کیونکہ وہابی دیوبندی انگریزوں کے قدیمی پرانے پولیٹیکل ایجنٹ و غلام و قادیار و آلہ کار اور خدمت گزار و وظیفہ خوار و تنخواہ دار ہیں جیسا کہ ان کی کتابوں تواریخ عجیبہ اور ریاست طیبہ وغیرہ سے ظاہر ہے۔ (دیکھئے کتاب

کامل انصاف برحق خداوندی، اور تاریخ ایمان وہابیہ اور تواریخ مجددین حزب وہابیہ اور الغاب الباس، ان ترجموں سے پہلے انگریزوں کے ایجنٹ و جناب اسماعیل دہلوی نے اللہ تعالیٰ کی توہین و تمقیص کی اور کفری ترجمہ لکھا یہ دیکھئے اس کی کتاب التقویۃ الذیہان جو برٹش کی رضا ہوئی کیلئے لکھی گئی۔

اللہ تعالیٰ کی شان میں وہابی مترجمین نے کیا کیا لکھا!

عاشق الہی میر تقی خلیفہ گنگوہی دیوبندی کا ترجمہ جس کو اول سے آخر تک محمود حسن شیخ دیوبند نے دیکھ کر صبح کیا۔ اس کو دونوں کا ترجمہ کہا جائے تو بھی درست اور محمود حسن کا کہا جائے تب بھی ٹھیک ہے۔ بہر حال دونوں طرم اور ان دونوں کی وجہ سے سارے کے سارے وہابی دیوبندی و جمیعہ العلماء و مذہبی و کفری و تبلیغی و الہابی طرم میں۔

ملاحظہ ہو سورہ بقرہ پارہ اول آیت ۱۵۱

اللہ یستغنی عنکم۔ اللہ ہنس کر کتاب ان کے ساتھ۔

دیوبندیو! شرم کرو۔ خدا تعالیٰ کو ہنسی باز مانتے ہو۔

پارہ اول سورہ بقرہ آیت ۱۵۱

فَاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهَٰذَا جُزْءُ الَّذِيْ كُنتُمْ تُكَذِّبُوْنَ۔ جس طرف رخ کرو اور اللہ کا رخ ہے۔

دیوبندیو! جیسے تم تمہارا شیخ ہند کی لکھ رہا ہے

اور یہ دیکھو دوسرا پارہ سورہ بقرہ آیت ۱۴۳

اَلَا لَعَلَّكُمْ مِّنْ يَّكْفُرُ الرَّسُوْلُ۔ مگر اس واسطے کہ ہم معلوم کر لیں ان لوگوں

کو جو بیرونی کریں رسول کی،

یہ دیکھئے پھر تھا پارہ سورہ آل عمران آیت ۱۴۲

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوْا الْجَنَّةَ۔ کیا تمہارا خیال ہے کہ تم داخل ہو جاؤ گے

وَلَقَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ السَّكِيْنَ جَاهِدُوْا۔ جنت میں۔ حالانکہ ابھی نہیں جانا اللہ نے

مِنكُمْ وَيَعْلَمُ الضَّٰلِيْنَ۔ جو تم میں جہاد کرنے والے ہیں اور نہ جانا تھا

قدموں کو

دیوبندیو! کچھ تو شرمناؤ جب تمہارے شیخ دیوبند نے لکھ دیا کہ جہاد کرنے والوں

کوئی نہ نے ہنگ نہیں جانا۔ و ثابیت قدم۔ ہنہ و سور کو بھی ہنگ نہ جانا تو وہ خدا ہے علم
و جان ہو یا نہیں؟۔ یہ کفریت کو قرن ترہ کے پردہ میں چھپاتے ہو خود کے
علم پاک کی بھی کرتے ہو۔ معاذ اللہ۔

یہ دیکھو پانچواں پارہ سورہ نساء آیت ۱۲

وَهُمْ يَخِذُّوهُمُ اللَّهُ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ
وہم یخیدوہم اللہ بکسبہم
لہ بھی کہ کوئی نہ گناہک۔

دیوبندی! اندو! بیعتیو! شرم ترم تباہ۔ حج دیوبندی! اللہ کو دنیا باز
مانا اور لکھتے ہے تو تم دغا بازی سے پس جو کو گے۔ کی دین اللہ تعالیٰ کی صفت بنا
کر سید احمد ان پڑھ میر مؤمنین کی دغا بازی و فریب کاری پر پردہ ڈال چاہتے ہو
لہ سید احمد سے بریلوی! اسے برائش کا یسٹ بن کر ولارڈ ہسپتنگ سے معادہ
کر کے اس میں مسہین کے ساتھ جو دغا بازی کی اور ملک کے ساتھ فریب کاری کی۔ اس
پر پردہ پڑ جائے تو یہ ہرگز نہیں ہو سکتا۔ بلکہ اس سے دیوبندیوں کا کفر و تردد و زنا ہرگز
اور یہ دیکھو ٹکھوں پارہ سورہ عرف آیت ۲۵

مَنْ يَتَّبِعْ أَهْلَ الْعَرْشِ يَمُوتْ مِثْلَ مَوْتِهِمْ
میرے قلم ہو تخت پر۔

گیارہواں پارہ سورہ یونس آیت ۲

مَنْ يَتَّبِعْ أَهْلَ الْعَرْشِ يَمُوتْ مِثْلَ مَوْتِهِمْ
میرے قلم ہو عرش پر

اور دیکھو نوواں پارہ سورہ انفال آیت ۲

وَيُفَكِّرُونَ وَيَفَكِّرُونَ
وہ یہ داؤد کر رہے تھے اور نہ بھی دو کر
داؤد تھے۔

دیوبندی! تم نے اللہ تعالیٰ کو بھی دو کرنے و دو باز نہ کیا و تم کو
غیرت نہ آئی۔ کی س دو بازی کے پردہ میں اسماعیل دہلوی برٹش کے ایجنٹ ۲

کی دو بازی کو چھپا چاہتے ہو کہ اس نے سید احمد کے حامل و کندہ اس و جس سے و
دو بازی و فریب کاری سے چھپا۔ و حضور سید! نبی! اسی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
و اسم کے کہ سید احمد کو کھو دیا۔ اور جو صراط مستقیم اور مسلوں کو منگیروں
پر قربان ہونے کا فتویٰ دے دیا۔ تادم ایچ و وہ یہ

اور دیکھو گیارہواں پارہ سورہ یونس آیت ۲

قُلِ اللَّهُ اشْرَكُ مَعَهُ
کہو اللہ سب سے جدا ہے نہ ملکت ہے

یہاں اللہ تعالیٰ کو حید ہار نہ ہونا باز لکھ مارا

و یہ دیکھو تیرہواں پارہ سورہ بعد آیت ۳

لَا يَدْرِي مَنْ يَلْعَنُ جَمِيعًا
نولہ کے ہر قلم ہے سب فریب

دیوبندی! اس فریب کاری سے شہرہ و

و یہ دیکھو سولہواں پارہ سورہ طہ آیت ۵

لَا تَحْمِلْ كُفْرًا
وہ بڑھوں غرست پر قلم ہو۔

وہ بیسواں پارہ سورہ فرقان آیت ۵

مَنْ يَتَّبِعْ أَهْلَ الْعَرْشِ يَمُوتْ مِثْلَ مَوْتِهِمْ
میرے قلم ہو عرش پر

وہ سورہ حدید پارہ ستاس آیت ۲

مَنْ يَتَّبِعْ أَهْلَ الْعَرْشِ يَمُوتْ مِثْلَ مَوْتِهِمْ
میرے قلم ہو عرش پر

دیوبندی! بیعتیو! جو و رہد ہو وہاں کے شیخ درویش نے خدا تعالیٰ کو قسم تیا
مانا یہیں، سستی م خود و جہوں وغیرہ قسم کے صفات ہیں یہاں، شرم ترم شرم
یہ دیکھو سوواں پارہ سورہ توبہ آیت ۱۲

مَنْ يَتَّبِعْ أَهْلَ الْعَرْشِ يَمُوتْ مِثْلَ مَوْتِهِمْ
یہ لوگ اللہ کو کھو، گئے تو اللہ نے انکو کھل دیا

اور یہ دیکھو کیسواں پارہ سورہ مجده آیت ۲

وہ بیدار ہو، کچھ تو ترمیم وغیرت کرو تم نے خدا تعالیٰ کو بھروسہ دیا بھی
 ہاں یہاں معاذ اللہ غیبت غیبت۔

سورہ بقرہ آیت ۱۲۳

وہ یہ کہ جسے پارہ ۸ سورہ، مخرف بیت ۵۴

اور پھر پھر سے سورہ توبہ، قیمت ۲۴

خدا تعالیٰ کو محبوب چمکے والے بتا دیا سکھو یہ ۔ مسند احمد

یہ ہے کتاب امام ابن تیمیہ موصوف محمد یوسف کو کن عمری ایم۔ اے
ریڈر مدد کس یونیورسٹی میں لے کر وہ سن میں پستنگ کہنی، نذر و ن لوہاری گیت لہور
صف ۶۷ میں ہے "لقد عرش پر ہے، در کی صفحہ میں ہے۔

مچھروہ عرش پر دراز درق تم ہو گیا۔

لَا رَحْمَةَ لَكُمْ فِيهِمْ عَسَىٰ تَلْبَسُونَ

فِيهَا سُوْرَاتُ مَوْجِدَةٍ سَبَّحَهُ

پس جس طرف بھی تم منہ پھیرو تو دیکھ کر ملے کا چہرہ ہے۔

اور اسی جگہ پر ہے آیت ۲۰

وَيَهْدِيْكَ رَحْمَةُ الرَّحْمٰنِ اور تیرے پروردگار کا ہر وقت ہدایت ہے گا۔

اور دعا میں ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم

ورامی کے صفحہ ۳۱۶ پر ہے

وَقَدْ نَادَىٰ الْأُنَاسُ الْفَرِحَينَ ۖ وَجَاءُوكَ الْكَافِرِينَ ۖ وَأَخَذُوا بِعُنَاقِهِ ۚ وَأُمْلَأُوا عَلَيْهِ حُفْرًا ۖ فَسُحِبَ الْمَوْءُودُ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْأُخْدُودِ ۖ حَتَّىٰ جَاءَهُمُ الْحُكْمُ وَأَنَّهُمْ كَافِرُونَ ۖ

سورة البقرة - آيت ١٥١

بیر دکنے شاہ عبدالعزیز صاحب دہلوی تحفہ اشنا عشریہ میں لکھے ہیں

حق تعالیٰ را ہمارے نیست و اور خدائے تعالیٰ کیلئے کوئی مکان نہیں ہو سکتا

جست ز فوق و تحت منظور نیست و همه
در کعبه او و در بیچ کوئی نیست منظور نیست

مست مذہب بل مست و مجاہد مست
یہی اہل سنت و جماعت مذہب ہے
وہی قہر خدا اثناعشر صدی میں ہے۔

عقیدہ دو اوردہم ہاری تھی رجم
یاد ہوں عقیدہ ہاری تعوی کا ہم نہیں اور
نہیست و غرض و قتل نہ روز و شوق
وہ لب و چوڑ و گہرا ہیں وہ صورت و شکل
و شکل نہیست۔

یہ مصنف تقویۃ الایمان کے لئے پاپ یا فتویٰ و عقیدہ دہے۔ وہ اللہ
تعالیٰ کے ساتھ دین پر تکیہ و توحید و تشریک ابن تیمیہ نے لکھا ہے کہ اس کے عمل کے
یہ بتائی جاتی ہے کہ اس کے مسئلہ میں ہے کہ امام بن تیمیہ و عوف و ابن تعوی
کے مسئلہ پر علماء نے بحث کی اور مکملین کے یہ مسئلہ تبدیل تردید کرتے ہوئے کہ اس کے
دین پر کی طرف توجہ ہے جس طرح کہ میں مصر کے ایک ذہین سے دوسرے رہنے پر توجہ ہو
یہ کہہ کر وہ مصر کے ایک رہنے سے دوسرے رہنے پر توجہ دے گا۔ معاذ اللہ کیا اس سے بڑھ کر
خدا کے حق کی کوئی ورتو میں تحقیق ہو سکتی ہے۔ اور کیا یہ بھی وہاں کی جہی غیر نقد محمد
نہ ہوں گے۔ یہ تو ان کے امام اہل کامل اور عقیدہ ہے۔ بکنہ پڑنا ہے
دینی لکھ پڑھ رہی ہے وہی تیسری

نواب وحید الزماں غیر مقلد و بابی کا ترجمہ

مطبوعہ مطبع احمدیہ لاہور

کہتے ہیں کہ یہ اللہ ہے۔
اللہ جل شانہ ان سے نہ لگتا کرتا ہے۔
اللہ جل شانہ ان کی طرف چڑھ گیا۔

اللہ سورہ بقرہ آیت ۱۷۷

اللہ سورہ بقرہ آیت ۱۷۷

اللہ جل شانہ ان سے نہ لگتا کرتا ہے۔

اس کی غرض یہ تھی کہ ہم کو اکل جائے کہ کون
یہ غیر کی پیروی کرتا ہے۔

یہی اللہ تعالیٰ کو غرض مذہبیت ہے۔

و مکرر اللہ جل شانہ ان سے نہ لگتا کرتا ہے۔
اللہ جل شانہ ان سے نہ لگتا کرتا ہے۔

اور انہوں نے دوسری کیا اور لکھنے
سے دوسری کیا اور لکھنے سب بہتر دوسری کرنے
وہ ہے۔

یہی اللہ تعالیٰ کو غرض مذہبیت ہے۔
اللہ جل شانہ ان سے نہ لگتا کرتا ہے۔
فریب ہے۔

اللہ جل شانہ ان سے نہ لگتا کرتا ہے۔
اللہ جل شانہ ان سے نہ لگتا کرتا ہے۔
اللہ جل شانہ ان سے نہ لگتا کرتا ہے۔

پھر تخت پر چڑھا۔
کی اللہ کے دوسری نہیں ڈرتے۔
دوسری وہ لوگ ہیں جسے جو تہہ چڑھنے میں
پھر پنے تخت پر بیٹھا

اللہ سورہ بقرہ آیت ۱۷۷

اللہ سورہ آل عمران آیت ۱۷۷

اللہ سورہ نساء آیت ۱۷۷

اللہ سورہ اعراف آیت ۱۷۷

اللہ سورہ بقرہ آیت ۱۷۷

اللہ سورہ بقرہ آیت ۱۷۷

فَلَمَّا تَرَ لَكُم بَشِيرًا وَعِيسَى
بِمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا
بَنِيَّانَا لَكُمْ
لَكُمْ أَسْتَوِي عَلَى الْعَرْشِ
لَكُمْ أَسْتَوِي عَلَى الْعَرْشِ

وہ انہوں نے بتایا کہ تم پر بشارت ہے
تم نے اپنے اس دن کے لئے کو فراموش کر دیا
بیشک تم نے بھی نہیں جھٹلایا
پھر وہ عرش پر چڑھ فرماؤ

سید علی گڑھی کولی و دیوبند کا ترجمہ
مطبوعہ مطبع گل محمدی دیوبند

لَا يَسْتَوِي بِلَا مَعْنَى
اور کسی کو توفیق دے گا کہ یہ صوفیوں میں سے ہے
وَبَنِيَّانَا لَكُمْ يَوْمَ الْوَعْدِ
وَبَنِيَّانَا لَكُمْ يَوْمَ الْوَعْدِ
وَبَنِيَّانَا لَكُمْ يَوْمَ الْوَعْدِ

پس جو ہر مہر پر پھر دہریہ کا منہ ہے
بیشک اللہ سب طرف سے ہے والا جانے دار ہے
ہر ایک کام جان میں اس شخص کو پہنچا رہا ہے

سورہ ۱۱
وہ کی کہ صوفیوں میں سے کہ حضرت، اگرچہ ہم میں سے ہیں لیکن حقیقت میں

۱۱	سورہ بقرہ - آیت ۱۱
۱۲	سورہ بقرہ - آیت ۱۲
۱۳	سورہ بقرہ - آیت ۱۳
۱۴	سورہ بقرہ - آیت ۱۴
۱۵	سورہ بقرہ - آیت ۱۵
۱۶	سورہ بقرہ - آیت ۱۶
۱۷	سورہ بقرہ - آیت ۱۷
۱۸	سورہ بقرہ - آیت ۱۸
۱۹	سورہ بقرہ - آیت ۱۹
۲۰	سورہ بقرہ - آیت ۲۰

یہ ہیں وہاں غیر مقلدوں حارثیوں یا پھر وہاں کے اندر سے توجہ کے جو اس کو درست
ماننے تو ایسا ہے یا تھوڑا دھو بیٹھے معاذ اللہ

تھا انور احمد کی کستریہ نوت

دیوبند کے بے سہارا جناب اشرف علی تھانوی کو اس سے کہہ دے ہاں
دیوبند کے حکیم متہ و دجہ دمتہ اندلیو سندیدہ ہاتھ میں جسکو نگر پھر مور پنے
ہو رہا ہے تھے وہ تھانوی کی رہا ہو رہا ہے یہ ہے ان کا ترجمہ بلکہ ہو

لَا يَسْتَوِي بِلَا مَعْنَى
تھا تھانوی کی رہا ہو رہا ہے یہ ہے ان کا ترجمہ بلکہ ہو
سہی کرنا تھانوی کی رہا ہو رہا ہے یہ ہے ان کا ترجمہ بلکہ ہو
تھا تھانوی کی رہا ہو رہا ہے یہ ہے ان کا ترجمہ بلکہ ہو

لَا يَسْتَوِي بِلَا مَعْنَى
تھا تھانوی کی رہا ہو رہا ہے یہ ہے ان کا ترجمہ بلکہ ہو
سہی کرنا تھانوی کی رہا ہو رہا ہے یہ ہے ان کا ترجمہ بلکہ ہو
تھا تھانوی کی رہا ہو رہا ہے یہ ہے ان کا ترجمہ بلکہ ہو

۱۱	سورہ بقرہ - آیت ۱۱
۱۲	سورہ بقرہ - آیت ۱۲
۱۳	سورہ بقرہ - آیت ۱۳
۱۴	سورہ بقرہ - آیت ۱۴
۱۵	سورہ بقرہ - آیت ۱۵
۱۶	سورہ بقرہ - آیت ۱۶
۱۷	سورہ بقرہ - آیت ۱۷
۱۸	سورہ بقرہ - آیت ۱۸
۱۹	سورہ بقرہ - آیت ۱۹
۲۰	سورہ بقرہ - آیت ۲۰

اِنَّهُ اسْرَرٌ مَّكْنُوْنٌ - ۱۰
 لَرَّحْمٰنٍ عَلٰی الْعَرْشِ مَسْنُوْنٌ
 لَّحْمٰنٍ عَلٰی الْعَرْشِ مَسْنُوْنٌ
 لَّحْمٰنٍ عَلٰی الْعَرْشِ مَسْنُوْنٌ
 لَّحْمٰنٍ عَلٰی الْعَرْشِ مَسْنُوْنٌ

دیوبندیو! جیقتیو، یہ خدا تعالیٰ جسے بھی اللہ تعالیٰ کو علم نہ پایا نہیں، تو تھا تو ہی پر کیا فتویٰ ہے؟ اور یہ دیکھتے
 بِمَا كَسَبْتُمْ يَوْمَ يَوْمِكُمْ هٰذَا
 بِمَا كَسَبْتُمْ يَوْمَ يَوْمِكُمْ هٰذَا
 خدا تعالیٰ بھی خدا تعالیٰ کو بھولنے والا ہے۔ دیوبندیو! ابھی ابھی

ڈپٹی نذیر احمد دہلوی کا ترجمہ

یہ دیکھتے پ سورہ بقرہ آیت ۲۵
 مَّا يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ
 ذُرِّ او دیکھتے برس کے تنخواہ دار و وظیفہ خور ڈپٹی صاحب جسے کس طرح اللہ تعالیٰ
 کو مسخرہ اور ہانے والا سمجھ دیا۔

دیوبندیو! جیقتیو، یہ خدا تعالیٰ کی توہین و تہقیر ہے یا نہیں؟ مگر شیخ دیوبند
 نے جہد المقل ص ۵۷ میں دروازہ کھول دیا کہ کسی عیب کے ساتھ بھی خدا تعالیٰ کو تصف مالو

۱۰ سورہ یونس - آیت ۱۰	۱۱ سورہ بقرہ - آیت ۱۱
۱۲ سورہ طہ - آیت ۱۲	۱۳ سورہ حدید - آیت ۱۳
۱۴ سورہ فرقان - آیت ۱۴	۱۵ سورہ بقرہ - آیت ۱۵

تو وہ برا نہیں۔

فَاقْبَلْهُ وَجْهًا رَّادِيًا - ادھر سے کوئی کاس منہ ہے؟ انکو ذہانت منہ

یہ دیکھو پ سورہ بقرہ آیت ۱۷۱

اَلَا لَعَلَّكُمْ مِّنْ يَّسَّعُ الرَّسُوْلُ
 ہم نے اس کو اسی عرض سے قرار دیا تھا کہ
 بخیر رسول کی پیروی کریں ان کو ہم لوگوں
 سے معلوم کریں

یہ دیکھو پ سورہ عمران آیت ۵۴

وَمَكْرُوْهُمۡ يَبْذُرُوْنَ
 یہود نے عیسیٰ سے دو کیا اور اللہ نے ان سے
 دوا کیا اور دوا کرنے والوں میں سے ہے
 بہتر دوا کرنے والا ہے؟ معذ اللہ

یہ دیکھو پ سورہ نساء آیت ۱۲

وَهُوَ قَوَّيْنٌ
 «حقیقت میں خدا ہی کو دھوکا دے رہا ہے»
 دیوبندیو، شرم شرم شرم۔

یہ دیکھو پ سورہ نفال آیت ۲۴

وَيَفْكُرُوْنَ لِلّٰهِ
 اللہ پیدا دکر دھوکا دے رہا ہے
 کرنے والوں سے بہتر دوا کرنے والا ہے

یہ دیکھتے پ سورہ اعراف آیت ۹۹

فَاَمْسُوْا مَنۡ دَاخِلُكُمْ
 تو کیا اللہ کے دوست نہ ہو گئے اللہ کے
 دوست تو وہی لوگ اللہ سے ہوتے ہیں جو انکار
 بر بار ہونے لگے ہیں۔

دیکھو اللہ کو دوا کرنے والا سمجھ دیا۔ معذ اللہ

وَمَكَرُوا مَكْرًا وَكَانَ كَرْهًا عَصَا ۝ يَوْمَ يُدْعَى الَّذِينَ كَانُوا مُشْرِكِينَ ۝

دیو بندوں کے نزدیک بندوں اور خدا میں برابر کی دوباندی ہو رہی ہے۔

اور یہ دیکھو پٹ سورہ شارق آیت ۷۱

يَوْمَ يُدْعَى الَّذِينَ كَانُوا مُشْرِكِينَ ۝

بیشک یہ کافر تو بنے دو کر رہے ہیں اور ہم نے داؤ کر رہے ہیں۔

دیو بندوں، شرم کرو کہ تمہارے پرکھے بڑے کس طرح اس نام کی بھی کرتے ہیں۔

معذرتہ — نیز دیکھئے ترجمہ دینی نذیر احمد پٹ سورہ عرف آیت ۵۵

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ أَخْرَجَهُمْ مِنَ الْعُرُشِ الَّتِي فِيهَا كَانُوا يُشْرِكُونَ ۝

اور پٹ سورہ یونس آیت ۲۵

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ أَخْرَجَهُمْ مِنَ الْعُرُشِ الَّتِي فِيهَا كَانُوا يُشْرِكُونَ ۝

پھر عرش پر جا کر وہیں سے ہر ایک کو نکال دیا۔

اور پٹ سورہ فرقان آیت ۵۹

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ أَخْرَجَهُمْ مِنَ الْعُرُشِ الَّتِي فِيهَا كَانُوا يُشْرِكُونَ ۝

اور پٹ سورہ الحديد آیت ۲۷

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ أَخْرَجَهُمْ مِنَ الْعُرُشِ الَّتِي فِيهَا كَانُوا يُشْرِكُونَ ۝

مسمو، غور کریں کہ وہ بی ڈیٹ نے خدائے تعالیٰ کیجئے بہت معنی اور نیچے

بھی مانا اور میں نے یہ نہ معبود بتائیجئے جان آنا بھی مانا اور اس بت کو قدوس جل جلالہ

کیجئے برا بھلا بھی مانا اور یہ سب مخلوق کی عقلیں ہیں مگر وہ ایسوں نے خد تعالیٰ کو ن سے لوث

کر دیا۔ معذرتہ معاذ اللہ۔

فتح محمد جالندھری کا ترجمہ مطبوعہ تاج آفس ممبئی

اِنَّهُمْ يَدْعُوْنَ بِالْاَشْجَارِ اَنْ تَكُنْ لَهُمْ اَرْبَابًا ۚ وَكَانَتْ تَعْبُدُ لَهُمْ جُلُودُهُمْ خَالَةً ۚ فَلَوْلَا اَنْفُسُهُمْ فَسَفَرْتُمْ عَنْ اَرْبَابِكُمْ ۚ وَلَكِنْ اِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝

در یہ دیکھئے پٹ سورہ عرف آیت ۸۳

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ أَخْرَجَهُمْ مِنَ الْعُرُشِ الَّتِي فِيهَا كَانُوا يُشْرِكُونَ ۝

یہ دیکھو پٹ سورہ توبہ آیت ۲۵

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ أَخْرَجَهُمْ مِنَ الْعُرُشِ الَّتِي فِيهَا كَانُوا يُشْرِكُونَ ۝

ن کو بھلا دیا۔

اور یہ دیکھو پٹ سورہ یونس آیت ۲۵

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ أَخْرَجَهُمْ مِنَ الْعُرُشِ الَّتِي فِيهَا كَانُوا يُشْرِكُونَ ۝

در یہ دیکھو سورہ رعد آیت ۲۵

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ أَخْرَجَهُمْ مِنَ الْعُرُشِ الَّتِي فِيهَا كَانُوا يُشْرِكُونَ ۝

اور دیکھو سورہ فرقان آیت ۵۹

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ أَخْرَجَهُمْ مِنَ الْعُرُشِ الَّتِي فِيهَا كَانُوا يُشْرِكُونَ ۝

اور دیکھو سورہ سجدہ آیت ۲۵

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ أَخْرَجَهُمْ مِنَ الْعُرُشِ الَّتِي فِيهَا كَانُوا يُشْرِكُونَ ۝

اور یہ دیکھو پٹ سورہ طہ آیت ۵

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ أَخْرَجَهُمْ مِنَ الْعُرُشِ الَّتِي فِيهَا كَانُوا يُشْرِكُونَ ۝

بڑا رحمدل ہے۔

در یہ دیکھو پٹ سورہ نباہ آیت ۲۵

وَقُلْ لِّمَنْ تَعْبُدُونَ ۚ فَاِنْ تَعْبُدُونَ اِلَّا لِهَيْبَةٍ مِّنْ قَبْلِ يَوْمٍ لَّا يُغْنِي عَنْكُمْ كَيْدُكُمْ ۚ فَاِنَّكُمْ اِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

میں پاس کیوں گے۔

یہاں اللہ عزوجل کی قدرت کا ہی نکار کر دیا۔ اور پٹ میں مجسم نام واللہ

اور یہ دیکھو پٹ سورہ اہل آیت ۵

بیان القرآن مٹھانوی کے ترجمہ کے ساتھ وجدی کا ترجمہ

بھی ملاحظہ ہو۔

فَاٰی مَا كُنتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۱۰۰ وَحَدَّثَنَا

تم جس طریقہ کو دے اور کبھی ہے مطلب
یہ کہ تھوڑی قبل کھلتی ہے ہاں ہے اور
ہر جگہ موجود ہے

وَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ يَوْمَئِذٍ مِّنْ شَيْءٍ مِّنْ دُونِهَا

اور یہ معلوم کہ کون تم میں ہے اور
کون صواب ہے

وَيَوْمَئِذٍ يَكُونُ لَكُم مِّنْهَا مَنَافِعٌ

وہ خدا کو بھول گئے وہ نہ اس کو بھول دیا۔
عرش پر قائم ہے جس کا نام زمین ہے۔
وہ یہ بھول گیا کہ کون بڑا ہو گا

وَيَوْمَئِذٍ يَكُونُ لَكُم مِّنْهَا مَنَافِعٌ

تم جو آج کے دن کو بھولے تھے اور بھولے
پاس واپس آئے کہ تمہارے ہیں بھی آج
دن تم کو بھول دیا

وَيَوْمَئِذٍ يَكُونُ لَكُم مِّنْهَا مَنَافِعٌ

میرا دھڑا مضبوط ہے
مٹھانوی کے ترجمہ کے ساتھ وجدی کا ترجمہ

وَيَوْمَئِذٍ يَكُونُ لَكُم مِّنْهَا مَنَافِعٌ

مٹھانوی کے ترجمہ کے ساتھ وجدی کا ترجمہ

مٹھانوی کے ترجمہ کے ساتھ وجدی کا ترجمہ

ترجمہ ہابی غیر مقلدین۔ مطبوعہ القرآن والسنة۔ امرتسر

یہ دیکھئے پ سورہ بقرہ آیت ۱۵۱

اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِكُمُ الْيَوْمَ

پ سورہ بقرہ آیت ۱۵۲

لَا لِنَعْلَمَ مَا يَنْشِئُ الرَّسُولُ

پ سورہ آل عمران آیت ۵۴

وَمَكَرَ اللَّهُ لَكُمْ خَيْرًا مِّمَّا كُنتُمْ

پ سورہ نساء آیت ۱۲۴

رَأَيْتُمْ أَفْعَاىَ مَا مُدْرِكُوا يَدَيْهِ

وَهُوَ حَادٍ مُّخْتَلِفٌ

پ سورہ الفال آیت ۲۳

وَيَوْمَئِذٍ يَكُونُ لَكُم مِّنْهَا مَنَافِعٌ

خَيْرٌ لَّكُمْ خَيْرٌ مِنْ

پ سورہ یونس آیت ۲۴

نَسُوا اللَّهَ فَنَسِيَهُمْ

ورپ سورہ یونس آیت ۲۵

قُلْ اللَّهُ أَسْرَعُ مَكْرًا

اور پ سورہ مد آیت ۲۶

پ سورہ مد آیت ۲۷

اللہ تمہیں کھتا ہے اس سب سے
مگر تو کہہ نہیں کہ اس شخص کو کہہ دوں گا
رسول کا

اور مکر کیا اللہ سے اور اللہ بہتر ہے مکر میں
تحقیق منافق فریب دیتے ہیں، اللہ کو اور
وہ فریب دینے والا ہے نہ کو

دروہ مکر کرتے تھے وہ مکر کرنے والا تھا
اور اللہ نیک مکر کرنے والا ہے

تو بھول گئے خدا کو پہنچا دیں گے
کہہ کہ اللہ بہت جلد کرنے والا ہے مگر

پس واسطے کہہ مکر

ترجمہ مطبوعہ تاج کمپنی لاہور نیا شہر نور محمد اصح المطابع کراچی

لَا يَسْتَلْبِزُّكُمْ فِيهِمْ سَد
فَإِذَا تَوَلَّوْا فَمِنْ وَجْهِ رَبِّكُمْ
وَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَمِنْ أَوَّلَيْكُمْ
وَالْحُجُوجُ عَلَيْهِمْ سَد
فَمَنْ سَتَوِيَ عَلَى الْعَرْشِ سَد
أَوْ هُوَ مَكْرٌ لِلَّذِينَ
إِنَّ كَيْدَ يَمْبِئُونَ سَد
وَيَمْكُرُونَ وَيَمْكُرُ اللَّهُ وَاللَّهُ
حَيُّ لَا يَجْرِي زَكَاةُ
اللَّهُ اسْرِعْ مَكْرُكُم سَد
فَمَنْ سَتَوِيَ عَلَى الْعَرْشِ سَد
کیا خدا نے تعالیٰ سے ذرا شریعہ قرار تھا۔

اللہ نہیں کرتا ہے ن سے
پس بدھو لو مکر کو پس یہ ہے مکر اللہ
وہ مکر کہ اللہ درجہ بہتر ہے مکر کو
وہ اللہ غریب رہے والدہ کو
پھر قرآن پڑھو اور عرش کے
پس یہ مکر ہو گئے خدا کے مکر سے
یہ تحقیق مکر میرے مضبوط ہے
وہ مکر کرتے تھے وہ اور مکر کرتا تھا اللہ
اللہ سب نیک مکر کرنے والوں کا ہے
کہ اللہ بہت حد کرنے والا ہے مکر
پھر قرآن پڑھو اور عرش کے
اسی طرح مکر کی ہم نے وسطیوں کے

کتابک کذلک لعلو شفاء	منہ سورۃ بقرہ - آیت ۲۵
منہ سورۃ ۱۱	منہ سورۃ انفال - آیت ۲۵
منہ سورۃ آل عمران - آیت ۲۵	منہ سورۃ یونس - آیت ۲۱
منہ سورۃ نساء - آیت ۲۵	منہ سورۃ ۱۱ - آیت ۲۵
منہ سورۃ اعراف - آیت ۲۵	منہ سورۃ یوسف - آیت ۲۵
منہ سورۃ ۱۱ - آیت ۲۵	

فَلْيَنْزِلْ مَكْرُجِيْعًا سَد
الْمَكْرُخِصَ عَلَى الْعَرْشِ سَتَوِيَ سَد
وَمَكْرُخِصًا مَكْرًا وَمَكْرًا مَكْرًا سَد
بِأَنبِيَاكُمْ سَد
فَلْيَنْزِلْ مَكْرُخِصًا سَد

پس وسطیوں کے ہے مکر تمام
وہ جس نے وہ عرش کے قرآن پڑھا
وہ مکر انہوں نے یہ مکر و مکر کیا تم نے یہ
تحقیق ہم مکر ہو گئے تم کو
تحقیق وہ مکر کرتے ہیں ایک مکر میں
مکرنا ہوں ایک مکر

یعنی معاذ اللہ دیوبند کا خدا برابر ہے۔ ان کا خدا... اس کی طاقت
وہ قوت و قدرت میں بڑھ ہو۔ یہ اور وہ یکساں و لا حول و لا قوة الا باللہ
اعلیٰ عظیم۔

ترجمہ مطبوعہ مفید عام اگر ۳۰۹

لَا يَسْتَلْبِزُّكُمْ فِيهِمْ سَد
فَمَنْ سَتَوِيَ عَلَى الْعَرْشِ سَد
إِلَّا لِمَعْلَمٍ مِّنْ بَيْنِ السَّوْلِ سَد

اللہ نہیں کرتا ہے ن سے
پھر قرآن پڑھو کیا آسمان کو
مکر س وسطیوں کے معلوم نہیں کون تابع
رہے گا رسول کا
اور فرشتے کا فروں نے اور فرشتے کا
اللہ نے اور اللہ کا دوست ہے

منہ سورۃ بقرہ - آیت ۲۵	منہ سورۃ بقرہ - آیت ۲۵
منہ سورۃ ۱۱ - آیت ۲۵	منہ سورۃ ۱۱ - آیت ۲۵
منہ سورۃ نساء - آیت ۲۵	منہ سورۃ نساء - آیت ۲۵
منہ سورۃ آل عمران - آیت ۲۵	منہ سورۃ آل عمران - آیت ۲۵
منہ سورۃ ۱۱ - آیت ۲۵	منہ سورۃ ۱۱ - آیت ۲۵
منہ سورۃ ۱۱ - آیت ۲۵	منہ سورۃ ۱۱ - آیت ۲۵

وَلَمَّا تَعْلَمَ أَنَّهَا لَكَ مِنَ الْجَنِّ جَاهِدُوا
 وَكَفُّوا وَيَجِدُوا الصَّابِرِينَ
 يُحَدِّثُونَكَ اللَّهُ بِمَا يَخُودُ عَنْهُمْ
 اللَّهُ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ
 وَصَلَّى قُلُوبَهُمْ وَرَدَّ يَأْخُذُ مَلِكُ
 فَلَمَّا لَا يَقْوَىٰ لَهُ جِسْرُهَا
 وَبِفِكَرٍ قَرِيبٍ وَبِفِكَرٍ قَرِيبٍ
 حَتَّىٰ أَنَا حَتَّىٰ
 سَوَاءٌ لَّكَ فَنَسِيْلُهُ
 اللَّهُ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ
 قُلُوبَهُمْ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ
 فَكَيْفَ لَكَ كَذَلِكَ لَوْ مَعَكَ
 فَبَلَّغْ لَكَ جَهَنَّمَ
 اللَّهُ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ
 أَسْرَجَ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى

اور اچھی معلوم نہیں کہ اللہ نے جو لڑنے والے
 ہیں تم میں۔ اور معلوم کر سنا بت کر سکتے ہو
 دعا کرتے ہیں اللہ سے اور وہ دعا دیکھا کہ
 بیٹھا تخت پر
 کیا نظر ہوئے اللہ کے داؤسے نہیں
 اللہ سے داؤسے ہو کر تو کج خواب ہو گئے
 وہ بھی وہی کہہ رہا تھا اور اللہ بھی نہیں تھا
 تھا وہ اللہ کا رُبوب ہے ستر ہے
 بھول گئے اللہ کو سوراہہ بھول گئے کہ
 پھر قائم ہوا عزت پر
 تو کہہ اللہ سب سے بہتر ہے سب سے
 یوں دو تہا یا ہم نے یوسف کو رشتی ڈھائی
 سو اللہ کے ہاتھ میں ہے سب فریب
 پھر قلم ہوا عزت پر
 وہ بڑی مہر والی تخت کے اوپر قلم ہوا

۱۰ سورہ آل عمران - آیت ۱۰	۱۱ سورہ یونس - آیت ۱۱
۱۲ سورہ نساء - آیت ۱۲	۱۳ سورہ فرقان - آیت ۱۳
۱۴ سورہ اعراف - آیت ۱۴	۱۵ سورہ طہ - آیت ۱۵
۱۶ سورہ طہ - آیت ۱۶	۱۷ سورہ طہ - آیت ۱۷
۱۸ سورہ طہ - آیت ۱۸	۱۹ سورہ طہ - آیت ۱۹
۲۰ سورہ طہ - آیت ۲۰	۲۱ سورہ طہ - آیت ۲۱
۲۲ سورہ طہ - آیت ۲۲	۲۳ سورہ طہ - آیت ۲۳
۲۴ سورہ طہ - آیت ۲۴	۲۵ سورہ طہ - آیت ۲۵
۲۶ سورہ طہ - آیت ۲۶	۲۷ سورہ طہ - آیت ۲۷
۲۸ سورہ طہ - آیت ۲۸	۲۹ سورہ طہ - آیت ۲۹
۳۰ سورہ طہ - آیت ۳۰	۳۱ سورہ طہ - آیت ۳۱

فَضَّلَ اللَّهُ تَعَالَىٰ رُبوبَهُ
 اللَّهُ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ
 وَمَكَرُوا مَكْرًا وَمَكَرْنَا مَكْرًا
 اللَّهُ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ
 رَبُّكَ لَسِيْمُكُمْ
 اللَّهُ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ

پھر بھی کہہ کہ پھر بھی کہ
 پھر قلم ہوا عزت پر
 وہ بڑی مہر والی تخت کے اوپر قلم ہوا
 پھر قلم ہوا عزت پر
 ہم سے اللہ دینا تم کو
 پھر قلم ہوا عزت پر

عبداللہ اکرم کا ترجمہ - مطبوعہ حمید پریس دہلی

اللَّهُ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ
 پک سورہ آل عمران حاشیہ پر اللہ نے بھی نہ کہہ کر کیا
 اللَّهُ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ
 پک سورہ اعراف حاشیہ پر اللہ کے مکر سے نہ ہونا کہہ میرا ہے
 سَوَاءٌ لَّكَ فَنَسِيْلُهُ
 یہ لوگ فلا کو بھول گئے اپنے خدا کے پاس ہیں
 اللَّهُ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ
 پھر وہ عزت پر جہنم فرما تو
 الرَّحْمَنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى
 وہ رحمن ہے جو عزت پر جہنم فرما تو
 وَرَفَعُوا أَيْمَانَهُمْ بَعْدَ ذَٰلِكَ
 پس اب تم مڑ کر چکھو کہ تم کے پاس ہیں
 هَدَىٰ رَبُّكَ سَبِيلَكَ
 رہنے کے کوئی راستہ نہیں تھا بلکہ تم نے

۱ سورہ اہق - آیت ۱	۲ سورہ سجده - آیت ۲	۳ سورہ یونس - آیت ۳
۴ سورہ فرقان - آیت ۴	۵ سورہ فصلت - آیت ۵	۶ سورہ مدثر - آیت ۶
۷ سورہ نمل - آیت ۷	۸ سورہ بقرہ - آیت ۸	۹ سورہ طہ - آیت ۹
۱۰ سورہ سجده - آیت ۱۰	۱۱ سورہ اعراف - آیت ۱۱	۱۲ سورہ سجده - آیت ۱۲

عبدالماجد دریابادی کا ترجمہ

شاہنشاہ تاج اسپین ٹیٹل۔ لہو۔

دیکھئے پ سورہ قمرہ آیت ۵

اِنَّ يَسْئَلُكَ خَلْقُكَ عَنِ الْكَلَمِ اَنْتَ الَّذِي بَنَاهُ لَاحِدٌ

اور دیکھئے پ سورہ بقرہ آیت ۱۵۱

فَاِيَمَّ قَوْمٍ فَاَتَمَّ وَجْهَهُ لِلدِّينِ سَوَّمَ بَدْعَهُمْ وَهُم بِادْعَتِكَ ذَاتُ

اور دیکھئے پ سورہ بقرہ آیت ۱۷۷

لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعِ اَرْسُلَكَ كَذَبُكُمْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ دُخانًا

اور دیکھئے پ سورہ آل عمران آیت ۱۳۱

وَلَقَدْ يَعْلَمُ ذُلُّ اَنْبِيَائِكَ جَهْدُكَ حَادِثُكَ بَلِيٍّ قَدِ ارْتَدَّ عَنْ

مِنْكُمْ وَبَعَثَكُمْ تَحْتِ اَنْبِيَائِكَ وَرَبُّكُمْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ دُخانًا

اور دیکھئے پ سورہ عرف آیت ۲۵

ذُلُّ اَنْبِيَائِكَ عَلَى الْعَرْشِ پھر قائم ہو گیا عرش پر

اور دیکھئے پ سورہ توبہ آیت ۷۷

لَسَوْفَ يَكْفُرُ كُفْرًا اَكْبَرَ اِنَّهُمْ كَانُوا فِي شَكٍّ مِّنْكَ

اور دیکھئے پ سورہ یونس آیت ۷۷

سَقَمَ اَسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ پھر وہ عرش پر استوی ہو

اور دیکھئے پ سورہ یونس آیت ۷۷

وَاللَّهُمَّ مَكْرُوفًا يَتَذَكَّرُ اَنْ يَّكُونَ مَكْرُوفًا

قُلِ اللَّهُ اَسْرَعُ مَكْرُوفًا

تو فوراً ہی کہہ دوگ کہہ دیں شہر کے باب میں

چاہیں پس لگے ہیں آپ کو دیکھئے سورہ یونس میں

ان سے بھی پڑھا ہوا ہے

یہ پڑھی ہوئی پہاڑی یاد رکھئے۔ اور دیکھئے پ سورہ یوسف آیت ۸

يَا اَيُّهَا الَّذِي كَانَ لِي مُسَيِّبٌ اَنْتَ الَّذِي بَنَاهُ لَاحِدٌ

اور دیکھئے پ سورہ یوسف آیت ۱۷۷

وَلَقَدْ هَمَمْتُ بِهَا وَهَمَّ بِهَا

وہ میں غمزدگی کے دل میں تھا

یہ وہ تھا اور نہیں بھی اُن کا یہاں ہوا

اور دیکھئے پ سورہ یوسف آیت ۱۷۷

قُلْ لَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ اَنَّيُّ مَسْرُوعٌ لَّكُنْتُ اَعْلَمُ

لوگوں نے کہا بچہ آپ نے ہی قید ہو

میں مستند ہیں

اور دیکھئے پ سورہ کہف آیت ۱۷۷

قُلْ مَعَاكُمْ اَسْمَاءُ بَنَاتُ اَبْنَاءِ اَيُّهَا اَيُّهَا

معاذے رحمت عرش پر قائم ہے

پھر وہ تخت پر قائم ہو

پس آدم سے اپنے پروردگار کا تصور ہو گیا

علی میں پڑ گئے

اور یک چار وہ چلے وریک چار ہم چلے

ہماری چاروں کا انہیں خبر بھی نہ ہوئی

پھر وہ ان تم جو تخت شاہی پر

آپ کو دیکھئے میں بھی تم ہی جیسے ہر دوں

مکہ سورہ ص آیت ۷۷

مکہ سورہ ص آیت ۷۷

مکہ سورہ ص آیت ۷۷

مکہ سورہ ص آیت ۷۷

مکہ سورہ ص آیت ۷۷

مکہ سورہ ص آیت ۷۷

مکہ سورہ ص آیت ۷۷

مکہ سورہ ص آیت ۷۷

مکہ سورہ ص آیت ۷۷

مَا كُنْتُ تَدْرِي مَا الْكِتَابُ فِي
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
وَيَسْتَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيَهْدِي
وَأَمَّا مَن هَبَّ شِفَاهَهُ
لِيُغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِن ذَنْبِكَ
وَمَا تَخَّرَّاهُ
فَلْيَسْأَلْهُ عَنَ الْغُفْرِانِ
وَفِي ذَلِكَ صَدَقَ الْقَوْلُ
در یہاں ہر صہ حسب کے ترجمہ میں بھی وہ سب غلطیاں موجود ہیں جو تفسیر نوئی و دیوبند
و میرٹھی و دیوبندی و غیرہ کے ترجموں میں ہیں۔ بہرہ ان پر بھی درج حکام شرعیہ ہیں جو
کتاب میں بیان کئے جاتے ہیں۔

کتاب کو نہ یہ جانتی کہ کتاب کیا چیز ہے اور یہ
یہاں کیا چیز ہے،
اور پنی خط کی معافی مانگتے رہتے وہ یہ
ہاں والوں و یہاں والوں کیسے بھی،
تاکہ اللہ آپ کی سب اگلی بھی خط میں
معاف کرے،
میرٹھی شاہی پر قائم ہو،
در آپ کو بے خبر یا سوز ستے بتایا،
در یہاں ہر صہ حسب کے ترجمہ میں بھی وہ سب غلطیاں موجود ہیں جو تفسیر نوئی و دیوبند
و میرٹھی و دیوبندی و غیرہ کے ترجموں میں ہیں۔ بہرہ ان پر بھی درج حکام شرعیہ ہیں جو
کتاب میں بیان کئے جاتے ہیں۔

سید محمد شفیع مالک اقبال پر تنگ و کس دلی کا ترجمہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حقیقت یہ ہے کہ ہوں نہ اللہ کو بھل دیا
پس اللہ بھی ان کو بھول گیا،
یہ اللہ کو بھولنے والا بتا کر اللہ تعالیٰ کی توہین کی۔ معذرتہ !
ان ترجموں میں دیوبند و دیوبندیوں نے اللہ تعالیٰ کی شان اقدس میں کیا
کیا توہین و تحقیر لکھی ہے کسی کرنے والا۔ کسی نے کرنے والا۔

۵۲ سورۃ شوریٰ	آیت ۵۲
۵۳ سورۃ زمر	آیت ۵۳
۵۴ سورۃ زمر	آیت ۵۴

مکر کرنے والا اور بچھ مکر کرنے والا۔ چاہے چھنے والے اور بچھنے والے۔
داؤ کرنے والا اور بچھ داؤ کرنے والا۔ خدا کا مکر بہت مشہور ہے۔
خدا کے پاس سب دوسرے۔ وہ بھوت و دیو ہے۔ وہ مار
ہے۔ وہ بے قرار تھا۔ وہ عرش پر تکین و متکبر ہے۔ وہ اس کا مکر
ہے۔ اس کا رخ ہے۔ اس کی ہمت ہے۔ اس کے بے مکان نہ
فریب کرتا ہے۔ دروغ دیتا ہے۔ دروغا رہے۔ غافل و غافل
عالم نہیں۔ وہ بے علم و بے خبر ہے۔ حضرت یونس علیہ السلام کو پڑنے کا
اسانی عیسویں میں لوٹ ڈھونڈ ہے۔ معذرتہ تم معذرتہ۔ اس کا مکر
ترجموں و دیوبندیوں و غیرہ کے ترجموں میں ہیں۔ بہرہ ان پر بھی درج حکام شرعیہ ہیں جو
کتاب میں بیان کئے جاتے ہیں۔

① مٹاوی عالمگیری یہ طبعی طور پر ہے ۲۵ میں ہے۔

نیکو خدا و صفہ اللہ تعالیٰ
بہا لا یبیک۔ حسبہ مالی الحمد
والعجز والقصہ
کسی عیب کی طرف نسبت کرے وہ نا۔

② در ملاحظہ ہو اس بحر لائق مصری ص ۲۹
③ وقت وی برازیہ مصری ص ۲۹
④ اور جامع الفصولین مصری ص ۲۹

سو وصف اللہ تعالیٰ ہم
یہاں اگر اللہ تعالیٰ کی شان میں کسی
دیوبندی ترجمے موجود ہیں اس میں کون کون کی باتیں خدا تعالیٰ کی شان میں ہیں
دیوبندیوں نے۔ در یہ ملاحظہ ہو۔

۱۰۔ اذمنة لان لمكان
ولمکان من جملة المخلوقات۔
۱۱۔ خزائن الروایات میں ہے

۳۔ تاراج سیدہ لوی
قال جلس الله لدا نصاب اوقام
لدا نصاب يكفر ولو قال خذ
دور اليتاد ويا ولور الشمة است
فلهذا كسر۔ وفي عقب ملا في
لانه وصف الله تعالى بالقيام
والقعود

۱۱۔ اور خزائن الروایات میں ہے
في الفصول العمدية
واذا وصف الله تعالى بما
لا يليق به وسحر باسم
من اسمائه او باسم من اوصافه
او نكح وعمله ووعيد يكفر

یہی اور گمراہ تھے۔ کسی ایسی صفت
کے ساتھ متصف کیا جو اس کے رتق نہیں
۱۔ جیسے مکر۔ فریب۔ دھوکہ۔ بزدلی۔ کسی شخص
پر ساری۔ دوسرا۔ بھونڈا۔ بھوٹا۔ بھونڈا۔
ظلم۔ کج۔ وحیرہ۔ وغیرہ۔ یا کسی نام سے شخص
یا۔ یا اس کے کسی حکم سے کسی کی۔ مذاق۔ مسخرہ
یا کیا یا اس کے وعدہ کا۔ ساری یا وعید کا انکار
یہ تو وہ کافر ہو گیا۔

دیوبندی! ولایہ تفت۔ تفت۔ تفت۔
اور مولانا شہ عجم العزیز صاحب محدث دہلوی صاحب مستطاب تحفہ شاعر

۵۔ فتاویٰ عالمگیری ص ۲۶۲ میں ہے۔

لوقال عدم خد تعالیٰ قدیم
یعنی جو خدا تعالیٰ کے علم کو قدیم نہیں مانے وہ
نہیست یکتے بقدر کافر ہے۔

جب دیوبندی مہم جو نے خدا تعالیٰ کو غازیوں اور صابروں کے حال سے نا علم
کہہ دیا تو خدا تعالیٰ کو علم و خبر اور جاہل بھی نہ اور اس کے علم قدیم کو بدست بھی نہ
یکھل ہوا کفر نہیں تو کیا ہے؟ وریہ دیکھئے۔

۶۔ فتاویٰ عالمگیری ص ۲۵۹ و مکرر لوقا معری ص ۱۲۵ میں ہے۔
یکسر ما ثبات الملک
یعنی بدستوں کیلئے مقرر کیا ثابت کرنے سے
لہذا ثبوت لہ۔ کافر ہو جاتا ہے۔

۷۔ اور خزائن الروایات میں ہے فی لہ تاراج نیتہ بن نصاب مفتوی
رجل وصف الله تعالى

بالعوق والسخت فهذا تشبيه
موسیٰ بنہ تعالیٰ کو دیر اور نیچے سے متصف
کیا تو یہ تشبیہ کفر ہے۔

۸۔ وفتاویٰ قاضی خاں ص ۳۲ مطبوعہ فرائض
رجل قال خذ لہ ہر سہاں می داند

کہ من چیز سے ندرم ہیکون کھر لہا
یعنی اگر کسی نے کہا کہ خدا سہاں جانتا ہے کہ
میرے پاس کچھ نہیں وہ کافر ہو گیا اس سے کہ
لہ تعالیٰ مکان سے پاک ہے۔

۹۔ اور شرح فقہ کبیر ص ۲۳ میں ہے۔
مسا مسحا مایس ف
یعنی بدستوں کی مکان و زمان سے پاک اور
مکان میں لامکنتہ و لا فی زمان

عقیدہ سید ذمہ آگے حق تعالیٰ ما
یہی تیرا عقیدہ یہ ہے کہ لہذا
مکان نیست و اور جہت زنون
تحت مقصود نیست و ہمیں مست
اہل سنت و جماعت۔
ہیں ہوسکتی کوئی عقیدہ و نہ ہوتا
و نہ خستہ ہ۔

و لہذا علی دلالت دیوہدیہ جمعیۃ علماء فتویٰ دولہ یہ نہیں
مذکورین و ان کفری ترجموں کے، شرک
ماننے والوں پر احکام شرعی کی روشنی میں کیا فتویٰ ہے؟ سوہا، اوہا سوہا۔

عبدالشکور کاکورہ کی کا ترجمہ

دیکھو خبر لہجہ ۶ جولائی ۱۲۹۳ھ میں کاکورہ کی صاحب کی بھی ہو
تفسیر ہے کہ الحمد للہ ایت عاقلین الرحمن الرحیم ہر سب تعریف
تہ کیلئے ہے کہ عرفہ نام جنس کا میں تو یہ معنی ہوں گے کہ ہر قسم کی تعریف تہ کیلئے ہے
ور کہ لفظ ولہم متفرق کا میں تو یہ معنی ہوں گے کہ تعریف نے تمام فرد اللہ کیلئے
ثابت ہیں کسی طرح کی تعریف کسی دوسرے کیلئے جائز نہیں۔ تہ تعالیٰ ذات کے سو
کسی کی تعریف کرنا حرام ہے۔

ملکی شیخ جی کاکورہ نے غایتہ دریا کہ ان کے فتوے سے قرآن عظیم وہ
بے شمار آیات جن میں اللہ کے پیاروں کی تعریف و توصیف ہے سب معاذ اللہ غلط
باطل ہے کہ کسی کی کسی طرح کی تعریف کرنا لکھنا حرام ہے تو مولانا موصوفی مفتی حضرت
لکھنا بھی حرام ہے کہ یہ بھی تعریف ہے تو کتنے حرام کے دہن دو دہن تہ میں

مودودی صاحب نے اللہ تعالیٰ کو چالیس لکھ دیا

ملاحظہ ہو مودودی صاحب کی کتاب تفسیر ہدایت، حصہ اول صفحہ ۱۳
پہ سورہ اعراف آیت ۱۵۹ کا مندرجہ ذیل ترجمہ لکھا ہے۔

اَوْ يَمْنُوْا مَلِكًا مَّا فَلَاحُ مَنْ
وہ کیا وہ نہ کہ چاہے سے یہ خوف ہو گئے ہیں
مَنْ اَعْلٰی لَا لِقَوْمٍ لَّحِبِّہٖ فَاَنْ
سو نہ کہ چاہے سے تو وہی لوگ یہ خوف ہونے
ہیں جن کو یہ باد چاہے

خدا کو چال پہننے ولا لکھنا ماشا یعنی معاذ اللہ عیاری کہ نہ وہ اور دھوکہ فریب
دینے وہ وہ اور ۲۲۰ کرے والا بتایا۔ کیا اس سبوح و قدوس جس جس کی توہین نہیں کی
کی خدا کو چالیس لکھنے و بھی مسلمان ہی رہے گا۔

تلفیق تہ مصنف مودودی صاحب مصنفہ میں ہے۔

وَمَكْرُوفٍ مِّنْ مَّا مَكَّنْ مَلِكًا
پہ سورہ نمل آیت ۹۹
ن کی چالیس کے مقابلہ میں چالیس ایک چالیس
چند۔ مگر خدا کی چالیس ہی تھی کہ وہ اس کو چھوڑ
سکتے تھے۔ پھر اس کا توڑ کہاں سے کرتے۔
خدا کی چالیس ماننے سے نہیں آتی

یعنی ان لوگوں نے چال بازی کی تو خدا تعالیٰ نے بھی ان کے مقابل میں ذلیل پالیانی
ن۔ جبکہ مودودی صاحب کا یہ کفری عقیدہ ہے تو ان کا خدا تعالیٰ یہاں ہی نہیں
وہ تو کسی موبہم چالباز، عیار و جود کو خدا مان چکے ہیں۔ تو کفری عقیدہ کہ ان کی
توہین کرنا اور اس لفرک شاعت کرا کے اور مسلمانوں کو بھی کفری عقیدہ مانا کہ مودودی
مودودی صاحب مرتد نہ ہوں گے۔ سب عباد مودودی صاحب۔
وہ سب کو ششماک فہمہ مسیح و باہمیت یوں مانے

اور چچو راہ میں یا مسجد بڑا پھوڑا لے۔ معاذ اللہ۔ خدا تعالیٰ کو چپ چلنے والا
 لکھو۔ اور اپنی قابلیت کو لڑی لڑوئے۔ مودودی صاحب سچ سچ بتا کر چال چلنا
 اور مکر کرنا۔ جمل ساری سچ سباز۔ فریب کاری۔ عیاری۔ دھوکہ دہی۔ پیار سوس
 سب ایک ہی ہے یا نہیں؟ آپ قرآن فرمیں یا دھندل۔ ہٹ دھرمی کریں۔ مگر
 برحق مند و مصنف مزاح مقرر ہے کہ یہ سب الفاظ معنی میں درصفاست۔ ذیلہ
 تفسیر غنیمت میں ہیں۔ تو جناب کو بعد و بعد مجتہد و نہ جانے کی ہونے کا دعویٰ ہے۔
 جن کے سنگ منہ دین و مجتہدین بر غم خود عقل مکتب میں۔ آپ کی تحریر میں ایسی
 گندمی تقریر و ضد و منت کی ہمیشہ بدعت و گمراہی کی برہنہ نشین ہو تو کی ضد و منت
 تو ہمیں نہیں۔

لہ تعالیٰ کو چپ چپے و بکھ کر آپ سے سب سے قدوس ہیں جس کو کتنی بڑی
 گالی دی اور اس کے عجیب ذہن کا کیسی شہ پائنتی و بے دلب و توہین کی۔ اخوذ
 باللہ منہ

مودودی صاحب! کیا سچائی سے باتیں گے کہ اگر آپ کو چپ چلنے والا کہا جائے
 اور فریبی۔ مکر۔ جعساز۔ عیاری۔ سچ جانتے تو آپ اس کو اپنی تعریف سمجھیں گے یا
 توہین و تنقیص۔ گہنی بات پانے کو تعریف کہیں یا جواب ہو کر چپ رہیں تو دنیا
 کا ہر عقل جواب دے گا کہ مودودی صاحب کی ڈھٹائی ہے۔ یہ الفاظ تو میں کے
 ہیں اور یہ تو میں کے ہیں کہ جو واقعی جعساز۔ چپ باز و دھوکہ بھی یہ الفاظ پنے سے
 سنا گواہ نہیں کرتے غلط توہین کا ہے درحقیقت یہ یہ گندہ غلط لہ تعالیٰ کیلئے لکھا
 لہ تعالیٰ کو اس سے متصف کی توہر و ضرور آپ نے لہ تعالیٰ توہین کی تنقیص کی۔ اور
 منہ بھر کر گالی دی کہ آپ کا یہ بکھ لکھ لکھ کے مثالیہ منکئی کا نکار توہین۔
 پھر غم شرعی سے آپ کیونکر بچ سکتے ہیں۔ آپ جیسے بڑے بڑے ہر مذہب کے آگے

میں کیا ذکر و سچہ عبارت آپ کے آگے ذکر کرت ہوں میں خطہ ہوں۔
 اعلام بقواطع اور مسلم مصری صفت میں ہے۔

معنی جو لہ تعالیٰ کی شان میں کوئی ایسی
 بات کہ جس میں کھلی ہوئی منقہست نہیں
 ہو تو وہ کا فر اور جاسے گا۔

اور یہ دیکھتے شرح فقہ فہر مصری صفت میں ہے۔

وہ شرح لقوی فی
 نعم ہر حمد و من شہدہ اللہ تعالیٰ
 بنی ہر حق و حقہ و حقہ و حقہ
 لکھو و صفت اللہ بہ نفس
 فقہ حشر۔

اور ہی کے صفت میں ہے۔
 من و صفت اللہ تعالیٰ
 فتبہ صفت اللہ بصفات احد
 من خلق اللہ تعالیٰ فلوک و فر
 اللہ العظیم

مختصر سیدنا مانہ و مانہ ال عظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا رش و شرح فقہ فہر مصری
 صفت میں ہے۔

وصف تہی لہ دلہیں
 محمد دشت و لہ مخلوق و قص
 ۱۰ لہ مخلوق و لہ و لہ و لہ

فَلَهُمْ فِيهَا مَنَاقِبُ ثَمَّ لَیْسَ لَهُمْ فِيهَا حِلٌّ مُّذْ ذَٰلِكَ وَكَانَ صُحُفًا مَّطْوًیًّا مَّا تَلَوْنَهَا فَتَنَالُوا الْحَبْلَ الَّذِیْ فِیْهِ رُحْمٌ یُّسَبَّحُ بِحَمْدِ رَبِّکُمْ وَتُنَاقِشُونَ الصُّحُفَ الْمُنَوَّعَاتِ فَذَٰلِکَ نَبِّیُّکُمْ لَعَلَّکُمْ تَعْقِلُونَ

اور شرح فقہ کبیر شیخ ابو مستبھی محمد بن محمد لغیساوی صنفی مطبوعہ دائرۃ المعارف حیدر آباد دکن صفت ۳ میں ہے۔

وَمَا قَالُوا لَمَّا مَلَاحِظُهُمْ رُحْمًا یُّسَبَّحُ بِحَمْدِ رَبِّکُمْ وَتُنَاقِشُونَ الصُّحُفَ الْمُنَوَّعَاتِ فَذَٰلِکَ نَبِّیُّکُمْ لَعَلَّکُمْ تَعْقِلُونَ

یہی حضرت سیدنا امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ یہاں وہ تصدیق ہے کہ دل میں یقین ہو ورنہ ہر سے تہقیر کے ہو گئے ہونے اور اسل و حدیث کا قرر ہو در تہقیر دل تم معتبر یا قرر نہایت دین اور ضرورت یہاں سے ہے تو جو شخص تہقیر کے صفتوں پر ایمان نہ رہے وہ تہقیر والوں کی صفات سے جا ملے اور وہ اللہ کا بھی منکر ہے اور اللہ کے سب نبیوں کا منکر ہے۔

یہاں اللہ کی آپ کا یہ صفات الہیہ کا انکار واستہزاء نہیں کی قرآن عظیم میں قُلْ دَعَاؤُہُمْ وَتَسْتَلِیْمٌ لِّکُمْ لَا تُفْکِرُ فِیْ قُلْ کَفَرْتُمْ بَعْدَ رِیْسَہُمْ اِنَّکُمْ سَیِّئَاتٌ

اور بھی نہ گھڑیں نہ فرمائیں آپ کی تفہیمات حصہ دوم صفت ۱۱ ہمارا یہ منش نہیں کہ تغیر و تفسیق سے مطہق پرینگی جے تھی کہ اگر کوئی شخص صریح کفریت کہے اور کہنے لگے تب بھی اس کو سزا نہ ہو اور بھی جاتا ہے یہ غشائہ کتاب نہ سنت لی منزلہ بالخصوص اس سے نہ جڑ پھیں گزشتات کا ور یہ تو بھی یہی سنت ہے۔

اب آپ فرمائیں کہ یہ ترجمہ لکھ کر آپ نے کفر کا ور لکھا یا نہیں پھر آپ کوں پڑھتے

خود اپنے فتوے سے آپ کافر ہوئے یا نہیں؟

حضرت سیدنا آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو کس نے لکھا عاشق لکھی ریڑھی دیو بند شیخ دیو بند محمود حسن کا ترجمہ مطبوعہ گلشن برہم پور پٹنہ سورہ طہ آیت ۱۲

وَعَصَىٰ آدَمُ رَبَّهُ فَخَوَىٰ ۚ وَأَنزَلْنَا مِن مَّوْجِبِہِہِ سَیِّئَاتٍ لِّیَبْلُوہُ ۖ وَہُوَ سَیِّئٌ مَّا یَعْمَلُ

فتح محمد جہانگیری دیو بند کا ترجمہ مطبوعہ تاج مبینی پٹنہ سورہ طہ ۱ آدم نے اپنے پروردگار کے حکم سے خلاف کیا تو سب رت ہو گئے غیر مقلدین کا معتبر ترجمہ مطبوعہ طبع القرآن و سنتہ مرتبہ پٹنہ سورہ طہ ۱ اور انزال کی آدم نے رب اپنے کی پس گمراہ ہو گیا ۱ فتح محمد جہانگیری کا ترجمہ پٹنہ

۱ آدم سے اپنے رب کا قصور ہو گیا موعظی میں پڑ گئے ۱ ڈنپہ نذیر احمد پٹنہ سورہ طہ ۱ اور آدم نے اپنے پروردگار کو فریاد کیا وہ شکستے ۱ و جہری کا ترجمہ ۱ آدم سے اپنے پروردگار کے حکم سے فریاد کیا اور مانتیجیہ ہوا کہ یہ مقصود سے گمراہ ہو گئے۔

شیخ دیو بند محمود حسن کا ترجمہ ناشر ایک مبینی لکھی پٹنہ سورہ طہ دو در حکم ۱ آدم نے اپنے رب کا پھر رت سے بہا ۱ عہد مدغم کا ترجمہ ۱ آدم نے اپنے رب کو فریاد کیا اور گمراہ ہو گئے ۱ ترجمہ مطبوعہ تاج مبینی ۱ ہور ۱ شریعہ محمد اصحاب مع کربتی پٹنہ سورہ طہ ۱ اور انزال کی آدم نے اپنے رب کو پس گمراہ ہو گیا ۱ اور مفید عالم ۱ گمراہ پٹنہ سورہ طہ ۱ آدم نے اپنے رب کا پھر رت سے بہا ۱

اور ہر ناجیرت دہلوی کا ترجمہ پٹ سورہ طہ

اور آدم نے اپنے پروردگار کی نافرمانی کی جس وہ راہ سے پھر گئے۔

اور وحید آزمایاں کا ترجمہ اور آدم نے اپنے ایک کافر نانہ سنا سخریٹاں گئی۔

معاذ اللہ رب العالمین ان مترجمین نے حضرت سیدنا آدم علیہ السلام کو خدا صاف

خدا کا فرمان دیکر وہ سب راہ اور ہر راہ کو گھڑیا۔ کیا یہ حضرت سیدنا ابو بکر آدم

علیہ الصلوٰۃ والسلام کی توہین و تمسخر نہیں یہ یہ دیوبندی و ندوی جمہیتی و تبلیغی

والیاسی و کفری مفتی ان مترجمین و ناشرین و مصححین و راہنہ بین پوتوں

دیں گے۔ سب کی وہابی دیوبندی امت کہ حکم کھلے پھیرے پیدائشی شائع کرے۔

مسلمانو! آپ کے سب میں پہلے یہ بزرگوار حضرت آدم علی نبی و علیہ الصلوٰۃ و

السلام کی شان و قدر میں وہابیوں دیوبندیوں نے یہ گستاخی و بے ادبی کی ہے نہ ہر

کہ جو خدا کا نافرمان اگر وہ گناہ غمی نہیں ہو سکتا۔ یہ آپ کی نبوت کا انکار و دیوبندیوں کا

کفر و تہذیب کہ نہیں؟

حضرت سیدنا یونس علیہ الصلوٰۃ والسلام کی توہین و تمسخر

اور دیکھئے شیخ دیوبند جو حسن کا ترجمہ ناشر ایک کیسی کوڑی پٹ سورہ انبیاء آیت ۸۷

فَطْلَنَ اَنْ يُّنْفِرَ مِنْكَ يَوْمَ - پھر سمجھ کہ ہم یہ پڑھیں گے اسکو،

ڈپٹی ذہیر محمد کا ترجمہ "ان کو یہاں ہم کہہ کہ ہم ان پر قابو نہیں پا سکیں گے،

اور پٹ سورہ قلم آیت ۴

وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْخُوْبَةِ الَّذِي دِي - یونس کی طرح حقروے نہ ہونے تک

وَهُوَ مَكْشُوْمٌ - وہ ہو کہ خدا کو ہکا۔

فتح محمد جاسد ہری دیوبندوں۔ پٹ سورہ انبیاء آیت ۸۷ و شیخ دیوبندوں کی

ور پٹ سورہ والصف آیت ۱۷

فَالْقَمَلَةُ الْخَوْتُ وَهُوَ مِنْكُمْ - وروہ قبل ملت کام کرنے و تھے،

عبدالقدوس کا ترجمہ پٹ سورہ والصف آیت ۱۷ وروہ علامت میں پڑ ہو تھے،

تھا نوی جس کا ترجمہ پٹ - یہ یہ کوہ ملت کر رہے تھے،

میرٹھی و شیخ دیوبند کا ترجمہ - وہ علامت کے قبل نام کر بیٹھے تھے،

وہ صحیح اصطلاح کوڑی کا ترجمہ - وروہ ملت میں پڑ ہو تھے

اور مفید عام اگرچہ - سورہ انبیاء آیت ۸۷ وہ پھر سمجھ کہ ہم یہ پڑھیں گے،

درمیر جبریت دہلوی - و انہوں نے یہاں یہاں کہ ہم یہ پڑھیں گے،

سورہ والصف آیت ۱۷ - وروہ ملت میں پڑ ہو تھے،

وحدی کا ترجمہ - یونس کی طرح تنگ دہر ہو کہ جو سب

عبدالقدوس کہ حالت میں پڑ ہو تھے،

سورہ انبیاء آیت ۸۷ - وہ یہ سمجھ کہ ہم یہ پڑھیں گے،

ان ترجموں میں وہابیوں دیوبندیوں غیر مقلدوں نے حضرت سیدنا یونس علیہ الصلوٰۃ

والسلام کو خدا کی قدرت کا مسخر - خدا کو عاجزہ کرنے والے - ملت میں پڑ ہوا۔

علامت کے کام کا کام سب - علامت کے قابل کام کرنے والے - تمسخر و

خدا تعالیٰ سے غیظ و غضب کرنے والے - تنگ دہر سے خدا کی یاد کرنے والے ہو دیا و یہ

حضرت یونس علیہ الصلوٰۃ والسلام کی توہین و تمسخر ہے۔

وہابیوں دیوبندیوں جمہیتیوں تبلیغیوں کی تم میں کوئی اہمیت وال مفتی ہے جو صاف

صاف فتویٰ نکھ کر شائع کرتے۔ قابل غور یہ ہے کہ جس کو خدا کی قدرت پر مبالغہ نہیں وہ

مسلمان نہیں ہو سکتا۔ تو نبوت کجا مطلب یہ کہ وہابیوں دیوبندیوں کو آپ کی نبوت

سے انکار ہے۔

حضرت سیدنا یعقوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کی توبین متقیہ

نیز دیوبند محمد حس کا ترجمہ پل سورۃ یوسف آیت ۱۰

بَدَلُوْا صَدَقَاتِیْ بِقَبْلِیْ ۝ اِنَّکُمْ لَیْسَ بِکُمْ بِصَٰرِحٍ عَلٰی یَٰرِیْ ۝

فتح محمدی: سورۃ یوسف آیت ۱۰: اِنَّکُمْ لَیْسَ بِکُمْ بِصَٰرِحٍ عَلٰی یَٰرِیْ ۝

اور پھر ۴ سورۃ یوسف آیت ۱۰

وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْکُمْ لَیْ صٰلِحٌ ۝ وہ بڑے والد آپ کی قدیم غلطی میں مبتلا ہیں

القَدِیْمَہ

چند قدیموں کا مستند ترجمہ پل سورۃ یوسف ۱۰: اِنَّکُمْ لَیْسَ بِکُمْ بِصَٰرِحٍ عَلٰی یَٰرِیْ ۝

دہرہ ۱۰ سورۃ یوسف ۱۰: اِنَّکُمْ لَیْسَ بِکُمْ بِصَٰرِحٍ عَلٰی یَٰرِیْ ۝

وحید زوال کا ترجمہ پل سورۃ یوسف ۱۰: اِنَّکُمْ لَیْسَ بِکُمْ بِصَٰرِحٍ عَلٰی یَٰرِیْ ۝

پل سورۃ یوسف ۱۰: اِنَّکُمْ لَیْسَ بِکُمْ بِصَٰرِحٍ عَلٰی یَٰرِیْ ۝

عادل ابی وشت دیوبند پل سورۃ یوسف ۱۰: اِنَّکُمْ لَیْسَ بِکُمْ بِصَٰرِحٍ عَلٰی یَٰرِیْ ۝

پل سورۃ یوسف ۱۰: اِنَّکُمْ لَیْسَ بِکُمْ بِصَٰرِحٍ عَلٰی یَٰرِیْ ۝

محمد علی کی سورۃ یوسف ۱۰: اِنَّکُمْ لَیْسَ بِکُمْ بِصَٰرِحٍ عَلٰی یَٰرِیْ ۝

۱۰: اِنَّکُمْ لَیْسَ بِکُمْ بِصَٰرِحٍ عَلٰی یَٰرِیْ ۝

وہی نذر احمہ سورۃ یوسف ۱۰: اِنَّکُمْ لَیْسَ بِکُمْ بِصَٰرِحٍ عَلٰی یَٰرِیْ ۝

۱۰: اِنَّکُمْ لَیْسَ بِکُمْ بِصَٰرِحٍ عَلٰی یَٰرِیْ ۝

وجودی کا ترجمہ سورۃ یوسف ۱۰: اِنَّکُمْ لَیْسَ بِکُمْ بِصَٰرِحٍ عَلٰی یَٰرِیْ ۝

عبد مدام کا ترجمہ سورۃ یوسف ۱۰: اِنَّکُمْ لَیْسَ بِکُمْ بِصَٰرِحٍ عَلٰی یَٰرِیْ ۝

۱۰: اِنَّکُمْ لَیْسَ بِکُمْ بِصَٰرِحٍ عَلٰی یَٰرِیْ ۝

مورخ اصح مطابق لڑکی سورۃ یوسف ۱۰: اِنَّکُمْ لَیْسَ بِکُمْ بِصَٰرِحٍ عَلٰی یَٰرِیْ ۝

مطابق تاج کھنٹی لاہور ۱۰: اِنَّکُمْ لَیْسَ بِکُمْ بِصَٰرِحٍ عَلٰی یَٰرِیْ ۝

والعیاذ باللہ تعالیٰ

پیکوٹ پریس لاہور سورۃ یوسف ۱۰: اِنَّکُمْ لَیْسَ بِکُمْ بِصَٰرِحٍ عَلٰی یَٰرِیْ ۝

۱۰: اِنَّکُمْ لَیْسَ بِکُمْ بِصَٰرِحٍ عَلٰی یَٰرِیْ ۝

۱۰: اِنَّکُمْ لَیْسَ بِکُمْ بِصَٰرِحٍ عَلٰی یَٰرِیْ ۝

۱۰: اِنَّکُمْ لَیْسَ بِکُمْ بِصَٰرِحٍ عَلٰی یَٰرِیْ ۝

۱۰: اِنَّکُمْ لَیْسَ بِکُمْ بِصَٰرِحٍ عَلٰی یَٰرِیْ ۝

۱۰: اِنَّکُمْ لَیْسَ بِکُمْ بِصَٰرِحٍ عَلٰی یَٰرِیْ ۝

۱۰: اِنَّکُمْ لَیْسَ بِکُمْ بِصَٰرِحٍ عَلٰی یَٰرِیْ ۝

۱۰: اِنَّکُمْ لَیْسَ بِکُمْ بِصَٰرِحٍ عَلٰی یَٰرِیْ ۝

۱۰: اِنَّکُمْ لَیْسَ بِکُمْ بِصَٰرِحٍ عَلٰی یَٰرِیْ ۝

۱۰: اِنَّکُمْ لَیْسَ بِکُمْ بِصَٰرِحٍ عَلٰی یَٰرِیْ ۝

۱۰: اِنَّکُمْ لَیْسَ بِکُمْ بِصَٰرِحٍ عَلٰی یَٰرِیْ ۝

۱۰: اِنَّکُمْ لَیْسَ بِکُمْ بِصَٰرِحٍ عَلٰی یَٰرِیْ ۝

۱۰: اِنَّکُمْ لَیْسَ بِکُمْ بِصَٰرِحٍ عَلٰی یَٰرِیْ ۝

۱۰: اِنَّکُمْ لَیْسَ بِکُمْ بِصَٰرِحٍ عَلٰی یَٰرِیْ ۝

۱۰: اِنَّکُمْ لَیْسَ بِکُمْ بِصَٰرِحٍ عَلٰی یَٰرِیْ ۝

۱۰: اِنَّکُمْ لَیْسَ بِکُمْ بِصَٰرِحٍ عَلٰی یَٰرِیْ ۝

حضرت سیدنا یوسف صدیق اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی توبین کی

۱۰: اِنَّکُمْ لَیْسَ بِکُمْ بِصَٰرِحٍ عَلٰی یَٰرِیْ ۝

۱۰: اِنَّکُمْ لَیْسَ بِکُمْ بِصَٰرِحٍ عَلٰی یَٰرِیْ ۝

وَقَدْ هَمَمْتُ أَن قَتَلَ
نُوحًا ابْنَ رَجُلٍ مِّنْ قَبْلِ
مَعَاذَ اللَّهِ

اور میں نے "نوح" کے قتل کا ارمان کیا
ظہیر الدین محمد غزالی کا۔

کرنے والے بکھو دیکھ کر اس سے بدتر کوئی ورگان ہو سکتی ہے کیا ایسی سنت شدید گناہی کرنے والا بھی کافر و مرتد نہ ہوگا کیا راسخو جہنم نے حضرت یوسف علیہ السلام کی موت کا انکار نہ کیا کیا انکار نبوت کفر و مرتد نہیں ؟
سلام قبول، طبع اسلام صفا میں ہے۔

یہ سید گڑھ کرہیں گے در ترجموں اور ترجمین اور مترجمین کے خلاف فتویٰ شائع
کرائیں گے ؟ کہہ ہیں در برگز نہیں تو کتاب نصف انہار سے زائد دشمن ہے کہ وہی
دیوبندی مترجمین۔ قرآن کے ترجموں میں کفریت بھر دیئے اور اس سے دیوبندی جمیعتی
جواب سے جواب ہیں۔

اور شرح فقہ اکبر مہری میں ہے۔

ولم یکن تک صغیرۃ ولا کبیرۃ حضرت امیر مکرّم علی بن ابی طالب صلی اللہ علیہ وسلم
وسلام سے۔ معیرہ گناہ کا تکاب قرآن
نکیرہ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ کے مقدس پیغمبروں کی توہین کی

در حفظ موضح محمد سندھری کا ترجمہ ناشر تاج آفس ملٹی۔ سورہ یوسف آیت ۲۱
حَتّٰی اِذَا اسْتَفْتٰی السُّلٰتٰنَ وَظَنُوْا اَنْھُمْ وَقَدْ کٰتَبُوْا جَآءُوْھُمْ
فَصُرُوْا۔ یہاں تک کہ جب پیغمبر امیر ہو گئے اور انہوں
نے یہاں کیا کہ پھر نصرت کے بارے میں جہالت
ہوں نے ہی تھی۔ میں اس میں وہ بچے نہ لکھے۔

صع ذلک۔

شیخ دیوبند محمود حسن کا ترجمہ ناشر پاک پبلیشرز کراچی

سورہ یوسف (۱۰) یہاں تک کہ جب امیر ہوئے لگے رسول اور نبی ماننے لگے کہ یہ جھوٹا کافرا
عبر مقدس کا ترجمہ "یہاں تک کہ جب امیر ہوئے پیغمبر،
تھا نوی کی جانب اشارہ یعنی کا ترجمہ۔ سورہ یوسف (۱۹)
"یہاں تک کہ پیغمبر ہو گئے اور ان لوگوں نے غالب ہو گئے کہ ہماری فہم نے غلطی کی،"

عالمی امی شیخ دیوبند کا بھائی ترجمہ سورہ یوسف (۱۰) یہاں تک کہ جب امیر ہوئے پیغمبر،
ڈپٹی نذیر احمد کا ترجمہ۔ سورہ یوسف (۱۰) یہاں تک کہ جب امیر ہوئے پیغمبر،
ہمارے ہر مقدمہ صحتی و صحتی کے لئے

نور محمد اصبح، مطابق کراچی سورہ یوسف (۱۰) یہاں تک کہ جب امیر ہوئے پیغمبر،
وہدی کا ترجمہ جو تھا نوی کے ترجمہ کے ساتھ دہلی سے تیار ہو۔

سورہ یوسف (۱۰) یہاں تک کہ جب امیر ہوئے پیغمبر،
صحتی کہ یہاں کہ خدا نے اس سے کافروں پر فتح کا جو وعدہ کیا تھا وہ درست ثابت ہوا۔

۱۰۰

یہی کہہ رہے ہیں کہ جب رسول ہوئے پیغمبر۔
مفسر عام، اگر وہ ترجمہ "یہاں تک کہ جب امیر ہوئے پیغمبر،
لگے کہ اس سے جھوٹا کہا تھا

در دیدہ زبان مترجمین نے لکھے کہ رسول کو اللہ کی رحمت سے، یہاں تک کہ
مرد و عورت سے مایوس۔ لکھے کہ وعدہ کی صداقت سے بے آس و رحم نہ تھا اور رسول
کا عقیدہ تھا کہ وہ خدا تعالیٰ کو وعدہ خلاف و رخا کو بھوٹا ورپے وعدہ میں سچا نہ تھا۔
ہوئے و نہ مانتے تھے۔ بخود ہاں لکھی تھی۔ و خدا تعالیٰ کو بھوٹا و وعدہ خلاف نہ تھا۔
وعدہ کرنے والے بنایا۔

مسلمانوں کی بھائیوں یہاں تک کہ جب بھی ان مترجموں کو نہ بھی ہو گئے و ثبوت کہ یہاں
یہ مترجموں کے سر پر سینک ہو گا جب یہی ہو گئے۔ یہ تو یقین کامل ہو گیا کہ قرآنی ترجموں
میں یہ کفریت۔ حفاظ ایمان تھا نوی۔ در بر بین ق صلوٰۃ گنگوہی و انبیا صلوٰۃ
تذکرۃ اغلیل میرٹھی و جہد اسقل دیوبندی و مختصر سیرت نبویہ کا کوردی۔
تجدد انسان و تصفیت لفظانہ و لغوی کے کفریت کو مٹا کر سے مدد درست تھی۔

اور الجواب المفیفة شرح وصیة سما راظم فی حقیقت معنی مترقیان عنہ تالیف امام حسین بن سکر حنفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مطبوعہ دائرۃ المعارف صفحہ ۱۱۱ میں ہے۔
وَمَنْ بَكَرِيَةً مِنَ الْقَبْرِ فَهُوَ كَافِرٌ
اور شرعاً موقف صفحہ ۱۱۱ میں ہے۔

یہ متبع حدیث الکذب انصاف
یہی نہ تھاں کا جھوٹ بوسہ لافاق ملتے ہیں
نیز شرح مواقف صفحہ ۶۷۵ میں ہے۔

قد مر فی مسئلۃ الکلام موقف
یعنی مسئلہ کلام کے موقف الہیات میں
لا الہیات امتنع، لکذب عبیہ
یہ بیان نہ دیتا کہ لکذب عروجل پر کذب ہی
عز وجل۔

در تفسیر را کہ شریف جہاد میں ہے۔

لا احد اصدق منہ فی احب
یعنی اللہ تعالیٰ سے سچا کوئی نہیں اس کی
و وعدۃ و وعیدۃ لا یستحق
شعروں میں اور اس کے وعدے و وعید میں
لکذب عبیہ اقبحہ لکونہ
میں اس لئے جھوٹ ہی برائی و مر سے نہ
احسان عن انسی اختلاف
تعالیٰ پر محال ہے کیونکہ جھوٹ یہ ہے کہ کسی تہر
ہو عبید۔
کی جبرمیں وہ ہے اس کے تعارف دی جائے۔

اور تفسیر بیضاوی صفحہ ۱۵۱ میں ہے۔

لا یلتحق الکذب فی حبسہ لوجہ
یعنی جھوٹ نہ تعالیٰ کی خبر میں کسی طرح نہیں
لانہ نقص و هو عبی اللہ تعالیٰ
یا سکتا اس سے کہ جھوٹ عیب ہے اور عیب نہ
محال۔
تعالیٰ پر محال ہے۔

در تفسیر کبیر صفحہ ۳۱۲ میں ہے
والکذب علی عبیدہ یحکمہ دوس عایق
یعنی جھوٹ نہ عزوجل کی برمی ہے۔

کیسے یہ ساری کوشش ہے۔ معاذ اللہ

دیوبندیو، جمیعیتو، ندویو، مودودیو، اکفوریو، اذراغورہ کرد کہ تمہارے ان کفری
ترجموں سے یہ سچیں تو غلط نہیں ہوتیں۔

- ① رَدُّ وَعْدِ اللَّهِ حَقٌّ۔ سورۃ طہ ۵۱
 - ② لَا يُخَيِّفُ اللَّهُ وَعْدًا۔ سورۃ مدہم۔ ۱۰
 - ③ وَنَنْ يُخَيِّفُ اللَّهُ وَعْدًا۔ سورۃ حج ۴۳
 - ④ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخَيِّفُ لُفَيْفًا۔ سورۃ مدہم۔ ۳
 - ⑤ إِنَّكَ لَا تُخَيِّفُ لُفَيْفًا۔ سورۃ آل عمران ۹۴
 - ⑥ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ قِيلًا۔ سورۃ نسا ۲۲
 - ⑦ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا۔ سورۃ نسا ۸۱
 - ⑧ وَأَنَا أَصْدَقُ لُفَيْفًا۔ سورۃ نمل۔ ۴۹
 - ⑨ وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا۔ سورۃ نسا۔ ۲۲
 - ⑩ فَلَنْ يُخَيِّفَ اللَّهُ عَهْدًا۔ سورۃ بقرہ ۸۱
 - ⑪ فَلَا تُخَسِبُنَّ اللَّهَ مُخَيِّفًا وَعْدًا۔ سورۃ برہیم ۲۴
- بنظر اقتدار گیارہ آیتیں پیش ہیں۔ یہاں ترجموں سے باطل تو نہیں ہوتیں
اور یہ عبارتیں بھی ذہین میں رکھیں۔

شرح فقہ کبرلام، اعلام، بنی منصور محمد بن محمد بن محمود حنفی ماتریدی مرقدی رحمۃ اللہ
تسک و عنہ۔

صفحہ ۱۱۱ میں ہے۔

فَعَنْ لَوْ يَصْدُقُ قِيَةُ مِنَ الْقُرْبِ
یعنی حق قرآن کی ایک آیت کو سیدنا وادہ یقین
فقد کفر کما نہ یصدق بجمع الغرائب
اس شخص کی طرح کا جو گیارہ آیتوں سے قرآن کو سیدنا وادہ

اور تفسیر کبیر صفحہ ۱۵ میں ہے

ان مقومین لایجوز ان یعلن بالکفر
الکذب من یخرج من الدنیا عن لایما
یعنی یہ لوگ جو کفر کو بے شرمی سے کہتے ہیں کہ وہ حق پر چھوٹ
جو سے کالگ کرے مگر یہاں سے یہاں سے
خارج ہو جائے گا۔

وراشراح فقہ اکبر ص ۱۵ میں ہے۔

من نفی وتثبت مدھوش صحیح
المنقص کفر
یعنی جو نہ تصدیق نہ انکار میں کوئی ایسی بات
نہیں کہ جس پر سب سے متفق ہو وہ نہ ہو جائے گا
نہ انشادات کی روشنی میں یہ مترجمین کا فرہوس گئے یا نہیں؟
حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خدا کی مدد و نصرت یا اس کی رحمت یا صدق
و عدل یا اس کے عہد سے نا امید ہونا یا خود ہی اپنی سچائی میں شک کرنا یہ ہر ایک مستغفل کفر ہے۔
قرآن مجید فرماتا ہے۔

وَلَا يَنْفَعُ مَنْ تَوَلَّى تَوَلَّيْكَ
لَا يَنْفَعُ مَنْ تَوَلَّى تَوَلَّيْكَ
اور نہ توئی کی رحمت سے نا امید۔ ہر بیشک نہ
کی رحمت سے نا امید نہیں ہوتے مگر کافر لوگ۔
الحکیم فرماتا ہے۔

یہ مترجمین نے اس آیت کا انکار و بطل اپنے ترجموں میں کیا۔ اور یہ انکار
کفر ہے یا نہیں؟

وراشراح فقہ اکبر ص ۱۵ میں ہے۔

وفي مجمع الفتاوى وقيل من تكلم
بكلمة تكفر وصحاحك به عيب كهر
یعنی جو شخص کفر کہے و رد دوسراں کا کفر کہے
یعنی راضی ہو دو دوسراں کا فرما دے۔
وراشراح فقہ کبیر شیخ ابوالمستفی عن رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ص ۱۵ میں مذکور ہے
حیدر آباد میں ہے۔

ولا تذبذب علیہم لظلمة ولا تله
کلمہ من ہونہ عن اصبعہ
و لکلمہ من ہونہ عن اصبعہ
فمن سوطہ و بعدہ

یعنی حضرت ابیہا علی نبینا وعلیہم الصلوٰۃ و
السلام و من سب کے سب چھوٹے و بڑے
گناہوں اور کفر و کفری باتوں سے پاک ہیں
بوت سے پہلے تھی اور بعد تھی۔

وراشراح فقہ اکبر ص ۱۵ میں ہے۔

ثم الناس والحدیث عن معصومین
لا الرسل ولا الذین علیہم صلوٰۃ
تعب لہ علیہم صحابہ و انہم
معصومون عن الکذب و انہم
لواحد یکو نو معصومین عنہا
من لکذب و لکاذب لایصلح
للمسالمة۔

یعنی یہ دو سلسلے میں نبین و علیہم الصلوٰۃ
و السلام معصوم ہیں کہ ان سے ہر گز وہ جھوٹ
کرام معصوم نہ ہوں و جھوٹ سے کیونکر کہیں گے
ورجھوٹ آدمی ثبوت و رسالت کے راق ہی
نہیں۔

ماتم سے نا توئی کی بھی دہن دوزی کردی جس نے تصفیہ عقیدہ ص ۱۵
ص ۱۲ میں اللہ کے پیوں و رسولوں سے جھوٹ کا صدد و را۔ و دیکھ دیا کہ نبیوں کو جھوٹ
سے پاک معصوم ماننا غلطی ہے۔

مذاہد اللہ۔ نا توئی کا یہ صریح کفر ہے۔ بہر حال ان مترجمین نے دل کھوں کر اپنے
نام نہاد ترجموں میں کفریت بھری ہے اور مسلمانوں کیوں کو بہکانے و گمراہ بردین بنانے کا
پور سامان مہیا کر دیا۔ دل تول دل قوتہ لا بد۔

حضور سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی توہین

لاحظہ فرمائیں دیوبند محمد حسن کا ترجمہ ایک سورہ مومن آیت ۵۷

وَأَسْتَغْفِرُكَ بِسَبْتِكَ وَرَبِّكَ بِسَبْتِكَ

اور پارہ ۲۵۔ سورہ شوریٰ آیت ۵۲

مَا كُنْتُ تَذَرِي مَا الْكُتُبُ تَوْبَهُ جَانَتْهُ كَمَا كُنْتُ كِتَابٍ

وَلَا لِأَيِّ مَنَاسِكٍ

سورہ محمد آیت ۱۹

وَسْتَغْفِرُكَ بِسَبْتِكَ وَلَهُوَ مَسِيحٌ

فَأَسْتَغْفِرُكَ بِسَبْتِكَ

ورپ سورہ فتح آیت ۱۰

لِيَعْفِرَ لَكَ ذُنُوبَكَ تَقْدِمُ مِنْ ذُنُوبِكَ

وَمَا تَأْخُذُ

ورپ سورہ والضحیٰ آیت ۱۰

وَوَجَدَكَ صَالِحًا فَهَدَىٰ

فتح محمد بن زہری دیوبندی مطبوعہ تلخ آفس ممبئی۔ سورہ مومن آیت ۵۷

وَسْتَغْفِرُكَ بِسَبْتِكَ

مَا كُنْتُ تَذَرِي مَا الْكُتُبُ تَوْبَهُ جَانَتْهُ كَمَا كُنْتُ كِتَابٍ

وَلَا لِأَيِّ مَنَاسِكٍ وَلَكِنْ جَعَلْتَهُ نُورًا

سورہ شوریٰ ۵۲

وَسْتَغْفِرُكَ بِسَبْتِكَ وَلَهُوَ مَسِيحٌ

وَالْمَوْحِشَاتِ

سورہ محمد آیت ۱۰

لِيَعْفِرَ لَكَ ذُنُوبَكَ تَقْدِمُ مِنْ ذُنُوبِكَ

وَمَا تَأْخُذُ

سورہ فتح ۱۰

وَوَجَدَكَ صَالِحًا فَهَدَىٰ

سورہ والضحیٰ ۱۰

غیر مقدس کا معبر ترجمہ مطبوعہ القرآن والسنة مصر۔

پ سورہ فرجہ ۵۵۔ و سببش مانگ واسطہ گناہ اپنے کے

پ سورہ شوریٰ ۵۲۔ نہ جانتا تھا تو کی ہے کتاب اور نہ ایسا

پ سورہ محمد ۱۹۔ اور بخشش مانگ واسطہ گناہ اپنے کے

پ سورہ فتح ۱۰۔ تو کہ بخش دے تیرے خدا جو کچھ ہوتا تھا پہلے گناہوں کے

پ سورہ والضحیٰ ۱۰۔ اور پاپا تجھ کو رہا ہوا ہو پس رہ دکھائی

ڈپٹی نذیر محمد دہلوی

پ سورہ مومن ۵۷۔ پے گناہوں کی معافی مانگتے رہو

پ سورہ شوریٰ ۵۲۔ تم نہیں جانتے تھے کہ کتاب کیا چیز ہے۔ نہ یہ جانتے تھے کہ یہ کس کو کہتے

ہیں مگر ہم نے قرآن کو ایک نور بنا دیا ہے

دیکھئے قرآن کو مخلوق بتا دیا کہ۔ بتایا

پ سورہ محمد ۱۹۔ درہم سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتے رہو اور مزید ان کے

وہ نور تو سنا کیسے بھی معافی مانگتے رہو

پ سورہ فتح ۱۰۔ تمہارے گناہوں کو کچھ گناہ معاف کرے۔

مومن عورتوں کیسے بھی۔

تاکہ خدا تمہارے گناہوں کو کچھ گناہ معاف کرے۔

پ سورہ فتح ۱۰

سورہ فتح ۱۰

وَوَجَدَكَ صَالِحًا فَهَدَىٰ

سورہ والضحیٰ ۱۰

غیر مقدس کا معبر ترجمہ مطبوعہ القرآن والسنة مصر۔

پ سورہ فرجہ ۵۵۔ و سببش مانگ واسطہ گناہ اپنے کے

پ سورہ شوریٰ ۵۲۔ نہ جانتا تھا تو کی ہے کتاب اور نہ ایسا

پ سورہ محمد ۱۹۔ اور بخشش مانگ واسطہ گناہ اپنے کے

پ سورہ فتح ۱۰۔ تو کہ بخش دے تیرے خدا جو کچھ ہوتا تھا پہلے گناہوں کے

پ سورہ والضحیٰ ۱۰۔ اور پاپا تجھ کو رہا ہوا ہو پس رہ دکھائی

ڈپٹی نذیر محمد دہلوی

پ سورہ مومن ۵۷۔ پے گناہوں کی معافی مانگتے رہو

پ سورہ شوریٰ ۵۲۔ تم نہیں جانتے تھے کہ کتاب کیا چیز ہے۔ نہ یہ جانتے تھے کہ یہ کس کو کہتے

ہیں مگر ہم نے قرآن کو ایک نور بنا دیا ہے

دیکھئے قرآن کو مخلوق بتا دیا کہ۔ بتایا

پ سورہ محمد ۱۹۔ درہم سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتے رہو اور مزید ان کے

وہ نور تو سنا کیسے بھی معافی مانگتے رہو

پ سورہ فتح ۱۰۔ تمہارے گناہوں کو کچھ گناہ معاف کرے۔

پہلے سورہ والضحی (۱۰) اور تم کو دکھا کر چھٹے ہو تو سیدھا راستہ دکھا دیں

اور فواب وحید نزیل کا ترجمہ

پہلے سورہ کہف آیت (۱۰) کہہ دیں کہ میں تمہاری طرح ایک آدمی ہوں

اور پہلے سورہ مؤمن (۵۵) "وہی قصور کی بخشش" لکھا رہا

اور پہلے سورہ فطرت (۱) کہہ دیں میں درکھائیں تمہاری طرح ایک آدمی ہوں

اور پہلے سورہ توبہ (۱) تم کو بھی معلوم نہیں تھا کہ کتاب کی چیز ہے ورنہ یہاں معلوم تھا

اور پہلے سورہ محمد (۹) "وہی لکھا کہ بخش کیسے دے" لکھا رہا درپہلے دوسرے درپہلے

عورتوں کیلئے بھی

اور پہلے سورہ فتح (۱) اس لئے کہ مدینہ سے لگے وہ چھپنے لگے

اور پہلے سورہ والضحی (۱۰) "وہی لکھا کہ تم کو مجبور بھٹکا ہو یا پھر رہا ہو"

دیکھئے حضور کرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی کتنی شہیدیاں تھیں

وہی ذہن لاف — کہ دیوبندی، ندوی، تھیں بن کفری ترہوں پر سے شرعی لازم

اٹھائیں گے — طیب جی واکا کو روکی ہوئی فرماتے ہیں: "میں تو بھڑا"

عاشق علی میر تقی شیریں دیوبند محمود حسن کا معتبر ترجمہ

پہلے سورہ مؤمن (۵۵) "اور معافی مانگو پنے گناہ کی"

اور پہلے سورہ شوری (۵۲) تم رہ جاتے تھے کہ کیا چیز ہے کتاب اور نہ یہ کہ یہ کیا ہے لیکن ہم نے

بنیا قرآن کو نور

نہ دونوں نے بھی قرآن کو نور یعنی بنیا ہوا سمجھ دیا۔ جو جو بننا ہے وہ مخلوق ہے یہ

حادث ہے فی فی ہے

اور پہلے سورہ محمد (۹) "اور معافی مانگو پنے گناہ کیسے اور مسلمان مرد و عورت کیلئے"

اور پہلے سورہ فتح (۱) "تاکہ اللہ معاف کرے تم کو جو گناہ ہو چکے تمہارے گناہ جو چھپ گئے ہیں"

اور پہلے سورہ والضحی (۱۰) اور یہاں تم کو بھٹکا تو راستہ دکھا دیا

تھا نوی جی کا ترجمہ

پہلے سورہ مؤمن (۵۵) "وہی لکھا کہ معافی مانگو"

اور پہلے سورہ شوری (۵۲) "تاکہ اللہ معاف کرے کتاب کی چیز ہے ورنہ یہاں کیا چیز ہے"

لیکن ہم نے اس قرآن کو ایک نور بن دیا

تھا نوی جی قرآن کو مخلوق یعنی بنایا ہو لکھا۔ مسلمان مرد و عورتوں کیلئے

طرح خدا و رسول اور قرآن کو معین کی

اور پہلے سورہ محمد (۹) "اور آپ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ در مسلمان مرد و عورتوں کیلئے بھی"

عورتوں کیلئے بھی

اور پہلے سورہ فتح (۱) "تاکہ اللہ معاف کرے آپ کی سب گناہیں خطائیں معاف کرے"

اور پہلے سورہ والضحی (۱۰) "وہی لکھا کہ کتاب کی چیز ہے سورہ مستقیم"

وہی کا ترجمہ

پہلے سورہ شوری (۵۲) "تم کو یہ معلوم نہ تھا کہ کتاب کی چیز ہے اور ایمان کیا چیز ہے"

اور پہلے سورہ محمد (۹) "وہی لکھا کہ تم پنے و تمام مؤمنین کے گناہوں کی معافی طلب کرتے رہو"

اور پہلے سورہ فتح (۱) "وہی لکھا کہ تم پنے گناہوں کو تمہارے جہاد کے سبب معاف فرما دے"

اور پہلے سورہ والضحی (۱۰) "وہی لکھا کہ تم پنے گناہوں کو تمہارے جہاد کے سبب معاف فرما دے"

عبد السلام کا ترجمہ

پہلے سورہ مؤمن (۵۵) "وہی لکھا کہ تم پنے قصور کی معافی مانگو"

اور پہلے سورہ شوری (۵۲) "وہی لکھا کہ تم پنے گناہوں کی معافی طلب کرتے رہو"

اور پہلے سورہ محمد (۹) "وہی لکھا کہ تم پنے گناہوں کی معافی طلب کرتے رہو"

اور پہلے سورہ فتح (۱) "وہی لکھا کہ تم پنے گناہوں کی معافی طلب کرتے رہو"

دیا۔ یہ دیکھتے جناب رشید احمد گنگوہی کی کتاب "مطائف رشیدیہ" مطبوعہ
 ہرنی پریس ساڈھوہہ ۱۳۱۵ھ صفحہ ۱۱۷ میں ہے کہ "بہینے کے دینے پڑ گئے کہ
 خود خزانہ علم علیہ السلام آپ ہی توجہ فرماتے ہیں وہ شرک ثابت کرتے ہیں ورنہ خود اس
 کام کو کی، معاذ اللہ۔ یعنی گنگوہی کے نزدیک حضور مام لانیہ و اہل بیت صلی اللہ
 تعالیٰ علیہ وسلم اسی برہ و بارک و علم نے شرک کیا۔ ورنہ شرک کمرے ورنہ شرک ہے۔
 ورنہ گنگوہی کے حضور سید محبوب حدیسی مدظلہ علیہ السلام کو صحابہ و بارک و علم
 کی اتنی سنت شدید تو کہیں کی ورنہ گنگوہی کا دی دیا حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 کہ وہ اسی برہ و بارک و علم سے شرک کا قصد و رمان کر گنگوہی کا فریب دیں خارج از دام
 نہیں ہوا۔ ہوا و ضرور ہوا۔ ورنہ یہی کو مسلمان مانے وہ بھی کافر ہوا۔

مطائف رشیدیہ صفحہ ۱۱۷ میں ہے گنگوہی نے لکھا کہ "شرک تو جہاں میں
 شرک ہے، بعض کسی کے کمرے سے جائز نہ ہوگا اور جب شرک شرک ہی ہے گا تو اس کا فاعل
 و مرتکب بھی ضرور شرک ہوگا ورنہ حوں قول قوۃ الہیہ مد العلی العظیم۔

کیا وہابی — دیوبندی — مودودی — الیہی — ندوی —
 اصروری — گنگوہی کا یہ کفر انتہائیں گے۔ "فَلَوْ كُنْهُمْ كُفْرًا وَ قِيلَ
 یہ کفری عقیدہ اس کا ہے۔ جس کو دیوبندی وہابی الیہی قطب الدین دہلوی نے
 توبہ توبہ توبہ۔

گنگوہی جی کی ذرا لی جہکالت !

دیوبندیو! گنگوہی کے دو قول تم سن چکے ہو یہ تیسرے تہا سے آگے ذکر کروں
 مطائف رشیدیہ صفحہ ۱۱۷ میں گنگوہی نے بڑی پوشیدہ ری سے لکھا کہ
 سنو کہ شرک کئی مشکوک ہے اس کے افراد کبیرہ و صغیرہ ہر کہ مباح تک بھی ہیں !

یعنی شرک کے بہت فزاد ہیں مئی میں حرمت یہ وہ ہے کسی میں حدت زیادہ کسی میں
 حدت کم ہے کسی میں کم بہت کسی میں اہت۔ معاذ اللہ۔

دیوبندیو، شرع شرع شرع یہ تمہارے پیتو کس طرح شریعت کا مذاق
 کرا رہا ہے۔ تفت تفت تفت
 شرح فقہ اکبر معری میں ہے۔

ولم یعبہ الصبیحی ولا غیریہ
 لقولہ ولم یشرک بآلہ صلوٰۃ
 علین قط ای لا قبل النبوة ولا
 بعدہ فان الانبیاء وعبہم
 صدقہ والسلم معصومون
 عد لکرم مطہر لا ح ۱ ع

یعنی آپ نے بن پرستی نہ کی یعنی یہاں
 کو بھی شرک۔ کیا ورنہ نبی نے بھی ہرگز
 شرک نہ کیا نہ نبوت سے پہلے نہ بعد نبوت
 کیونکہ یہ باطنی مسئلہ ہے کہ حضرت امیر
 عظیم صلوٰۃ و سلم کفر سے پاک ہیں۔

والحمد للہ رب العالمین
 اور شرح فقہ کبیر شیخ ابوالمنشی حنفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مطبوعہ درہ معارف
 صفحہ ۳۱ میں ہے۔

والانبیاء وعبہم لصدقہ ولسلم
 صلہم منزہون عن الصغائر
 والکبائر و لکرم و قد یجری
 قبل النبوة و بعدہا

یعنی تمام نبیاء و وصیائے عظیم صلوٰۃ و سلم
 ہر صغیرہ و کبیرہ گناہوں و کفر و عیبوں سے
 پاک ہیں عدل نبوت سے پہلے ورنہ
 کے بعد بھی۔

در شرح فقہ اکبر صفحہ ۵ میں ہے۔

ولہ عیب الصبیحی ولم یشرک
 بآلہ صلوٰۃ علین قبل النبوة

یعنی آپ نے کبھی شرک نہ کیا پورا نہ اور نہ
 کبھی ایک آن کو بھی شرک کیا۔ نبوت کے

و بعد حالات الانبیاء
 معصومون علی التحمل
 پہلے نہ نبوت کے بعد کیونکہ ہر امت انبیاء
 علی نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والسلام ہیں بالذاتی
 حادثہ تعالیٰ۔
 عدم معرفت اسی سے پاک اور منزہ ہیں۔
 مگر گنگوہی تو حضور قدس و اعلیٰ کو شرک کرنے و ایسی کہتا ہے گنگوہی شرک
 ہونے کا ہی فتویٰ دیتا ہے و اعلیٰ ذی جلال تعالیٰ۔

ان مترجمین نے حضور افضل المرسلین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو یہاں
 سے ناواقف و قرآن سے بی غم۔ و رشتہ کار۔ گنگوہی کا گمراہ۔ بہرہ کا پورہ۔ رہے
 جیسا کہ ہوا۔ بے دیکھ دین و معمولی انسان اور محض انسان اور محض تم ہی
 جیسا کہ ہوا۔ معاذ اللہ ثم عاذ اللہ۔
 کا گورہ کی حد حسب کے رو میں تو دیکھئے۔ "جل نجوم برجم برید پڑیا انجم"
 اور "مبلغ و برید کی زری" اور "مبلغ و برید کا گریز"
 اور "الرحم برستے قوس پڑیا انجم"
 و برید کسٹنے کہ نہ دین و مفسرین نے

والا الیکان سے کیا مراد لی

ان گھڑ مترجمین کو اگر قرن عظیم کے ترجمہ کی سمجھ نہ تھی اور قرآن حکیم کا ترجمہ
 لکھنے کی قابلیت و مہارت نہ تھی تو کس نے ان پر جبر کیا کہ ان کے گلے پر
 تلوار رکھ کر کہا کہ ترجمہ لکھو یا تمیز ہو یا نہ ہو ورنہ بھی کتاب کا ترجمہ صرف سخت ہی
 دیکھ کر صحیح نہیں ہو سکتا ورنہ تو اللہ رب عزت و کبریا کی حقیقی بیعت و قدوس عزوجل کا
 ظلام ہے۔ ضروریات دین و ضروریات مذہب و حدیث برکت و قول اللہ
 و عقائد اہلسنت و تقاسم و کتب فقہ و کلام کو زمین میں رکھ کر بوجہ غورو

فکر سے ترجمہ کوں ہوگا صرف فقیر فقیر کے پاس
 موجد کے بعد ب جو چند تفسیر کی جمع ہو سکی ہے وہ یہ ہیں۔

- ① تفسیر حدیثیں ② تفسیر کبیر ③ تفسیر جمل ④ تفسیر کشاف ⑤ تفسیر جامع تفسیر
- ⑥ تفسیر بیضاوی ⑦ تفسیر خازن ⑧ تفسیر روت بیہان ⑨ تفسیر نہج سفیر
- ⑩ تفسیر احمدی ⑪ تفسیر اقبال ⑫ تفسیر ابو سعید ⑬ تفسیر ابن عباس
- ⑭ تفسیر غرر احسن بیہان ⑮ تفسیر عزیزی ⑯ تفسیر حسینی و در دو میں جزوی و عمومی
- ⑰ تفسیر رونی ⑱ تفسیر قوری ⑲ تفسیر سعیدی

مگر ان دشمنان دین مترجمین نے سب سے الگ سب کے حدود کو ہی ترقی دے کر مدہ
 و ظن و قرآن و رسول کی کسی کرک و غلط و باطل تفسیر نہ کر کے غیر مسلموں کو
 ہمت دلائی کہ وہ اعتراضات کریں۔ و اعلیٰ ذی جلال تعالیٰ۔
 تفسیر کسی دوسرے موقع پر ہوگی۔ اس وقت مختصر عرض ہے کہ امام احمدی
 سیوطی غفرلہ عنہ نے تفسیر حدیث میں فرماتے ہیں

و یقرن و لا یصلح و لا یصلح
 علیہ و علیٰ آلہ و سلم شریعت کی تفسیر و روایں
 و عقائد مدہ۔
 کے احکام و روایں کی توضیح۔

و علامہ سیران محل رحمۃ اللہ علیہ کی یوں و عنایت کرتے ہیں
 ی شہ اشعہ و مع مدہ
 ای کالمصنوع و الصوم و لکونہ
 و لحد و یقین الصداق و اصل
 من لحد و تخریجہ و موت
 و محراب و حرم و تہ و احصاء
 یعنی روایں سے مراد شریعت کی تفصیل
 و توضیح ہے اور یہی حق ہے اور یہی ہے وہ
 غرض و دفع ہوگی۔ و انبیاء کیوں
 رہا و فریاد حال کہ تمام اسباب کلام علی سبب
 و علیم مسئلہ و لیس و وحی سے ہیں بھی ایمان

و نسیم یحییٰ بیکہ پ معصوم
 قس سمودہ و جدہاں، لکھنؤ
 و صغائر اثبات شہدات
 نکفر و لکھن پ صغائر
 لب و شہدات با قلم و شہد
 و کفی بالہی نقیصہ عند الکفار
 ان یسولہ کفر۔

کریں۔ وہ حضور قدس صلی اللہ علیہ وسلم
کا بڑا بھائی تھے۔ ان کا فروع کے نزدیک یہ ہے کہ
حضور و ان سے حضور ہوتے کے پہلے وہ سرزمین
مقدس میں رہے۔ وہ یوں یہ فرمائیں، وہ قرآن میں فرماتے ہیں کہ ان کا ہر وہ بیوی بھائی ہی
کفری رہ گئی۔ اور مسلمانوں کو کفر اور کافر نہ بناتے ہیں۔ وہ ان کو اور قوت لہ بائیں علی
العظیم مسلمان بھی کرتی خود کریں کہ صرف نبی و مکرّم کو بیان ہوتا ہے، واقف لکھ کر
ان مترجمین نے کم از کم ایک رکھ چھوٹے سبز کفر کے کیونکہ مسلمانوں کے متعلق یہی حقیقت
رکھ کر دلائل و قوت لہ بائیں علی صلی اللہ علیہ وسلم۔ یہ بحث بہت طویل ہے، ہمارے یہ ہے کہ حضرت
نبی اکرام علی نبین و علیہم الصلوٰۃ والسلام شروع ہی سے اللہ کے منتخب نبی ہوتے اور
بعثت سے پہلے ہی علی درجہ کے مرتبہ و نایت پر فائز ہوتے ہیں۔ وہ ان حضرات سے
حدود کفر و شرک اور جہل بائیں علی متع ہے۔ اللہ تعالیٰ غضب خدا کا یہاں سے سخت
ایمان بائیں علی سے ناواقف لکھ دیا۔ مسلمان سینہ پر ہاتھ رکھ کر غور کریں کہ کافر
نے کس طرح منہ بھر کر صرف صرف لکھ دیا۔ "مختصر سیرت نبویہ"، صفحہ ۲۲ میں
یہاں بائیں علی کی حقیقت بھی آپ نہ جانتے تھے، اور یہ کہ "یہ بھی نہ جانتے تھے کہ کتب لکھ

وہند ہوں بحق وہی مدد مع
یقین و کیف قال ولا لایمن
والانبیاء کلہم کان موسی
قل لوی الیہم مادۃ عفوہم
وکان سبب ما یتعبد علی دین
ابراہیم و محمد و یعتمد علیہم
علی شریعتہا ابراہیم علی
ما مرت لا شارق لید۔

اور وہ لم التفریق میں بھی یہی ہے۔ شرائط میں ان و مع اللہ
پھر فرماتے ہیں۔

قول محمد بن اسحق
 بن حریصۃ الانبیاء فی هذا
 لموضع الصلاة ودلیلہ قوله
 عرو حذو ما كان لیس
 لیخنیع فیما انکم منہ یزید

اس حکم پر کان سے مروی ہے
 اور اس پر دلیل یہ آیت ہے
 وَمَكَانُ الَّذِي لِيُصَلِّيَ
 یہ حکم

اور پھر فرماتے ہیں اہل الجہنم علی بن النبیؐ علیہ السلام صلاۃ و سمن کا نہ ٹھنکنا
قبل الحج و کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم جیداً نہ ثقیلاً قبل و حتی
علی بن ابی حمیم کہتے ہیں کہ شراعت دیکھو۔ وہ یہ حامل کھیل ہے علم متزین اگر تفسیر کشف
نوری دیکھ لیتے تو یہ کفریت نہ لکھتے۔
تفسیر کشف میں ہے۔

الانبياء عليهم الصلاة
يعني محذرات نبينا كرام علي نبين عليهم

اور حدیث پاک میں ہے من فسر القرآن ساء إليه فقد كفر۔ کفر تو ان کفر
ترجمے والوں پر فریفتہ ہے اور ان ترجموں سے ان پر بڑا نوحی کجمنوں انگریز کے غلاموں
سے حضور سیدنا محبوب خدا کی شدید اشد ترین توہین کی و توہین رسول یقین کفر صریح
ہے۔ پھر توہین رسول کرنے والے یہ مترجمین کافر کیوں نہ ہوں گے جو مدعی مسلم کفر کرے گا
وہ ضرور مرتد ہوگا۔ اگر تفسیر عزیز کی کو دیکھ پتے تو یہ توہین نہ کھ سکتے مگر انہیں تو قصہ
توہین لکھنی تھی۔ مولانا شاہ عبد عزیز صاحب پارہ ۲۴ صفحہ ۲۲ میں لکھتے ہیں۔

”نخستین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جدارہ سیدنا محمد یوسف بسبب کمال
عقل میں قدر معلوم شد کہ عبادت بتاب و یوم بچہ پیت و پوچ است۔ در صفحہ ۲۲ میں
ہے۔ ”اگر قدر با یقین پاید نسبت کہ بنیادش از بعثت نیز از غفلت و کفر صلی و
طبعی محفوظ نہ بہ کہ از معاصی نیز بہ تعدی حضرت ملا علی قری علیہ رحمۃ ربی کی عبارت
گذری کہ ان فلا صیغہ معصہ صوبت عن الحضر مصلحت لکھا تھا و علم
میں تکب صلیغہ ولا کسیق۔ اس اجماعی مسئلہ سے بھی اکابر و بابیہ جاہل
و منکر ہوں و قرآن و حدیث سے بھی انکار کریں تو کیونکر وہ کافر و مرتد نہ ہوں گے۔
اعلام بقوالع الاسلام میں ہے۔

و من دعتی مکفرت ایضاً
مکذیب صلی و عیبتہ نعمہ
کذب و سب و اذلتہ حجتاً
جہ متدین و رقاہ شیکفر
فی جمیع ذلک۔
یعنی جن چیزوں کے کرنے سے کوئی مسلمان
کافر ہوتا انہیں میں ہے کسی نبی کو جھٹلانا یا
جھوٹ کے قصہ کی ان کی طرف نسبت کرنا
یا انہیں برکھنا گال و دین توہین کرنے یا ان کی
عزت گھٹانے یہاں تک کہ فرمایا کہ ان
الوں میں ہر بہت کا کرنے و ان کافر ہوگا۔

اور یہ دیکھئے شرح شفا جلد ۲ صفحہ ۲۴ میں ہے۔

من مستحلف بالقرآن و یسعی
منہ او یحذیہ او کذب بشئ منہ
و ثبت ما سفاک او یفی ما نکتہ
علی علم منہ مذالک او یسکت
فی شئ من دعتی فهو کافر
عند اهل العلم بالاجماع۔
جس نے قرآن مجید سے ٹھٹھا کیا یا بڑکا جان۔
یا کسی آیت کو بڑکا سمجھا یا اس کا انکار کیا۔
جسے قرآن نے ثابت کیا ہے جان بوجہ کر
یا کسی طرح کا اس میں شک کیا تو وہ تمام
صالح کے اجماع سے کافر ہے۔

حضرت قاضی عیاض رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ شفا شریف صفحہ ۵۵۲ میں حضرت
پیشانی حداد نقل کی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ سے ناقل

جميع من ينحل لتوحيد موقوف
علی ان الجحد بحرف من التاویل کفر
نیرامی شرح شفا صفحہ ۵۵۲ میں حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ
کا یہ قول منقول ہے۔

من کفر بیتی من القرآن فقد
کفر۔
جس نے قرآن کی کسی ایک آیت کا بھی انکار
کیا اس نے پورے قرآن کا انکار کیا۔ وایضاً دالہ
تعالیٰ۔

عمر بن عبد ربہ حنفی حضرت سیدنا ابو یوسف رضی اللہ عنہ کتاب شرح مہری صفحہ ۱۱
میں فرماتے ہیں

ایما مسلم سب رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی
آلہ وسلم و کذب و عادی و تنقص
فہو کافر۔
یہی جو مدعی سلام حضور سیدنا محمد رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ وسلم کو گال دے بر
کچھ یا آپ کو جھٹلے یا عیب لگائے یا
لغص لگائے تو وہیں کفر سے خدا کی قسم وہ

مذہب کا فخر ہو گیا اور اس کی عزت اس پر چڑھ گئی۔
نگارہ دہن مترجمین نے کتنی ہیات قرآنیدہ کا انکار کیا اور کتنے کفر کئے نہ عود بانہم
اب سامانوس کے مزید لطیفانہ کیلئے فرسی و رد و تفسیروں کی عبارتیں مختصر
لکھتے ہوں۔

تفسیر حسینی جلد دوم شوری صفحہ ۲۹ میں ہے۔

یعنی چون قرآن متناہر و مستی کر یا نوشتہ دل در معدت و تفاوت
ترا معلوم بود و نہ استی در دعوت کردن بایان یا شریعت بیان و بعلم عام نبوی
یہی شناختی اہل بیان یعنی معلوم نہ امتی و کہ کس تو بیان و رد۔

در تفسیر بخاری جلد دوم صفحہ ۳۲ میں ہے، انہیں جانتا تھا تو پہلے وہ سے کہ
میں ہے کتاب یعنی قرآن یا نوشتہ نہ یا بیچ سعادت و فقرات کے مجھے معلوم نہ تھا
و نہیں جانتا تھا تو دعوت کر لی طرف بیان کیا بل ایسا کے نہیں جانتا تھا کہ
تجوہر کون بیان و دوسے گار یا شریعت بیان مجھے معلوم نہ تھا۔

در تفسیر حسینی مطبوعہ کاہنور جلد دوم صفحہ ۳۱ میں ہے، "آپ وہی سے
پہلے نہیں جانتے تھے قرآن کی چیز ہے یعنی قرآن کے بارے میں پہلے آپ اس کو
نہیں جانتے تھے فقرات یا سعادت جواہر میں سمجھتی تھی وہ آپ کو معلوم نہ تھی۔ یا
ایمان کی طرف لانے کو آپ نہیں جانتے تھے۔ یا ایمان کے شرک و اس کی حکمتوں
پر آپ وقف نہ تھے۔ یا ان لوگوں کو آپ پہنچاتے نہ تھے جیسا کہ آپ کو معلوم نہ تھا
کہ کون شخص آپ پر ایمان لائے گا۔

بہرحال مفسرین کے چند اقوال اپنے پڑھے مگر ان مترجمین نے سب سے سنگین چڑا
کہ چہ طرف سے تو ہمیں مصطفیٰ وان ترجمہ لکھ ڈالیں کہ پنے اور اپنے بڑے بڑھوں
کے کفریات پر پردہ ڈر تھا۔ فلعلہ اللہ علی لکافریین

ان مذہبان مترجموں نے حضور قدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی توہین و تشقیق
لیٹے لگے در بے راہ و راہ حق سے بہکا ہو ور محض کا ہو سکھار مار مگر دور نہ جائے
صرف مولانا شاہ عبد عزیز صاحب محدث دہلوی کی رہبان سے سن لیجئے۔ یہ ہے
تفسیر عزیز کی پرہ علم صفحہ ۲۲ میں ہے۔

"یعنی دریافت تر رہ گم کردہ اس راہ نمود و بیان بدیت و
فضل آنست کہ حضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بعد رسیدن حد مواع
بسبب کمال عقل میں قدر معلوم شد کہ عیادت بتاب و رسوم بہر و پوچھ مست دپسے
تفتیش دین حق شد و زبیاں کہندہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم دین ہادیں حضرت براہیم
مست آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آئے و علم ایں حیات در فقا کہ عبادت بتاب
راگد شد و رسوم جاہلیت ترک دادہ متوجہ برہم براہیم تود اور اجداد دست کفہ لیکن
چون مات مرجمی کئے یہ دفا نہ بود نہ در کتاب نہ مدوں بود حضرت صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم کہ و علم قدرت نمودن کتاب حاصل نہ چار در تمش حکام ایں مست
بیناب و بقرار بودند۔ در قدرت معلوم رسیدن است و تہمیدات و تکیہات و اعتنا
و غسار جہت و دے مناسک حج و ضلوت و دیگر امور زہمیں حسن شذغال ہی
ی در زہد نہ تا آنکہ حق تعالیٰ ایشا را بدی خود ہر صوں مست صیفی کاہ ساخت و
فروغ ک ملت۔ خوب ترین طریقے برائے یشاں فرمودند در یہ وقتے
تعطش و بیتابی کہ بسبب یافت س می و ستند زائل گشت گویا ہیز گم کردہ خود
یافتند و می خوش شد کہ ہر ہے بروند و آب۔ معلوم یشاں فی شد س رہ و در نظر
یشاں نہ ہر کرد و پس رہ تعطش و بیتابی و علم یافت تعبہ گم کردن رہ فرمودند
در صفحہ ۱۱ میں فرماتے ہیں

"یا گم کردن رہ سانی مست کہ در سیدہ لمعرج بدیت آ رہ و وقع شد

و بعضے گویند صلہ بمعنی انتہا دست چہ پچہ و عرب گویند صلہ بمعنی پچہ یعنی
سب بشیر چنان ہیخت کہ قیز توں کردہ
پھر فرمایا۔

و بعضے گفتہ مذکور از اصول محبت و مرتبہ عشق است چہ پچہ سیر حضرت
یعقوب علیہ السلام فرط عشق ایشان با حضرت یوسف علیہ السلام بیل لفظ قیہ
مردہ اند کہ رنگ طری عشق رنگ انقدر غم و مردانہ بیت است کہ طریق و صوب محبوب
را بتولشان در بیم با جملہ ہمیں قیاس است سخنان ہن تفسیر دیں جائے قدر
با یقین بیدار است کہ نبیای قبل از ہشت نیر زندان و غرض صلی و طبعی معصوم
و محفوظ مذکورہ از معاصی نیز بہ تعدد
و در آخر بحث میں فرماتے ہیں۔

لیکن در سائن شرک و عیش بریافت نہ انبیاء علیہم السلام را قبل
ہشت نیز می باشد و تراش راہ حق می شوند بر قدر برائے مستحق غفلت و نادانی
سجائے علیہ سبحان اللہ شاہد حسبے اس بحث میں ان مترجمین کی خوب
دہن دوزی فرمائی۔ پہلے ہی یہ فرمایا کہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو
شرع ہی سے کمال عقل سے احسان پرستی و رسوم جاہلیت کی خرابی معلوم تھی اور
آپ اس سے بیزار و بری تھے۔ و درین حق کی تحقیق و تلاش میں تھے۔ و یہ کہ
بڑی عروے پور محسوس سے سناتھا کہ دراصل دین حضرت برہم علیہ السلام کا دین ہے۔
اور یہ کہ حضور اقدس کو یہ خیال ہو کہ یہ لوگ بت پرستی و رسوم جاہلیت کو چھوڑ کر
رب برہم کی طرف متوجہ ہوں اور میں اسی رب برہم کی عبادت کروں۔ لیکن
صلی اللہ علیہ وسلم کو یاد نہ تھی اور کسی کتاب میں جمع بھی نہ تھی پھر بھی حضور و عبادت الہی
کے حکام کی تلاش میں بیتاب و رب قرار تھے و یہ کہ نبی پچان ہیں اور حسب مقدور

معلومات کے ذریعہ پہنچ چکے تھے و عینکاف و غسل جنابت وادے مناسک
تج اور کسی قسم کے دوسرے کاموں میں مشغول رہتے یہ ان کے حق تعالیٰ سے دیکھ کے ذریعہ
اس صفت کے اصول پر چہرہ فرمایا۔ پس اس وقت حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
و سلم بیتابی و پشیمانی جو دین حق کے نہ پانے میں تھی دور ہو گئی گویا اپنی گئی ہوئی چیز
پیدا چکی اور پچہ کہ لوگ اس راہ پر نہیں و یہ راہ آپ کی شکل میں نہ تھی اس کو نہ
قدی نے ظاہر فرمایا۔ و حق دریافت کرنے کی پیاس اور بیتابی و تپشیں کو وہ گم
کرنے سے تھیر فرمایا ہے۔ اور بعض مفسرین اس معنی سے پوسے وقف نہیں تو اس غفلت
کے معنی بیان کرنے میں دور دور رہتے ہیں۔ مگر وہاں دیوبند ویسے تو مکہ مبارک
وہ تو بغیر گم رہتا ہے چپ نہ رہے۔ و یہ بھی فرمایا کہ لیکن ہے صلہ سے محبت ہجرت
مراد ہو اور یہ کہ ہو سکتا ہے کہ سہانی راہ مرد ہو جو شب معراج میں دکھائی گئی۔ و
یہ کہ غفلت سے مراد انتہا ہو کہ ہن عرب بولتے ہیں جس المانی لدین معنی دودھ
پانی میں مل گیا۔ اور یہ کہ غفلت سے مراد محبت و مرتبہ عشق ہو جیس کہ حضرت یعقوب علیہ
السلام کے بیٹوں سے آپ سے عرض کیا است بھی صلہ لذت الدیم۔
— خلاصہ یہ کہ مفسرین کے کسی طرح کے توں ہیں پھر فرمایا اس جگہ تا تو یقین
رکھنا چاہئے کہ حضرات انبیاء کریم علیہم السلام و صلہ و سلام بشت۔ قدر سے پہلے
بھی گم رہی اور کفر اصلی و طبعی سے معصوم ہیں بلکہ گم ہوں سے بھی پاک ہیں پھر آخر بحث میں
فرمایا کہ لیکن شرع و تقاضا میں دینیہ کا نہ جان و معلوم کرنے کی پیاس ہونا حضرت
نبی کریم علیہم السلام کو ہشت سے پہلے بھی ہوتا ہے و در حق کی تلاش و
جستجو میں ہوتے ہیں۔ اور اس قدر غفلت و سرکشی سے کافی ہے و بعد از تدریس عالمین
شاہ صاحب نے اپنی تفسیر میں گنگوہی و نقی نوئی و شیخ دیوبند و غیرہ کی
و کا کوئی و مودودی و غیرہ کی پوری پوری خبر گیری فرمائی اور مترجمین کی مختلف جگہوں

۷۰۔ اے ایمان والو! اگر کوئی بد دین دریدہ دین کہ تم شخص حضرت نبی کریم کو
 معصوم نہ سمجھو ماذر نہ در حضرت نبی کریم سے ہوتا تو یہ بھی وہی کے ساتھ
 ہوتے رہتے اور قاتل ایمان رہیں تو یہ بھی قاتل سب کو
 شخصیت کرتے ٹھیکٹ کا فرم دین جسے تو کمال مرعی ہے، قصص تک
 دینوں میں و مومن کہ وہ حضرت سورہ انفیت میں در یہ بھی معلوم ہو
 گیا کہ یہ سارے کے ساتھ مترجمین چوتھے عالم در نہ صاحب تفسیر بھی
 جہاں میں در یہ بھی یقین ہو گیا ان لوگوں نے مسلمانوں کو گمراہ سناں در غیر مسلموں کو
 اسلام پر حرقت دلانے کو یہ کفری و گمراہ تر گمراہ کئے در چھپوئے ہیں و بعد از
 اور یہ حق ہو تفسیر حسینی جلد دوم صفحہ ۳۷ میں ہے، در حق کسی مذکور
 است کہ دریافت دوتے مستغرق در بحر معرفت و محبت بر تو مست نہاد و بمقام قرب
 رسید، یعنی اللہ و کلام — در تفسیر نہ دی جلد دوم میں ہے، ”یا راہ مجبور تھا ساتھ
 علم حکام کے تھک گوارہ دکھائی، حق حق کسی میں مذکور ہے کہ، ”یا تھو کو بحر معرفت میں
 غرق پس مقام قرب میں پہنچ گیا“

و تفسیر معینی علی الطہورہ کا یہ قصہ دوم میں ہے۔
 ”یا آپ نے علم حکام گمراہ نہیں پائی تھی آپ کو اس گمراہ بتائی یہاں تو ہم
 نے صفائی کے ساتھ سکھ دیا کہ، ”یہ بھی صحیح ہے، پھر لکھا کہ، ”حق حق مسلم میں مذکور
 ہے کہ آپ کو یکساں دوست پایا کہ محبت و معرفت کے سمندر میں ڈوبے ہوئے
 ہیں تو آپ پر سن گئی و مقام قرب میں پہنچ دیا، ”ن تر جوں نہ بھی بتایا کہ
 یہ مترجمین جاہل ہیں و کفر و گمراہی کے پھیلنے والے قحوظ نہ منہم۔
 ب مزید مترجمین کی جہالت معلوم فرمائیے تفسیر حسینی شوری جلد دوم صفحہ
 میں و مستقیماً بذکر و طلب آمرزش فانی برائے تدارک پند و قہ شدہ ہاشید

زیرک وی — در وسط آور وہ کہ مقصود الیہ امر اس است کہ تا حضرت در است
 پناہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و علیٰ آلہ وسلم تعبد نہایہ خدا کے رہا متغافل محبت مزید و تاسنت
 نمود بعد از و مرست، و حضرت رمانت پہا صلی اللہ تعالیٰ علیہ و علیٰ آلہ وسلم بقدر ہمار
 یا بیشتر مرور استغفار می فرمودند کہ، ”لہذا تعذر دہ فی کل یوم مہربان
 مرث و در تبیان فرمود کہ معنی است کہ مرزش طلب کن بر سگنہ مت کر حضرت
 تو امید دزد۔

نظم
 گرم ہشتی ار نکوئی حرے ز برے، بکوئی
 یعنی کہ بعد از خواہی ما زہات پُر است ہی ما
 نزدیک خدا کنی شفاعت مارا ہر بار ز شاعت
 اور کسی کے سورہ محمد شریف میں ہے، ”اور میں ہم فرمودہ کہ آنحضرت صلی
 اللہ تعالیٰ علیہ و علیٰ آلہ و اہل بہ وسلم مامور شدہ بتغافلہ بانکہ مغفور است تا امت
 در یہ صورت سنت ہوئے قند کنند و در تبیان آور وہ کہ مردن سنت کہ طلب
 عصمت کجا خدا کے تاکہ تر نگاہ نگاہ دارد، آگے در تفصیل ہے در حضور اکرم
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ و علیٰ آلہ وسلم گوش فاع و متغافل ہی مانا ہے، ”فی کلمہ رب العالمین۔ و
 اسی ک سورہ فتح میں لکھا ہے، ”تایا مرزد مرزا خدا کے گند شدہ امت پیش از و
 ا۔ سچہ موجب انتساب تو بودہ و آغیہ ماندہ ست یک زں، اس ترجمہ میں لفظ گندہ
 ہے نہ خط نہ قصور مگر دین و دینیت کے دشمنوں حکومت ہبیہ کے قدر و سلطنت
 مصطفویہ کے باغیوں نے گندہ خط قصور لکھ مارا — پھر تفسیر حسینی میں ہے۔
 ”امام ابو بیث حضرت محمد تعالیٰ علیہ السلام کہ گندہ شدہ ذب حضرت آدم و عوا علیہما
 اسلام است و آئندہ جریم امت یعنی پیامرزی گندہ دم و جو بہرکت و می آمرزد گندہ
 امت و رابستفاعت او، ”ک — ظاہر اور روشن ہو گیا کہ یہ سارے کے سارے

مترجمین ترجمہ قرآن سے قطعاً ابد ہیں۔ یا جان بوجھ کر کفریات کے چھکے لگائے ہیں
نثر نہ الروایات قلمی صفحہ ۹۷۲ میں ہے۔

فی السراجیہ رحمہ اللہی جس عابد الہی جس نے کسی صفت و شان میں بھی حصہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یعنی مدوہم
فی سنی وقت لشعرہ سعیدیں عیب لگایا یا حضور کے مقدس شان شریف
کو بلو کہا کافر ہو گیا۔

اور اسی نثر نہ روایات کے ہی صفحہ میں ہے۔

فی اصول عمادیہ لو ترجمہ کہ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
قال محمد درویش ہونے سے درویش تھے۔ یا کہ حضور کے پیشے میں
قال جامع پیغام میں دیناک تھے۔ یا کہ آپ کے ناحی شریف بڑھے
ہونے سے قال صوفیہ صفر ہونے ہوئے تھے تو مطلقاً کافر ہو گیا۔
یکمہ مطلقاً۔

جب حضور قدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو درویش نہیے و کافر ہے تو جو
حضور کو کو گنہگار خط کار قصور و جاہ بوجھ کر قصداً لکھے وہ کافر نہ ہوگا۔ اور جو آپ
کو معمول انسان اور محض انسان و محض ایک انسان اور صرف تم ہی جیسے انسان
مانے وہ کافر نہ ہوگا۔

اور نثر نہ الروایات میں ہے

ومن ہم یقر بعض انبیاء جو کسی نبی کی نبوت کا انکار کرے یا کسی نبی کو
علیہم السلام و عابد سبب عیب لگائے یا حضور کی سنت کریمہ کا
وسلہ میں سے سید مرسلین لکار کرے وہ یقیناً کافر ہو گیا۔
فقد کفر۔

و حضور سید امصوبین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو گنہگار خط کار۔
قصور و اور کلام سے بے خبر لکھنے و کافر نہ ہوگا۔ اور جو حضور قدس و اعلیٰ کو ایک
معمولی انسان اور محض انسان ایک نفس لکھ گیا وہ کافر نہ ہوگا۔

و نثر نہ روایات میں ہے۔

فی اصول عمادیہ

ذکر الشیخ الامام خواجہ زکریا

فی شرح مسیون سرحد کفر و کفر ہے۔
الغیث انما یکون کفرًا۔

اور اسی نثر نہ روایات میں ہے۔

فی الصلحیہ صرح جس میں نے بد مذہب کے کفری کلام کی
کلام اہل بھو ووقن کلام تعریف کیا اور کہا کہ یہ کلام معنی رکھتا ہے
معنوی او قال کلام لہ معنی یا کہ کہ اس کے معنی میں اگر قائل کا وہ
صحیح دن کا دن کلام کفر میں کلام کفر ہے تو یہ تعریف کہنے والے
بقائد یکفر لمحسن۔

اسی نثر نہ روایات میں یہ حدیث شریف ہے۔

قال نبی صلی اللہ تعالیٰ

علیہ وسلم من یحک فی کلام کسی کافر یا مرتد کی تعظیم کرے اللہ تعالیٰ
یذهب اللہ عن قلبہ نور الاسلام اس کے دل سے اسلام کے نور کو دور فرمائے۔

اور نثر نہ الروایات صفحہ ۹۷۲ میں ہے۔

فی الطہیریہ تو عقد لاری یعنی وجہ کسی نے کفر کیا پھر کلمہ شہادت
وذا کفر شتم فی بکلمۃ الشہادۃ بطور عمدت کے پڑھے وہ کفر کیا

محکم لعدۃ ولعیر جمع عد
 فاس لا یرفع لکم وهو مختار
 یعنی جس نے کفری ترجمہ لکھا وہ جس نے اس کو صحیح بتایا وہ جس نے اس کی تحسین
 کی پھر بتایا وہ جو اس پر دشمنی ہو وہ جس نے اسے شائع کر لیا نہ پر کفر لازم ہے وہ
 جب تک اپنے کفر سے توبہ نہ کریں نہ کلمہ کوئی وہ نماز روزہ عبادات بے کار
 و لعیر زائد عزیر غفار
 اور مجمع دہ ظہر مصری مجدد اور صفحہ ۶۸ میں ہے۔

ب ف سکھہ شہادۃ
 علی وجہ العدۃ ہم یفعلہ
 ما لم یرجمہ قالہ لاند
 بالاعتد سکلمہ لشہادۃ
 لا یرفعہ لکفر
 یہی اگر مرد نے بطور عادت کے کلمہ
 شہادت پڑھا وہ اپنے کفر سے توبہ نہ کرے
 تو اس کلمہ پڑھنے کا سونپ کچھ نہ ہے
 جب تک کفر سے توبہ نہ کرے کیونکہ بغیر توبہ
 کے کلمہ شہادت پڑھنے سے اس کا کفر دور
 نہ ہوگا۔

وردہ منقوی مصری مجدد اور صفحہ ۶۸ میں ہے۔
 لو تکلم بما ہو کفر تم
 بکلمتی لشہادۃ علی وجہ
 العادۃ بد رجوع عما قال
 لم یرفعہ کفر ہو محتار کم
 فی الظاہیر بیت کذ فی لقصہ فی
 جب تک اپنے کفر سے توبہ نہ کرے رجوع
 نہ کرے اس کا کلمہ پڑھنا مفید نہیں
 مرتد مرتد ہی رہے گا جب تک توبہ
 نہ کرے۔

اور یہ مسئلہ تو اجماعی ہے کہ تہ تعان وراس کے درمیان وہابی علی بنین وعلیم
 اصلہ و شمیم کہ تو جس کا تفسیر کرنے والے کافر وہ تہ ہے جس میں کوئی خفا و

شک و شبہ نہیں۔ دیکھو ناظم عقیدات دیوبند درمختار کی شہادۃ و
 صدر دیوبند کشمیری کی انکار ملحدین۔ علی مرثی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
 تہ لہ الامامۃ والحکام میں فرماتے ہیں

وقال محمد بن سحنون
 جمع لعدۃ علی ب شاکہ لانی
 صو لاند لی عبدہ و عدو
 ما و سہم و منقص لہ
 کفر و یو عبد حد رعیہ
 بعد اب دہلہ و من شاکہ
 فی کفر و عدۃ ابی کفر
 علی اس سند میں جمع بے کفر و
 قد عمل لہ علیہ علی آ و علم و کان
 رہنے والے تو ہیں مگر نہ وہ و حضور کی شان
 میں کی مرتبہ و مرتبہ تائید و کافرت
 و تہ سے نہ اس و عبد کی یہ نصبت
 اور اس کے کفر و عدۃ میں جو تہ کرب
 وہ کافر ہے۔

وہی عبارت بن تیمیہ نے اپنی کتاب اصرام المسویات میں لکھی ہے وہ
 اسی تنبیہ اور تہ میں لکھتے ہیں۔

وردہ منقوی مصری مجدد اور صفحہ ۶۸ میں ہے۔
 حد لا شاعۃ لا علام فال
 جمع مسہون ب من سب
 شد تعالیٰ و سب رسولہ
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ و علی
 لہ و سہم و دفعہ شیعہ
 انزل اللہ تعالیٰ و قتل نبی من
 سب و قد عد و جہر حد کفر
 بذات ان کان مقرا بکل ما
 میں تہ مسہون اس بات پر حجاج
 ہے کہ جو شخص تہ تعالیٰ کو گناہ دے تہ
 کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ و علی تہ و احب
 و ہر گز و علم کو گناہ دے یا کسی بیت کا ٹکار
 کرے وہ یقیناً کافر ہے مگر چہ وہ تمام بیت
 قرآنیہ و تہ و ریت و حدیثیہ ہا قرآنی و

کیونکہ ان کی تصانیف میں وہابیہ نے کمی زیادتی کی ہے۔ ہاں شاہ صاحبان کی عبارتوں سے اہل دیوبندی ندوی موردی جمیعتی کفوری احمدی خاکسری سارے کے سارے لازم اور جواب دہ ہیں سنی بھائی اس کو خوب یاد رکھیں۔

دینار شاہ صاحبان راجہ کے اگر یہ عقائد ہوتے تو مولانا شاہ مخصوص مہد صاحب ومولانا شاہ محمد عیسیٰ صاحب نے سماجیل دیوبند کی تقویت ایمان کا رویہ اختیار کرتے اور کیوں پھیرائے اور اسماعیلیں یہودی سے بائع دلی میں منظر سے کیوں گئے یہ دونوں شاہ صاحبان خاندانوں اندہ کے ہی توشیم وچرم وراثہ عبد عزیز صاحب کے حقیقی بھتیجے درالشدت مذہب تھے واپس والد وحید اور دادا یعنی شاہ ولی مہد صاحب و شاہ عبد عزیز صاحب کے عقائد ورنہ کی تصانیف سے خوب واقف تھے دراب بھی شاہ صاحبان کی تصانیف سے سماجیل کفریت کا رد میں جتنا ہے فلاح قدس نیز حضرت مولانا شاہ فضل حق صاحب بھی تو سی فاندن سے غرض بافتہ تھے۔

ان کی دو تصنیفات آج بھی تقویت ایمان کے رد میں بھیجی ہوئی موجود ہیں دران پارو معید ایمان در تجلہ حل فی بظاہر اصیل در تحقیق مفتوی فی بظاہر اعلوی در استماع نظیر تصانیف کا آج تک کوئی وہابی دیوبندی جواب نہ دے سکا نہ دے سکتا ہے۔ فاکہ لکھ علی ذلک

بردرن اہل سنت ان کفری تراجم وہابیہ سے خود بھی بچیں اور اپنے بچوں کو بھی دور رکھیں کہ اسی میں آپ کی فلاح وصلاح در بہبودی ہے تقویٰ ربانی حق و نفوسکم و اھلبینکم دائر۔ خود بھی جہنم سے بچو ورنہ ہاں وہابیوں کو بھی بچو۔۔۔۔۔

حدیث شریف میں ہے۔ یتکم وایتاہم لایحسبکم ولا یفتسوکم یعنی تم ان بد مذہبوں سے دور رہو ورنہ تمہیں بے سے دور رکھوں گے۔

وہابی گمراہ مذہب دیوبندیوں کیسے وہ نہیں فتنے میں نہ ڈرا دیں۔ والہ اعز عند اللہ تعالیٰ

صحیح ترجمہ کی تکثیر

سائل صاحب نے بہت چھانچھان کیا کہ غلط ترجمہ بھی دیا ہے فتنہ بھی دیا ہے خد تعالیٰ صحیح کی پیروی کا توفیق دے درجہ پر ہر کاف تمہ کھڑے ہیں۔

ہاں اہل و نصف اور حق پسند کا یہی طریقہ ہے کہ برقی معلوم ہوتی تو برے کو پھوڑ دیا ورنہ جس کی خوبی معلوم ہوئی اس کو اپنا بن کر شتم کرنے لگتا ہے یہ بدیت پیش کر دی کہ مہد صاحب دوست دلی کی برائی معلوم ہوئی تو اس سے کنارہ کش ہو گئے بلکہ اسے لعنت کا لائق پہنایا اور اس پر لعنت کر دی گئی۔ ہاں حق کا پیشہ یہی طریقہ رہا ہے کہ حق و برحق کا ساتھ دیا ورنہ حق و باطل کا فرق کی پیروی کرتے رہے تو سینے قرآن مجید کے ساتھ جو رو کے ترے ملک کے گوشہ گوشہ میں پھسے ہوئے ہیں وہ سب ان غلط مذکورہ باتوں سے پر ہیں۔ صرف ایک ترجمہ ہے جو باقی وہ بھی ہے اور شتمہ رد بھی ہے در شریعت و طریقیہ ہاں ہر ایک کا باجماع ہے علمی خوبیوں تو اس ترجمہ کی عظمت سمجھیں سنت بیان فرمائیں گے۔ فقیر حقیر جیسے بے بساعت و کم ہایطالع علم کیسے اس ترجمہ میں یہ عہد کرے کہ طلبہ و ترجمہ سے متشقی قرآن مجید کی نحوی ترکیب معلوم ہوتی جاتی ہے۔ ورنہ نہ ہو کہ یہ ترجمہ اس نامناسب ہو۔

حالم دین۔ مفتی شریعتیں۔ ہاں شریعت۔ واقف طہقیت۔ مجدد اعظم دین و ملت کا ہے جس کو مکہ معظمہ و مدینہ منورہ کے کابر علماء کرام و مفتیان عظام نے پناہ و تائید دی۔ ہاں اس صدی کا مجدد و مسیحا ہے۔ جس سے حدیث شریف کی سندیں ہیں۔ اور سندوں پر فقر و مہارت فرمایا۔ اور جن سے شرف بیعت حاصل کیا۔ وہ ہیں حضور پر نور و شہداء جبرئیل و میکائیل علیہم السلام حضرت امام احمد رضا

میں د اعظم دین و ملت شیخ الاسلام مولانا محمد امجد علی صاحب دینی حاضری صاحب مکتبہ شاہ عبدالعزیز صاحب مکتبہ محمد رضا صاحب قادری برکاتی آل رسول بریلی برحقین عندہ و رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ حسن کامسارک ترجمہ نق و جیح ہے جس ترجمہ کا تاریخی نام ہے کنز الایمان فی ترقیہ القرآن مجاہد مستقیم ہے بحیرہ نیکو فرماتے وہ وردوں کو پڑھانے و دے ہے فقیر فقیر کی یہ فی عفو فی ترجمہ سے ان مقامات کی عبارت آپ کو سناتا ہے و رہا گ دہل اعلان کرتا ہے کہ ہر شخص اس ترجمہ کی عبارت کو ترجمہ و یہ کہ مقبل رکھ کر خود فیض کمرے شک است کہ خود ہوید نہ کہ عطا ہو کر ہو

اللہ ان کے شہداء ہے یہ مالہ کہ ان کے
وہ ان کے شہداء ہے یہ مالہ کہ ان کے
وہ ان کے شہداء ہے یہ مالہ کہ ان کے

وہ ان کے شہداء ہے یہ مالہ کہ ان کے
وہ ان کے شہداء ہے یہ مالہ کہ ان کے
وہ ان کے شہداء ہے یہ مالہ کہ ان کے

وہ ان کے شہداء ہے یہ مالہ کہ ان کے
وہ ان کے شہداء ہے یہ مالہ کہ ان کے
وہ ان کے شہداء ہے یہ مالہ کہ ان کے

وہ ان کے شہداء ہے یہ مالہ کہ ان کے
وہ ان کے شہداء ہے یہ مالہ کہ ان کے
وہ ان کے شہداء ہے یہ مالہ کہ ان کے

یٰحَدِّثْ عَوْنُ رَبِّهِ وَهُوَ خَدَّيْهِمْ
يٰحَدِّثْ عَوْنُ رَبِّهِ وَهُوَ خَدَّيْهِمْ
يٰحَدِّثْ عَوْنُ رَبِّهِ وَهُوَ خَدَّيْهِمْ

يٰحَدِّثْ عَوْنُ رَبِّهِ وَهُوَ خَدَّيْهِمْ
يٰحَدِّثْ عَوْنُ رَبِّهِ وَهُوَ خَدَّيْهِمْ
يٰحَدِّثْ عَوْنُ رَبِّهِ وَهُوَ خَدَّيْهِمْ

يٰحَدِّثْ عَوْنُ رَبِّهِ وَهُوَ خَدَّيْهِمْ
يٰحَدِّثْ عَوْنُ رَبِّهِ وَهُوَ خَدَّيْهِمْ
يٰحَدِّثْ عَوْنُ رَبِّهِ وَهُوَ خَدَّيْهِمْ

يٰحَدِّثْ عَوْنُ رَبِّهِ وَهُوَ خَدَّيْهِمْ
يٰحَدِّثْ عَوْنُ رَبِّهِ وَهُوَ خَدَّيْهِمْ
يٰحَدِّثْ عَوْنُ رَبِّهِ وَهُوَ خَدَّيْهِمْ

يٰحَدِّثْ عَوْنُ رَبِّهِ وَهُوَ خَدَّيْهِمْ
يٰحَدِّثْ عَوْنُ رَبِّهِ وَهُوَ خَدَّيْهِمْ
يٰحَدِّثْ عَوْنُ رَبِّهِ وَهُوَ خَدَّيْهِمْ

من فوق لوگ پہ گان میں لہ کر فریب رہا
پہا چھڑیں اور وہی انہیں فانی کر کے لے گا
پہا چھڑیں اور وہی انہیں فانی کر کے لے گا

پہا چھڑیں اور وہی انہیں فانی کر کے لے گا
پہا چھڑیں اور وہی انہیں فانی کر کے لے گا
پہا چھڑیں اور وہی انہیں فانی کر کے لے گا

پہا چھڑیں اور وہی انہیں فانی کر کے لے گا
پہا چھڑیں اور وہی انہیں فانی کر کے لے گا
پہا چھڑیں اور وہی انہیں فانی کر کے لے گا

پہا چھڑیں اور وہی انہیں فانی کر کے لے گا
پہا چھڑیں اور وہی انہیں فانی کر کے لے گا
پہا چھڑیں اور وہی انہیں فانی کر کے لے گا

پہا چھڑیں اور وہی انہیں فانی کر کے لے گا
پہا چھڑیں اور وہی انہیں فانی کر کے لے گا
پہا چھڑیں اور وہی انہیں فانی کر کے لے گا

لَعَلَّاهُ بَشَرًا مِّثْلُكُمْ ۚ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ۚ
 وَكَذَٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ الْقِصَّةَ الْأُولَىٰ ۚ وَلَقَدْ نَعَجْنَا لِصَالِحِينَ ۚ
 فَخَرَّ عَلَىٰ رُءُوسِهِ سُجَّدًا وَسَبَّحًا بِحَمْدِ رَبِّهِ وَكَانَ مِنْ الْمُسَبِّحِينَ ۚ
 فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ۚ
 وَلَقَدْ نَعَجْنَا لِصَالِحِينَ ۚ فَخَرَّ عَلَىٰ رُءُوسِهِ سُجَّدًا وَسَبَّحًا بِحَمْدِ رَبِّهِ وَكَانَ مِنْ الْمُسَبِّحِينَ ۚ
 فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ۚ
 وَلَقَدْ نَعَجْنَا لِصَالِحِينَ ۚ فَخَرَّ عَلَىٰ رُءُوسِهِ سُجَّدًا وَسَبَّحًا بِحَمْدِ رَبِّهِ وَكَانَ مِنْ الْمُسَبِّحِينَ ۚ
 فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ۚ

ہم نے یوسف کی بھی تدبیر فرمائی ہے
 جسے ہم نے قید میں بھی پہلے خود لٹکی میں میں ہے
 یہ بات کہ جب زبوروں کوٹ ہری اسباب کی
 میں سے رہی ورنہ کچھ کر دیتے نہ تھے غلامی
 تم غلامی اور اس وقت بشری میں تو میں تم جیسا ہوا
 مجھے دی آئی ہے کہ تمہارا غلام ایک ہی غلام ہو
 وہ بڑا ہوا اور اس نے عرش پر متوال فرمایا جیسا
 کہ اس کی شان کے لائق ہے
 اور تم سے اپنے رب کے حکم میں ان فرشتے واقع
 ہوئے تو جو مطلب چاہا تھا اس کی راہ نہ پائی
 تو گمان کیا کہ ہم اس پر تنگی نہ کریں گے
 پھر عرش پر اتار دیا جیسا اس کی شان کے لائق ہے
 اور انہوں نے اپنا سام کر لیا اور ہم نے اپنی تعظیہ
 تدبیر فرمائی
 پھر عرش پر اتار دیا جیسا اس کی شان کے لائق ہے
 کے لائق ہے

۱۰ سورہ یوسف - آیت ۱۰	۱۱ سورہ یوسف - آیت ۱۱
۱۲ سورہ یوسف - آیت ۱۲	۱۳ سورہ یوسف - آیت ۱۳
۱۴ سورہ یوسف - آیت ۱۴	۱۵ سورہ یوسف - آیت ۱۵
۱۶ سورہ یوسف - آیت ۱۶	۱۷ سورہ یوسف - آیت ۱۷
۱۸ سورہ یوسف - آیت ۱۸	۱۹ سورہ یوسف - آیت ۱۹
۲۰ سورہ یوسف - آیت ۲۰	۲۱ سورہ یوسف - آیت ۲۱
۲۲ سورہ یوسف - آیت ۲۲	۲۳ سورہ یوسف - آیت ۲۳
۲۴ سورہ یوسف - آیت ۲۴	۲۵ سورہ یوسف - آیت ۲۵
۲۶ سورہ یوسف - آیت ۲۶	۲۷ سورہ یوسف - آیت ۲۷
۲۸ سورہ یوسف - آیت ۲۸	۲۹ سورہ یوسف - آیت ۲۹
۳۰ سورہ یوسف - آیت ۳۰	۳۱ سورہ یوسف - آیت ۳۱

فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ۚ
 وَلَقَدْ نَعَجْنَا لِصَالِحِينَ ۚ فَخَرَّ عَلَىٰ رُءُوسِهِ سُجَّدًا وَسَبَّحًا بِحَمْدِ رَبِّهِ وَكَانَ مِنْ الْمُسَبِّحِينَ ۚ
 فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ۚ
 وَلَقَدْ نَعَجْنَا لِصَالِحِينَ ۚ فَخَرَّ عَلَىٰ رُءُوسِهِ سُجَّدًا وَسَبَّحًا بِحَمْدِ رَبِّهِ وَكَانَ مِنْ الْمُسَبِّحِينَ ۚ
 فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ۚ
 وَلَقَدْ نَعَجْنَا لِصَالِحِينَ ۚ فَخَرَّ عَلَىٰ رُءُوسِهِ سُجَّدًا وَسَبَّحًا بِحَمْدِ رَبِّهِ وَكَانَ مِنْ الْمُسَبِّحِينَ ۚ
 فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ۚ
 وَلَقَدْ نَعَجْنَا لِصَالِحِينَ ۚ فَخَرَّ عَلَىٰ رُءُوسِهِ سُجَّدًا وَسَبَّحًا بِحَمْدِ رَبِّهِ وَكَانَ مِنْ الْمُسَبِّحِينَ ۚ
 فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ۚ

۱۰ سورہ یوسف - آیت ۱۰	۱۱ سورہ یوسف - آیت ۱۱
۱۲ سورہ یوسف - آیت ۱۲	۱۳ سورہ یوسف - آیت ۱۳
۱۴ سورہ یوسف - آیت ۱۴	۱۵ سورہ یوسف - آیت ۱۵
۱۶ سورہ یوسف - آیت ۱۶	۱۷ سورہ یوسف - آیت ۱۷
۱۸ سورہ یوسف - آیت ۱۸	۱۹ سورہ یوسف - آیت ۱۹
۲۰ سورہ یوسف - آیت ۲۰	۲۱ سورہ یوسف - آیت ۲۱
۲۲ سورہ یوسف - آیت ۲۲	۲۳ سورہ یوسف - آیت ۲۳
۲۴ سورہ یوسف - آیت ۲۴	۲۵ سورہ یوسف - آیت ۲۵
۲۶ سورہ یوسف - آیت ۲۶	۲۷ سورہ یوسف - آیت ۲۷
۲۸ سورہ یوسف - آیت ۲۸	۲۹ سورہ یوسف - آیت ۲۹
۳۰ سورہ یوسف - آیت ۳۰	۳۱ سورہ یوسف - آیت ۳۱

یہ کچھ کہہ کر اس کا کہ تم اس دن کی حاضری
 بھروسے تھے ہم نے نہیں چھوڑ دیا ہے
 پھر کے گھلنے کے لگایا وہ وہ اپنے آپ کو لگات
 مرنا تھا
 انہوں کے گناہوں کی معافی چاہو
 اور یوسف نے انہیں دیکھا کہ ایک جانور چیز
 پر حکم ہے اس سے پہلے نہ تھا جانتے تھے
 حکام شرعی کی تفصیل میں ہم سے لڑ کر
 اور نے محبوب سے عاشق اور یوسف نے دوستوں
 اور غلاموں کے گناہوں کی معافی مانگو
 تاکہ تمہارے دوست گناہ بختے تمہارے
 گلوں کے وہ کھیلو گے
 پھر عرش پر اتار دیا جیسا کہ اس کی شان کے لائق تھا
 بیشک میری حسیہ تدبیر تھی ہے
 وہ سر پہلے دے کہ طرح نہ ہونا جب اس حال
 میں بچا کر اس کا دل لکھ کر رکھا
 بیشک کار و بار اور اپنے گناہوں کی معافی تدبیر فرما
 اور

۱۰ سورہ یوسف - آیت ۱۰	۱۱ سورہ یوسف - آیت ۱۱
۱۲ سورہ یوسف - آیت ۱۲	۱۳ سورہ یوسف - آیت ۱۳
۱۴ سورہ یوسف - آیت ۱۴	۱۵ سورہ یوسف - آیت ۱۵
۱۶ سورہ یوسف - آیت ۱۶	۱۷ سورہ یوسف - آیت ۱۷
۱۸ سورہ یوسف - آیت ۱۸	۱۹ سورہ یوسف - آیت ۱۹
۲۰ سورہ یوسف - آیت ۲۰	۲۱ سورہ یوسف - آیت ۲۱
۲۲ سورہ یوسف - آیت ۲۲	۲۳ سورہ یوسف - آیت ۲۳
۲۴ سورہ یوسف - آیت ۲۴	۲۵ سورہ یوسف - آیت ۲۵
۲۶ سورہ یوسف - آیت ۲۶	۲۷ سورہ یوسف - آیت ۲۷
۲۸ سورہ یوسف - آیت ۲۸	۲۹ سورہ یوسف - آیت ۲۹
۳۰ سورہ یوسف - آیت ۳۰	۳۱ سورہ یوسف - آیت ۳۱

مورخو محکمہ

[illegible][illegible]

الحمد لله رب العالمين صلاتي وسلتي على محمد وآل محمد وبالسلامة وصحة
 ○ مولانا حضرت غازی ملت مولانا محبوب علی صاحب حب کو بزرگوار
 فرمائے کہ نبیوں نے وقت و مکان کو نہ سمجھا۔ اور مسلمانوں کے سامنے وہ مبارک شکر
 فرمائی جس کی سب سے بڑی حاجت تھی ترمیم قرآن کے نام سے
 دلوں میں جو دینی حقے پھیلے ہوئے ہیں ان کی حقیقت جاننے کیلئے
 ملک بھر میں سیدھے سقے۔ درحقیقت ترمیم پر یہ حقائق تھیں کہ یہ ترمیم
 کیلئے ایک بے بہا دوست ہے۔ اس سلسلہ کی یہ پہلی کڑی ہے۔ اور دوسرے ایشیائی
 میں ضرورت ہے کہ شیعوں و قادیانی و تمام فرقہ بانڈہ کے ترمیم پر متنبی کی نظر
 کرنا چاہئے۔ جسے بھی ترجمہ ملک میں شائع کیا گیا ہے اسے اس کی تمام غلط کاریوں
 کا ایک اندازہ مسلمانوں کے ہاتھوں میں آجائے اور دنیا اس نتیجہ پر پہنچے کہ قرآن کے
 ترجمہ کا حق صرف اہل حق قلموں کو ہے جن کے سینہ میں سورہ قرآن سید عالم صلی
 اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا دیرینہ پورا پورا ترجمہ جس نے ان کا قرب پایا وہی قرآن کو سمجھ جس
 کی چند مثالیں اس رسالہ میں دکھائی گئی ہیں۔ ورنہ سچے مسلمانوں کو فیصلہ کرنا
 سنا ہو گیا ہے کہ وہ قرآن کو اگر کسی طرح سمجھنا چاہتے ہیں جس طرح سید عالم صلی
 تعالیٰ علیہ وسلم نے سکھایا ہے تو وہ اس طرح کا ترجمہ نہیں کرنا چاہئے۔ قرآن تعالیٰ
 و عن سید علی الحق والیمان احسن الخیر۔ فقط

ابوالمیہ سید محمد غفرلہ شرفی جیلانی کچھوچھو شریف، محدث اعظم ہند و
صدر الصدور کل ہند جماعت رضا کے مصلح و مصلح بریلی شریف یونی

(۹) الجواب صحیح والمحبیب مصیب و مثاب۔ العبد المذنب الاواء محمد حبیب اللہ غفرلہ اللہ انعمی الاشرافی صدر المدین مفتی جامعہ نعیمیہ مراد آباد۔

(۱۰) الجواب صحیح والمحبیب صحیح والمنکر فنیح فقیر ابوالطاهر محمد طیب قادری رضوی دانا پوری غفرلہ امام رفاقی مسجد بستی۔

(۱۱) بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد لله ونصلی علی رسولہ الکریم اعقابہ اسد سنت حضرت مولانا مفتی محبوب علی خاں صاحب قبلہ دامت برکاتہم العالیہ نے اسلام و سنیت کی جتنی عظیم الشان خدمات انجام دی ہیں وہ روشن ہیں آج میں نے آپ کا رسالہ النجوم الشہابیہ علی ما ل تراجم اولیامیہ کا مطالعہ کیا جس میں موصوف نے وہابیوں پجریوں مودودیوں کی قرآن کریم کے اندر تحریفیات معنویہ کا ایک خاکہ پیش فرمایا ہے اور ثابت کیا ہے کہ اعدا دین کس ہوشیاری سے بد مذہبی کے زہر پھیل کو ترجمہ قرآن کریم کے شہد میں عوام کو پھار رہے ہیں اور انکار کو مذہب اسلام پر اعتراضات کرنے کی خفیہ دھوت چھ رہے ہیں۔ کتاب کا نظم ہے کہ ستوج قدوس رب کریم کیلئے مکہ و ادواہل دھوکہ دہی فریب کاری جہم و ہسانیات منہ با حق وغیرہ ثابت کیا اور حضرات انبیاء کو ام علیہم الصلوٰۃ والسلام کیلئے گناہ و ارادۃ زنا۔ ضلالت جہالت کاشیات کیا اور اسے کلام پاک کا ترجمہ بتایا ہے ترجمہ کلام پاک پر کس مسلمان کا ایمان نہیں رہا ترجمہ کلام پاک میں ان ضلالت و کفریات کو دیکھ کر عوام کے گمراہ ہونے کا کتنا شدید خطر ہے مولوی عزوجل مولانا موصوف کو اسلام و سنیت کی طرف سے ہزار خیر دے کہ انہوں نے مسلمانوں کو اس مہلک سے بچانے کی سعی جمیل فرمائی فشکر اللہ سعیدہ جمیل محمد شریف الحق امجدی قادری رضوی دارالافتار و مدرس دارالعلوم مظہر اسلام بریلی شریف

(۱۲) لکھ درمن اجاب بہذا الجواب حیث اتی بالصدق والصواب عبد العزیز اشرافی غفرلہ

(۱۳) الجواب صحیح وصواب والمحبیب صحیح و مثاب واللہ و رسولہ اعلم جل جلالہ و صلی اللہ

تعالی علیہ علی آلہ وسلم فقیر ابوالجبار است عبد الضیاء محمد حبیب الدین قادری برکاتی رضوی ضیائی غازی پوری غفرلہ خادم آستانہ عالیہ ضیائیہ محلہ مسجد ہشتیان بیل بھیت۔

(۱۴) الجواب حق وصواب بلاریب وارتیاب والمخالف والمعادہ جابلہ لمبغض لهذه الرسالۃ الصادقۃ والعجالت النافعۃ مستحق للعذاب والعقاب یتبہ الفقیر محمد حبیب الرضوی العزیزی النافاروی غفرلہ مفتی نانپارہ ضلع بہرائچ

(۱۵) الجواب صحیح فقیر ابوالنصر محمد عمر قادری رضوی الواری غفرلہ مدیر ماہنامہ سنی اکھنڈ

(۱۶) الجواب صحیح وصواب فقیر حمید احمد میاں غفرلہ الرحمن مفتی قادری مفتی سورا شتر۔

(۱۷) الجواب صواب والمحبیب مثاب معین الدین اعظمی مدرس مظہر اسلام بریلی۔

(۱۸) الجواب صحیح والمحبیب مصیب تحسین رضا مدرس مدرس مظہر اسلام بریلی۔

(۱۹) ہذا ہو الحق والصواب حبیب الاسلام اعظمی مدرس مدرس مظہر اسلام مسجد بنی بریلی شریف

(۲۰) ہذا ہو الحق والصواب بلاریب فقیر حبیب شرف قادری رضوی غفرلہ الطوی اعظمی نائب مفتی رضوی دارالافتار بریلی۔

(۲۱) الجواب ہو الجواب فقیر عزیز الرحمن قادری رضوی حامدی بہاری (فیضپوری) صدر مدرس مدرسہ اہلسنت ماڈل۔ (مفتی اعظم گجرات دارالعلوم شاہ عالم مراد آباد)

(۲۲) الجواب صحیح فقیر محمد محبوب اشرافی غفرلہ مدرس احسن المدارس کاپورہ

(۲۳) صحیح الجواب والمحبیب اجاد واصاب محمد یونس نعیمی اشرافی خادم جامعہ نعیمیہ مراد آباد

(۲۴) الجواب صحیح و طریق اللہ شاہد مدرس جامعہ نعیمیہ مراد آباد۔

(۲۵) الجواب ہو الحق محمد شاہد رضا قادری برکاتی رضوی حشمتی غفرلہ زکیب سجادہ رضویہ

حشمتیہ محلہ جھوسے خاں بیل بھیت

(۲۶) نعم المفتی وحذا الجواب فقیر حشمتی ابوالمنظر محمد یعقوب قادری رضوی حشمتی دانا پوری غفرلہ

(۲۷) نعم المفتی ونعم الجواب ابوالاقار محمد شمس الدین قادری برکاتی رضوی حشمتی دانا پوری غفرلہ

- (۲۸) صحیح ابجواب بعون الملک الوہاب استقر علی احمد خادم دارالعلوم اشرفیہ مبارکپور
- (۲۹) ابجواب صحیح محمد سلیم حامدی قادری (باتقویٰ) خطیب مسجد مولانا ابی بنی
- (۳۰) ابجواب صحیح سید ابوالہاشم بہاری امام پھول گلی عطاری مسجد درخانہ مسجد نبوی
- (۳۱) ابجواب صحیح سید تقی حسین خفہ امام خطیب مسجد تریان سابق مہتمم مدرسہ نظامیہ درکن مجلس اشاعت العلوم و دارالافتاء حیدرآباد
- (۳۲) نعم ما اجاب بہ الحبیب محمد تقی الدین احمد خفہ مالہ باری عفی عنہ مہتمم مدرسہ اشرفیہ اہلسنت و جماعت چتر گڑھ میوڑا راجستھان
- (۳۳) ابجواب ابجواب فقیر سید الرحمن قادری برکاتی رضوی حامدی بریلوی غفرلہ خطیب جامع مسجد بریلی شریف
- (۳۴) ابجواب صحیح عبد المذنب فقیہ احمد عانی قادری رضوی حامدی عفی عنہ مہتمم جامع مسجد مدرسہ فلاح الدارین بوزید ضلع کھیر
- (۳۵) ابجواب صحیح و صواب فقیر خادم المسلمین سید علی حسن اشرفی کچھوچھوی
- (۳۶) ابجواب صحیح و صواب محمد اسحاق بہاری (شیر گڑھ) خطیب جامع مسجد نور محمد گڑھ
- (۳۷) ابجواب صحیح و صواب الحبیب مصیب شہاب محمد بونس قادری عفی عنہ
- (۳۸) ابجواب صحیح فقیر ابو القاسم عزیز الرحمن قادری برکاتی رضوی شہتی بھاؤ پوری غفرلہ
- (۳۹) ابجواب صحیح فقیر خادم العلما حجابی علی محمد دھوراجی کسٹی خفی قادری رضوی کسٹامتی
- ناظم علی جماعت رضائے مصطفیٰ اصولیہ گڑھ رانہ پٹیلا ضلع بھروچ
- (۴۰) اذہ لقول فصل دعا بواہلہزل حاجی ابوبکر بن حاجی احمد ششم والہ قادری برکاتی رضوی مصطفوی غفرلہ ناظم علی انجمن تبلیغ صداقت نبوی و جماعت رضائے مصطفیٰ اصولیہ پٹی
- (۴۱) ابجواب صحیح محمد اسحاق قادری بہاری عفی عنہ امام مسجد شیخ بہا الدین بابا رحمۃ اللہ عالی علیہ موطن لائن ممبئی

- (۴۲) لایب فی صحتہ ابجواب والدہ اعظمہ بالصواب عبد الحق عفی عنہ پیش امام قبول مسجد نورہ ممبئی
- (۴۳) ابجواب صحیح والفاضل الحبیب شیخ فقیر عبدالقدوس قادری برکاتی رضوی مصطفوی غفرلہ
- (۴۴) ابجواب صحیح سید محمد جہلم امین مولوی سید محمد سعید شاہ قادری کھوکھا بازار ممبئی
- (۴۵) ابجواب صحیح فقیر ابو الہدی شیر محمد شیری مال قیم پور خانہ شہید زانا گلی ڈھ بھٹی
- (۴۶) ابجواب حق و صحیح ہے فقیر محمد شفقت رسول قادری برکاتی رضوی دہات رسول بکھنوی غفرلہ
- (۴۷) قد صحیح ابجواب بلا شک والارقیاب الفاضل الحبیب مصیب و شہاب اشرف شریف احمد کمال رضوی مصطفوی عفی عنہ مسجد سیوری ممبئی
- (۴۸) ابجواب حق و صواب محمد نعمت اللہ حامدی غفرلہ مدرسہ جامعہ حبیبیہ الد آباد
- (۴۹) ابجواب صحیح و صواب سید صفیر حسن قادری رضوی شہتی عفی عنہ
- (۵۰) حضرت محبوب ملت نے یہ رسالہ بہت بہترین تصنیف فرمایا تہذیب اللہ حسن الخیر عبد الحلیل عفی عنہ مدرسہ سادات پاپور
- (۵۱) نعم ابجواب لہ آل حسن مدرسہ جامعہ نعیمیہ مراد آباد
- (۵۲) ابجواب سید محمد فاروق رائے ری عفی عنہ (۵۳) ابجواب صحیح شہاب احمد مبارکپوری
- (۵۳) ابجواب صحیح محمد سلیم قادری عفی عنہ خطیب جامعہ عبدالکریم کھنسل کچھوچھو
- (۵۴) ابجواب صحیح و صواب محمد عبدالسلام قادری برکاتی رضوی شہتی عفی عنہ
- (۵۵) ابجواب صحیح غلام محمد قادری برکاتی رضوی ویراؤں غفرلہ سورا شہر
- (۵۶) ابجواب صحیح ہے ابو القاسم محمد عیسیٰ علی قادری برکاتی رضوی شہتی بھاؤ پوری غفرلہ
- (۵۷) قد اصاب الحبیب و جوابہ للقلب والروح خطیب فقیر غلام مصطفیٰ قادری غفرلہ محمد پکا پور کانپور
- (۵۸) ابجواب صحیح برقی احسن مبارکپوری عفی عنہ سانگی اسٹریٹ ممبئی
- (۵۹) ابجواب صحیح احمد سعید شہتی عفی عنہ وارہ حال ممبئی
- (۶۰) ابجواب صحیح سید عزیز حسن بکھنوی
- (۶۱) ابجواب صحیح فقیر محمد سمیع اللہ اشرفی
- (۶۲) ابجواب بر صیح رئیس احمد قادری بریلوی عفی عنہ
- (۶۳) ذالک کذا لک انہ صدق ذالک محمد بونس عفی عنہ مطب خوشیہ رن روڈ ممبئی

مراجع و ماخذ

- ۱- قرآن حکیم
- ۲- کسر الایمان
- ۳- تفسیر مدارک
- ۴- تفسیر کبیر
- ۵- تفسیر معالم التنزیل
- ۶- تفسیر میثاقی
- ۷- تفسیر علی ابن
- ۸- تفسیر لیل
- ۹- تفسیر کشف
- ۱۰- تفسیر عزیزی
- ۱۱- تفسیر سینی
- ۱۲- تفسیر محدثی
- ۱۳- تفسیر سعیدی
- ۱۴- فتاوی قاضیخان
- ۱۵- فتاوی بزازیه
- ۱۶- البحر الرائق
- ۱۷- خزائن الروایات
- ۱۸- مجامع الفصولین
- ۱۹- فتاوی ملرحیه
- ۲۰- فتاوی ظهیریه
- ۲۱- فتاوی عالمگیری
- ۲۲- القسطنطنی
- ۲۳- تنبیہ الولاة والحکام
- ۲۴- الفصول المعادیه
- ۲۵- المستقی
- ۲۶- مجمع الانهر
- ۲۷- اعلام اقبال اسلام
- ۲۸- عقد الدلائل
- ۲۹- کتاب مخرج
- ۳۰- واسیط
- ۳۱- تبیان
- ۳۲- حقائق مسلمی
- ۳۳- شرح السیر
- ۳۴- الشفا
- ۳۵- شرح الشفا الخفای
- ۳۶- اجواب المفیده شرح صمدیه
- ۳۷- شرح فقہ کبر للامام ماتریدی
- ۳۸- شرح فقہ اکبر علی قاری
- ۳۹- شرح فقہ اکبر ابن حجر
- ۴۰- شرح سوانق
- ۴۱- تحف شامی
- ۴۲- تاریخ اجماع و مانیه
- ۴۳- بیان القرآن شرفی تھانی
- ۴۴- ترجمہ قرآن در شیخ ندوی
- ۴۵- ام ابن تیمیہ
- ۴۶- ترجمہ قرآن شروح حدی
- ۴۷- ترجمہ قرآن رشید دین محمد
- ۴۸- ترجمہ قرآن سید شافع
- ۴۹- تفسیر حدی نور محمد بن ابی نعیم
- ۵۰- تفسیر القرآن سرمدی
- ۵۱- ترجمہ قرآن عبد المجید
- ۵۲- حفظ الایمان شافعی تھانی
- ۵۳- نشر الطیب
- ۵۴- افاضات یومیه
- ۵۵- مہر مختصر فتاوی الیوم
- ۵۶- لکائف رشیدیہ
- ۵۷- مدار مستقیم اسماعیل دہلوی
- ۵۸- نقوۃ الایمان
- ۵۹- میزان قاطعہ علم الایمان
- ۶۰- جہل العقل محمود بن زبیدی

فروع اہل سنت امام اہل سنت بن سکتی ہیں

- ① عظیم الشان مدارس کھولے جائیں، بات سناؤ تعلیمیں ہوں
- ② طلبہ کو وظائف ملیں کہ وہ اپنی زندگی گرویدہ ہوں
- ③ مدرسوں کی سیشس تیار کروائیں ان کی کارروائیوں پر دی جائیں
- ④ علماء طبع کی حاجت ہو جو حکام کے زیادہ کام لے سکیں جائے مقبول و مطبوعہ دیکھیں میں لکھا جائے۔
- ⑤ ان میں جو تیار ہوتے ہیں تنخواہیں دیکر ملک میں پھیلائے جائیں کہ تفسیر اور تقریر و وعظا و مناسک و شامت دین و مذہب کریں
- ⑥ حمایت مذہب اور ہدایت میں فی کتب رسائل و مفتوحہ تدریس کرنا تصنیف کرنا جائیں
- ⑦ تصنیف شدہ اور تصنیف رسائل عمدہ اور خوشخط چھاپ کر ملک میں مفت تقسیم کئے جائیں۔
- ⑧ شہر و شہر اس کے پیغمبر لڑیں جہاں جس قسم کے واعظ یا مناظر یا تصنیف کی حاجت ہو آپ کو اطلاع دیں آپ سرکاری اقدار کے لئے اپنی فوجیں، میگزین اور رسالے بھیجتے رہیں۔
- ⑨ جو ہمیں قابل کار موجود اور اپنی معاش میں مشغول ہیں وظائف مقرر کر کے فارغ الہال بنائے جائیں اور جس کام میں انہیں ہمدست ہو گئے جائیں۔
- ⑩ آپ کے مذہبی اخبار شائع ہوں اور وقتاً فوقتاً ہر قسم کے حمایت مذہب میں مضامین تمام ملک میں اقبہت و کلا قیمت روزانہ یا کم سے کم ہفتہ وار دیا جاسکے رہیں۔
- حدیث کا رشتہ ہے کہ آخر زمانہ میں دین کا کام بھی اورم دینار سے چلے گا اور کیوں نہ صادق ہو کہ صادق و صبیح مصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا کلام ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، جلد ۱۲، صفحہ ۱۳۳)